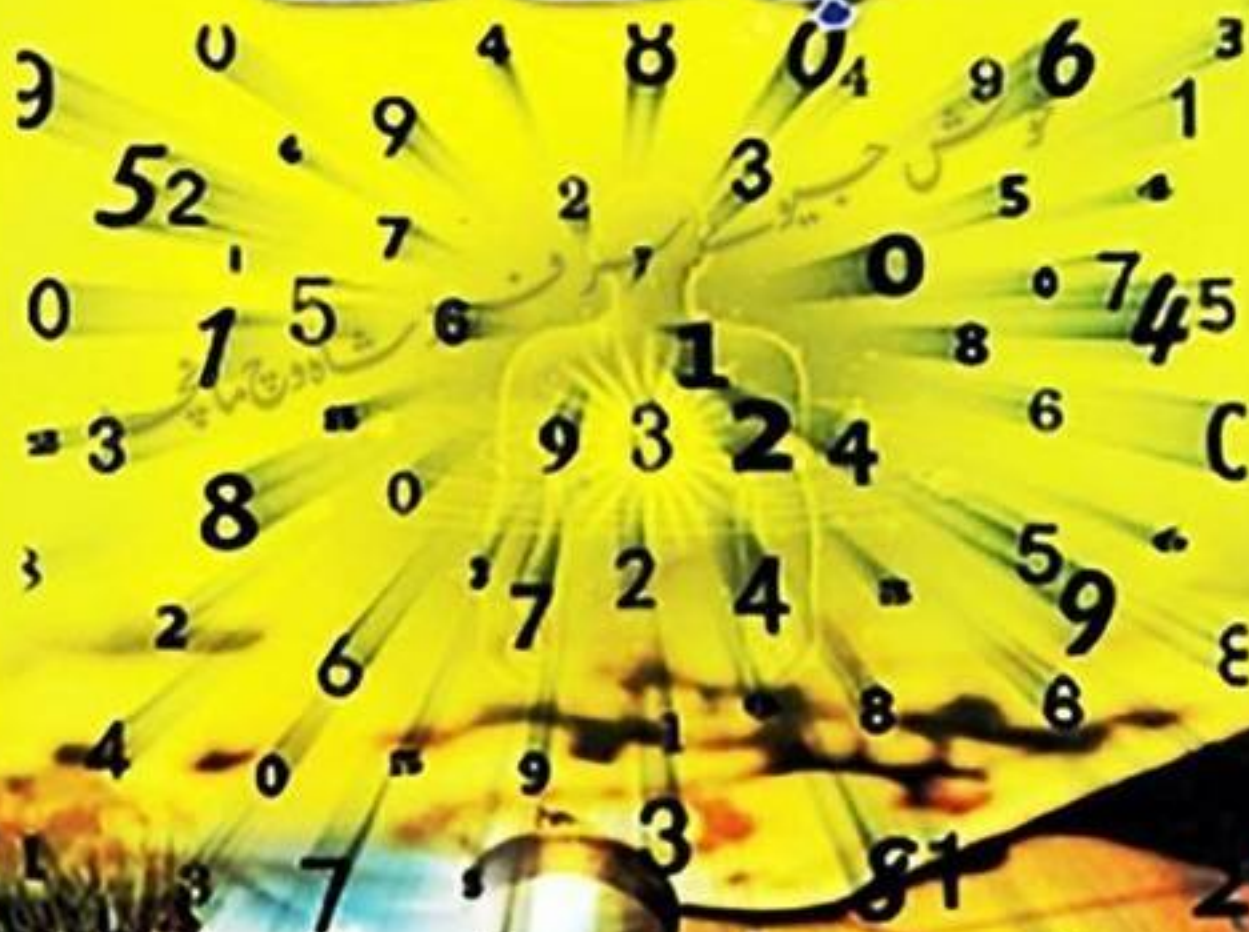


علم الاعداد سب کے لئے



By: Pandit Ashutosh Ojha

مترجم: مسعود مفتی

FREE AMLIYAT BOOKS...pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

علم الاعداد

سب کے لئے



By: Pandit Ashutosh Ojha

مترجم: مسعود مفتی

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

علم الاعداد سب کے لیے

(Numerology For All)

مصنف: اشوش اوجا

By: Pt. Ashutosh Ojha

مترجم: مسعود مفتی

سیونہ سکائی پبلی کیشنز

غزنی سٹریٹ الحمد مارکیٹ 40 - اردو بازار لاہور

فون: 0300-4125230 سوباکس: 042-37223584

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

علم الاعداد سب کے لیے

آپ نے جس تاریخ..... میں اور سال میں جنم لیا تھا..... محض یہی کچھ ہے جس کے جاننے کی آپ کو ضرورت ہے تاکہ آپ مثنوی میں اپنے مستقبل کے بارے میں جان سکیں!

علم الاعداد سب کے لیے آپ کو اعداد کی شاندار دنیا کے ساتھ متعارف کروانا ہے..... اور آپ کو یہ یاد کروانا ہے کہ وہ کیسے آپ کی قسمت یا مقدر پر اثر انداز ہوتا ہے.....

اپنے لکم و نسق اور انتظام و انصرام سرانجام دینے والے سیارے اور راس چکر یعنی مطلقہ البروج سے آشنائی حاصل کریں.....

علم الاعداد کے مختلف نظریات کا تاثر حاصل کریں.....

اور یہ دریافت کریں کہ کون سے اعداد..... رنگ..... اور دھاتیں آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے آپ کی معاون ثابت ہوں گی۔

علم الاعداد سب کے لیے سائنس کے مستجربین اور مسند پن کی جھلکیاں پیش کرتا ہے اور حصول مقصد کے لیے روٹا ہونے والے مختلف واقعات کی مثالیں پیش کرتا ہے..... ان میں روحانی اور تاریخی واقعات میں بھی شامل ہیں.....

یہ واقعات اعداد کے اثرات کو درست ثابت کرتے ہیں۔

آپ بھی اس سائنس سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں..... اور اپنے لیے ایک روشن اور نیا مستقبل تخلیق کر سکتے ہیں۔

مصنف اشوش اوجا ایک جانا پہچانا اور معروف نجومی اور جوتشی ہے اور اس کے علاوہ علم الاعداد کا بھی ماہر ہے۔

برس پائرس سے مصنف کی عوامی اور ذاتی حلقوں میں پیش گوئیاں عین درست ثابت ہو چکی ہیں اور اس طرح سے ہم معروض میں ایک ایسی جوتش و جوتجہ حاصل ہو چکا ہے اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور اس کا احترام کیا جاتا ہے۔

مصنف علم الاعداد..... پامسری..... اور علم نجوم پر لا تعداد کتب تحریر کر چکا ہے۔

☆.....☆.....☆

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	علم الاعداد سب کے لیے
مصنف	اشوش اوجا
ترجم	مسعود مفتی
مطبع	زاہدہ نوید پرنٹرز لاہور
کیوزنگ	محمد عمران ماڈلس احمد
پروف ریڈنگ	زاہد ملک
سن اشاعت	مارچ 2015ء
قیمت	

علم و عرفان پبلشرز

40۔ انڈیا روڈ لاہور

فون: 7352332-7232336

..... ملے کے چنے.....

دیکھ کر ہلک پھرت	خزینہ علم و ادب
آورد بازار کراچی	انکریم مارکیٹ آروڈ بازار لاہور
اشرف بک اینجینی	کتاب گھر
اقبال روڈ کینیٹ چوک، راولپنڈی	اقبال روڈ کینیٹ چوک، راولپنڈی
چٹا پتھر بکس	رشید نیوٹرل اینجینی
بو بڑکیت، ملتان	انبار مارکیٹ، آروڈ بازار، کراچی
کشمیر بک ڈپو	شیخ بک اینجینی
تھانکھہ روڈ، چکوال	بھوان بازار، راولپنڈی

ادارہ کا مقصد ایسی کتب کی اشاعت کرنا ہے جو تحقیق کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کی ہوں۔ اس ادارے کے مقصد جو کتب شائع ہوں گی اس کا مقصد کسی کی دل آزاری یا کسی کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ شائقین دنیا میں ایک نئی جہت پیش کرنا ہے۔ ہر بک مصنف کتاب لکھتا ہے تو اس میں اس کی اپنی تحقیق اور اپنے خیالات شامل ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ آپ اور ہمارا ادارہ مصنف کے خیالات اور تحقیق سے متفق ہوں۔ اللہ کے فضل و کرم، انسانی طاقت اور ہمارے مطابق کمزور حکمت، صحیح اور ہلک ساری میں ہماری امتیازی کی ہے۔ بڑی کتاب سے ان کو کوئی فائدہ نہیں ملتا۔ درست ہے ہوں تو از راہ کرم متفق فرمائیے۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ (تشریح)

پیش لفظ

علم الاعداد سب کے لیے 20 برس قبل تحریر کی گئی تھی۔۔۔۔۔

یہ کتاب میں نے اپنے والد کی رہنمائی میں تحریر کی تھی۔۔۔۔۔

میرے والد کا نام چنڈت کوٹیش کمار اودھ تھا۔۔۔۔۔

میرا والد عقلی اور پراسرار سائنسوں کے علم پر دسترس رکھتا تھا اور وہ 20 سے زائد کتب کا

مصنف بھی تھا۔۔۔۔۔

زیر نظر کتاب 1973ء میں شائع ہوئی تھی۔۔۔۔۔ یہ اس کی اولین اشاعت تھی۔۔۔۔۔

اولین اشاعت کے بعد یہ کتاب 9 مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔۔۔۔۔

اب زیر نظر کتاب پھر یہ نظر ثانی کی گئی ہے۔۔۔۔۔

اسے مزید کارآمد بنایا گیا ہے۔۔۔۔۔ اسے اپ نوڈیٹ کیا گیا ہے۔۔۔۔۔

آج کل کتب کی دکانوں پر علم الاعداد کے موضوع پر کتب کا ذخیرہ لگا ہوا ہے۔۔۔۔۔

ان میں سے کچھ کتب مشہور و معروف مصنفین کی کتب کی دوبارہ اشاعت ہیں۔۔۔۔۔

ان مصنفین میں کیرا وریٹ مارش وغیرہ شامل ہیں۔۔۔۔۔

ان کتب میں دیگر کتب ایسی ہیں جو مختلف کتب سے مختلف مواد حاصل کرتے ہوئے

مرتب کی گئی ہیں۔۔۔۔۔ اور یہ طریق یہ کتب ایک معرینہ بناتی ہیں۔۔۔۔۔ ان کتب میں سے اکثر کتب

نامکمل ہیں اور کچھ مضمر سے بھی محروم ہیں۔۔۔۔۔

میں یہ دعویٰ ہرگز نہیں کرتا کہ علم الاعداد سب کیلئے علم الاعداد پر ایک ایسی تخلیق ہے جس

میں اس موضوع کے کسی بھی پیلو کو نظر اعداد نہیں کیا گیا۔۔۔۔۔ لیکن میں نے یہ کوشش ضرور کی ہے کہ

ایک جامع اعزاز میں اس موضوع کو بیان کیا جائے اور علم الاعداد کی سائنس پر بخوبی روشنی ڈالی

جائے۔۔۔۔۔

قارئین کرام کی کسی بھی تجویز یا مسلمات کا غیر مقدم کیا جائے گا۔۔۔۔۔

مصنف اودھا

نئی دہلی

یکم جنوری 1994ء

باب نمبر 1

علم الاعداد.....

اعداد کے پراسرار اثرات کی ترجمانی کرنے والے علم

علم الاعداد..... اعداد کی سائنس ہے۔۔۔۔۔

بالکل اسی طرح جس طرح ریاضی اور شماریات ہیں۔۔۔۔۔

لیکن ان میں فرق پایا جاتا ہے۔۔۔۔۔

وہ فرق یہ ہے کہ علم الاعداد ایک ایسا علم ہے جو درست قیاس اور پیش گوئی کے ساتھ

ڈیل کرتا ہے اور اس لیے اسے علم نجوم کی ایک شاخ کہا جاسکتا ہے۔۔۔۔۔

اس کے علاوہ یہ پاسٹری اور عقلی اور پراسرار علوم کی دیگر شاخوں کے ساتھ بھی میل کھاتا ہے۔۔۔۔۔

جبکہ ریاضی اور شماریات وغیرہ خالص سائنس ہیں جو اعداد کے ساتھ ڈیل کرتی ہیں

لیکن ان کا پیش گوئی کرنے کے ساتھ بہت ہی کم تعلق اور واسطہ ہے۔۔۔۔۔

یہ حقیقت ہے کہ شماریات مستقبل کے خوالے سے کئی نتائج تک پہنچنے میں ہماری معاون

ثابت ہوتی ہے۔۔۔۔۔ لیکن اس کی بنیاد ریاضی کے حقیقی مواد پر ہوتی ہے۔۔۔۔۔ لیکن علم الاعداد مکمل طور پر

اعداد کے عقلی اور پراسرار اثرات کے ساتھ ڈیل کرتا ہے۔۔۔۔۔ زندگی میں رونما ہونے والے واقعات

کے خوالے سے۔۔۔۔۔ وہ کسی فرد کی زندگی میں بھی رونما ہو سکتے ہیں اور قوم کی زندگی میں بھی رونما

ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ لوگ جو صوفی ازم یا اعداد کے پراسرار اثرات پر یقین نہیں رکھتے۔۔۔۔۔

ایسے لوگ اس سفر پر نہیں جاتے یا اس مفروضہ کا مذاق اڑاتے ہیں گے کہ اعداد کسی فرد

کی زندگی اور کیریئر کے ساتھ کوئی تعلق ضرور رکھتے ہیں۔۔۔۔۔

ایسے لوگ اس آئیڈیال پر بھی طوطے کے تیر چلائیں گے اور اس کا مسخہ اڑائیں گے کہ

سائنسوں..... اور ان کی حرکات کی بنیاد پر پیش گوئیاں کی جاسکتی ہیں۔۔۔۔۔

ان کے نزدیک درج ذیل کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

- ☆ پہلی کی لکیریں۔
- ☆ ہاتھ کی ساخت
- ☆ خواب و غیرہ۔
- ☆ گھون / قال

ایسے لوگ ضعیف الاعتقادی اور اوصاف پرستی کا شکار ہوتے ہیں اور کسی شریع یا تربیانی کی تدوین سے متاثر ہوتے ہیں۔

لیکن علم الاعداد کی سائنس تجربے پر بنیاد کرتی ہے۔

قدیم تہذیبوں کے قریب دامن اور دانشمند افراد علم کا ایک نژاد چھوڑ گئے ہیں اور علم کے اس نژاد کو صدیوں کے تجربے نے تقویت بہم پہنچائی ہے اور اسے آسانی نظر انداز یا یکسر مسترد نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ماضی میں علم الاعداد پر تجربات کیے جاتے رہے ہیں۔

قدیم ہندو تہذیبوں میں مخصوص عدد کی قوتوں کے ساتھ منسوب کیے جاتے تھے۔

حتیٰ کہ آج کل کے دور میں بھی ہم 19 اعداد پر مشتمل درج ذیل مربع (ذپ) دیکھتے ہیں۔ جسے تیز سرخ رنگ / شگرف کے ساتھ ہندو کاروباری اداروں کے مین گیٹ کے نزدیک لٹائی دیا جا رہا ہے۔

8	1	6
3	5	7
4	9	2

یہ اعداد..... اگر کسی حسل میں رکھے جائیں..... ان کے بارے میں یہ تصور کیا جاتا ہے کہ وہ خوش قسمتی لاتے ہیں اور خوشحالی میں اضافہ کا موجب بنتے ہیں۔

کئی نسلیں اس اعتقاد کی درستی کی تصدیق کرتی ہیں

آپ جس کسی سائیل سے بھی جمع کرتے ہیں۔

- ☆ افقی
- ☆ عمودی
- ☆ دہری

نوٹس ہمیشہ 15 ہی رہے گا

چونکہ ایک مربع کے چار اضلاع ہوتے ہیں..... لہذا مربع کو کٹنے کے بھی چار طریقے ہو سکتے ہیں..... اس کا انحصار اس امر ہے کہ مربع کی کوئی سائیل بالائی سائیل (Topside) ہے۔

اندرونی بندوبست ہمیشہ وہی رہے گا۔

تاہم..... اس روایتی طریقے پر بنیاد کرتے ہوئے جس کی بیرونی صدیوں سے جاری ہے..... وہ بندوبست جو حسل میں دکھایا ہے..... وہ اس مربع کی قیصر کا مناسب ترین طریقہ ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو شمالی نصف کرہ میں رہائش پذیر ہیں..... ایسے لوگوں کیلئے یہ بندوبست مختلف ہوگا جو جنوبی نصف کرہ میں رہائش پذیر ہیں۔

علم الاعداد۔۔۔

پیش گوئی کی سائنس

علم الاعداد کی سائنس پیش گوئی کی سائنس۔

- ☆ سورج
- ☆ چاند
- ☆ سیارے

درحقیقت..... فطرت کے تمام قوانین کسی قدر دور ایسے کی پابندی کرتے ہیں..... زمین 365 دن..... 6 گھنٹے 9 منٹ..... اور 97 سیکنڈ میں سورج کے گرد ایک چکر پورا کرتی ہے۔ ستاروں سے متعلق منطقہ البروج ہیں۔

قرییب 29 دن..... 12 گھنٹے 44 منٹ اور 29 سیکنڈ کا ہوتا ہے۔

اس لیے اعجاز آبر 13 دن بعد مکمل چاند کا ظہور ہوتا ہے۔

انسان..... کائنات کا حصہ ہونے کی وجہ سے..... دوریت کی مدت کے قانون سے

متاثر ہوتا ہے۔

اس لیے..... آسمانوں میں دوریت کی مدت کی محاسبہ بھی فی ثبوت انسان میں پائی جاتی ہے۔

خواتین میں حیض کی سائیل 28 دن کی ہوتی ہے۔

اور زمانہ مثل بھی او۔ ط 280 دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

کئی اقسام کے شمار جیسے معیادی بخاری وغیرہ۔ مقررہ دنوں تک انسان کو اپنی لپیٹ میں رکھتے ہیں۔

مانگیر کوکم۔ اور سکر کوکم کی تیسری بھی قسطنے کے تمام تر قدیم نظاموں کا سنگ میل ہے۔

افلاکون نے کہا تھا کہ خدا علم ہندسہ روئے کار لاتا ہے۔

انسان کا مقدر بھی یہ نظم نمونوں میں مرتب کیا جاتا ہے۔

اس لیے نمونوں کی شناخت سراسر انجام دینی چاہیے اور وہ عناصر جو علم میں ہیں ان کی مدد سے ایسے عناصر کو دریافت کرنا چاہیے جو علم میں نہیں ہیں۔

اگر ایک بخون کے دوڑاؤ کے معلوم ہوں جب جیومیٹری کا ایک طالب علم تیسرا زاویہ دریافت کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

لیکن جیومیٹری سے آشنایا کہ غرض ایسا کرنے کے ہرگز قابل نہ ہوگا۔

اور یہی کچھ اعداد کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔

اگر ان اعداد کے بارے میں علم ہے جنہوں نے کسی فرد کی ماضی کی زندگی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔۔۔

علم الاعداد کا ایک ماہر ماضی کے نمونہ کو پہچانتا ہے۔

وہ مستقبل کا طیو پر فٹ تیار کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

وہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان اعداد کو ظاہر کر سکے جو مستقبل کے واقعات پر اثر انداز ہوں گے۔

ایک عام غرض ایسا کرنے کے ہرگز قابل نہ ہوگا کیونکہ وہ دور رسیت کی مدت کے قانون سے واقف نہ ہوگا۔ اور نتیجے کے طور پر وہ مستقبل کی پیش گوئی کے لیے اس کا اطلاق نہیں کر سکیگا۔

اعداد۔۔۔

ان کا تعلق اور اہمیت

ہم آواز کی لہروں سے آشنایا ہیں۔

ماحول اور آسمان تمام اقسام کی آوازوں سے بھر پور اور لہریز ہیں جو دنیا کے مختلف

حصوں سے ارسال کی جاتی ہیں اور مختلف ریڈیو امپس ارسال کرتے ہیں۔ اور وہ لہروں کی مختلف لمبائیوں پر سفر کرتی ہیں۔ ہم لیڈی یا آل انڈیا ریڈیو سے ہم آہنگ ہو سکتے ہیں۔ لہریں مخصوص لمبائی کے مطابق۔ جسے ریڈیو کے سوکچ کے ذریعے منتخب کیا جاتا ہے۔

اسی طرح اعداد بذات خود بے روح اور بے جان ہوتے ہیں۔

لیکن اس امر پر یقین کرنے کی بہتر وجوہات موجود ہیں کہ مخصوص اعداد نظام کائنات میں لہروں کی مخصوص لمبائیوں کا جواب دیتے ہیں۔ اور جواب میں یہ قابل فہم اثرات مہیا کرتے ہیں۔

لیکن ذریعہ نظر کتاب میں ہم ان تمام تیسریوں سے اجتناب کریں گے جو اعداد اور لہروں کی لمبائیوں کے درمیان تعلقات کی وضاحت کرتی ہیں۔

اس کی دود وجوہات ہیں:

پہلی وجہ یہ ہے کہ تمام اصولوں کی وضاحت کرنے کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ حقیقی پراسرار سائنسوں کے تمام تر حقائق کو زیر بحث لایا جائے یا مخصوص علم نجوم کے پیچیدہ اصولوں کو زیر بحث لایا جائے۔ جو بحث کرنے کے لیے ایک الگ موضوع ہو سکتا ہے۔ لیکن اسے اس کتاب میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر چنانچہ پیچیدہ اصولوں کے بارے میں جاننا کچھ لوگوں کے لیے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ لیکن ایسے لوگوں کیلئے تکلیف دہ ثابت ہوگا جو ایک ملٹی وینڈک کے خواہاں ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے ایک ملٹی رہنمائی ہے جو علم الاعداد کے مطالعہ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

یہ لوگ اس قابل ہو سکیں گے کہ ان کا اطلاق اپنی زندگیوں پر کریں۔ اور اپنے دوستوں اور آشنائوں کی زندگی پر بھی ان کا اطلاق کریں۔

تمام اعداد انسانی زندگیوں میں کچھ نہ کچھ اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

دو بنی نوع انسان میں ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔

اگر چنانچہ میں مشابہت کے کچھ نکات پائے جاتے ہوں گے۔

اور عدم مشابہت کے بھی کچھ نکات ضرور پائے جاتے ہوں گے۔

آزادی ہندی صوبی کا ایک معروف شاعر اس نے اپنے ڈرامے "آوارہ رام

جانا" میں بیان کیا تھا

جب دو افراد مشابہت کے کچھ نکات کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ پہلی ہی نظر میں ایک دوسرے کی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ خواہ ان کا تعلق یک ہی جنس سے ہو یا بعض مخالف سے ہو۔

یا ایک عام تجربہ ہے۔۔۔۔۔

کبھی کبھار جب ہم کسی اجنبی سے ملتے ہیں۔۔۔۔۔

ہم فوری طور پر اس کیلئے پسندیدگی کے احساسات کے حامل بن جاتے ہیں۔۔۔۔۔

ہم یہ بیان نہیں کر سکتے کہ ہم کیوں فوری طور پر اس کیلئے پسندیدگی کے احساسات کے مالک بن گئے ہیں۔

اس کی وجہ خوبصورتی۔۔۔۔۔ دولت۔۔۔۔۔ لباس۔۔۔۔۔ یا کوئی اور مخصوص چیز نہیں ہو سکتی بلکہ کچھ دکھائی نہ دینے والی محک اور خوشبو۔ کچھ ایسے عناصر جن کا شمار نہ کیا جاسکے۔ جیسے اہل باطن مشابہت کہتے ہیں۔۔۔۔۔ وہ ہمارے لیے کشش کا باعث بن سکتی ہے۔ اس کے برعکس کچھ لوگوں کے حوالے سے ہم اپنی فوری نا پسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔۔۔

اگرچہ وہ بہتر شخصیت کے حامل ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

ایک شریف گھرانے سے متعلق ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

خوش کن انداز کے حامل ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

ایک بھروسہ مند طریقوں کے مالک ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

اور دیگر سماجی خوبیوں کے حامل ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔

لیکن ہم اپنے اندرونی احساسات کی ترجمانی نہیں کر سکتے۔ جو ہمیں ان لوگوں سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔

لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ کسی قسم کی مشابہت رکھنے کے حامل نہیں ہوتے۔

عدم مشابہت کے نکات اور تضاد ایک دوسرے سے دوری کا باعث بنتا ہے۔

اگر وہ ضد و خال میں سے کوئی ایک۔۔۔۔۔ مثبت یا منفی۔۔۔۔۔ عدم موجود ہے۔ ہم دلچسپی

کے حامل نہیں رہتے۔ ہم کشش محسوس نہیں کرتے۔۔۔۔۔ اور نہ ہی ناگوار محسوس کرتے ہیں۔۔۔۔۔

بہت سے عقلی پہاڑ اور عناصر ہیں جو کشش اور نفرت کی قوتوں کا املا کرتے ہیں۔

اعداد کے ماہرین مشابہت یا اس سے عموماً۔۔۔۔۔ ان عناصر میں سے ایک عنصر ہے جو دیگر

لوگوں کی جانب ہماری کشش کو متاثر کرتا ہے۔۔۔۔۔

اس کے علاوہ وہ عنصر دیگر لوگوں کی جانب ہماری نفرت اور کراہت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ علم الاعداد کی سائنس اعداد کی اس اثر پذیری کو سمجھنے اور اس کی جانچ پڑتال سرانجام دینے میں ہماری معاون ثابت ہوتی ہے۔

آئیے ہم ایک فرد کی تاریخ پیدائش پر زور دلاتے ہیں۔۔۔۔۔

اسے آواز کے ایک عدد کے طور پر زور دلاتے ہیں۔۔۔۔۔

یہ جاننے کے لیے کہ دیگر لوگوں کی جانب اس کی مشابہت اور عدم مشابہت کا احوال کیا ہے اس مثال کو سادہ بنانے کے لیے۔۔۔۔۔

ہم اپنے آپ کو شخص تاریخ پیدائش تک ہی محدود رکھیں گے۔

اور پیدائش کے سینے اور برس کو نظر انداز کر دیں گے۔

لیکن واضح رہے کہ اس طرح پیدائش کے ماہ اور برس کی اہمیت ہرگز کم نہ ہوگی۔ بے

شک۔۔۔۔۔ یہ بھی اہم عناصر ہیں۔ لیکن ہم باقاعدہ آنے والی ابواب میں ان پر بحث کریں گے۔

سہولت اور آسانی کے لیے ہم ایک وقت میں ایک ہی عنصر کو زیر بحث لائیں گے۔

ہم دو افراد کے درمیان مشابہت کا نظریہ یا دعویٰ پیش کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

جہ ایک جیسے بنیادی عدد کے حامل ہیں۔۔۔۔۔ جو ان کی تاریخ پیدائش پر بنیاد کرتا ہے (واقعی

طور پر پیدائش کا ماہ اور سال نظر انداز کرتے ہوئے)

اعداد کے درمیان مشابہت۔

اور اس لیے ان افراد کے درمیان مشابہت جنہوں نے ایک مخصوص تاریخ پر جنم لیا

تھا۔۔۔۔۔ اس کی وضاحت پیش کرنے کیلئے۔۔۔۔۔ ہم پہلے یہ بیان کریں گے کہ تمام اعداد کو کیسے بنیادی

عدد تک کم کرتا ہے۔

بنیادی اعداد

بنیادی اعداد کیا ہیں؟

اعداد 1 تا 9 بنیادی اعداد کہلاتے ہیں۔۔۔۔۔

کیونکہ دیگر تمام اعداد ان بنیادی اعداد کی ترتیبی اتحاد علی اور مجموعے ہیں۔

ہم نے بنیادی اعداد 1 تا 9 میں مقرر نہیں کیا۔۔۔۔۔

عدد سے زائد ہوتا ہے۔۔۔۔۔

چونکہ کسی بھی کیلنڈر کے مہینے میں 31 سے زائد دن نہیں ہوتے۔۔۔۔۔

ہم دو اعداد پر مشتمل اعداد کو بنیادی اعداد تک کم کر سکتے ہیں۔ یعنی اعداد 19 و 31۔۔۔۔۔

ایک عدد پر مشتمل اعداد 9 و 1۔۔۔۔۔ ایسے ہی رہتے ہیں جیسے وہ ہیں۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ بنیادی اعداد ہیں۔۔۔۔۔

$$1 = 1$$

$$2 = 2$$

$$3 = 3$$

$$4 = 4$$

$$5 = 5$$

$$6 = 6$$

$$7 = 7$$

$$8 = 8$$

$$9 = 9$$

$$1 = 0 + 1 = 10$$

$$2 = 1 + 1 = 11$$

$$3 = 2 + 1 = 12$$

$$4 = 3 + 1 = 13$$

$$5 = 4 + 1 = 14$$

$$6 = 5 + 1 = 15$$

$$7 = 6 + 1 = 16$$

$$8 = 7 + 1 = 17$$

$$9 = 8 + 1 = 18$$

$$1 = 0 + 1 \leftarrow 10 = 9 + 1 = 19$$

$$2 = 0 + 2 = 20$$

$$3 = 1 + 2 = 21$$

$$4 = 2 + 2 = 22$$

$$5 = 3 + 2 = 23$$

اس کی وجہ یہ ہے کہ صفر کی کوئی اہمیت نہیں ہے یا یہ کسی اہمیت کو ظاہر نہیں کرتا۔۔۔۔۔

اگر یہ کسی چیز کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔۔۔۔۔ یہ عدد کی غیر موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔۔۔۔۔

ایک خفیہ پہلو۔۔۔۔۔ ایک مثبت پہلو ہرگز نہیں۔۔۔۔۔

ہندو اپنیشد (Apanishad)۔۔۔۔۔ یعنی ابتدائی فلسفی۔۔۔۔۔ یہ بیان کرتے ہیں کہ صفر خدا

کی نمائندگی کرتا ہے اور مخلوق کی عدم موجودگی کی نمائندگی کرتا ہے۔۔۔۔۔

درحقیقت ہر چیز کی عدم موجودگی کی نمائندگی کرتا ہے۔۔۔۔۔

یہ ظہور کے بغیر بھرپوری ہے۔۔۔۔۔

خدا کی غیر فعال برتری کی حالت

بنیادی عدد جس 9 و 1 ہیں۔۔۔۔۔

ایک بڑے عدد کو بنیادی عدد تک کم کرنے کا عمل درج ذیل ہے۔۔۔۔۔

فرض کریں کہ آپ کو ایک بنیادی عدد تک کم کرنے کیلئے کہا گیا ہے۔۔۔۔۔

$$2356438971$$

ان تمام اعداد کو جمع کریں:

$$2+3+5+6+4+3+8+9+7+1 = 48$$

48 پر مشتمل اعداد کو دوبارہ جمع کریں۔۔۔۔۔

$$48 = 4 + 8 = 12$$

اب 12 پر مشتمل اعداد کو جمع کریں۔۔۔۔۔

$$12 = 1 + 2 = 3$$

لہذا 2356438971 کا بنیادی عدد 3 ہے۔۔۔۔۔

بہت بڑے ہندسوں کو کم کرنے کیلئے۔۔۔۔۔ ہم ان اعداد کو جمع کرتے چلے جائیں گے جو

عدد کو تشکیل دیتے ہیں۔۔۔۔۔ حتیٰ کہ ہم اس عدد تک پہنچ جاتے ہیں جو بنیادی اعداد میں سے ایک ہوتا

ہے۔۔۔۔۔ یعنی اعداد 1 2 3 4 5 6 7 8 9۔۔۔۔۔

بنیادی اعداد وہ ایسے ہی رہتے ہیں کیونکہ وہ واحد عدد کے حامل اعداد

ہوتے ہیں

ایک عدد کو بنیادی عدد تک کم کرنے کا عمل اس وقت سرانجام دینا پڑتا ہے جبکہ عدد ایک

$$6 = 4 + 2 = 24$$

$$7 = 5 + 2 = 25$$

$$8 = 6 + 2 = 26$$

$$9 = 7 + 2 = 27$$

$$1 = 0 + 1 \leftarrow 10 = 8 + 2 = 28$$

$$2 = 1 + 1 \leftarrow 11 = 9 + 2 = 29$$

$$3 = 0 + 3 = 30$$

$$4 = 1 + 3 = 31$$

چونکہ کسی بھی سینے میں 31 سے زائد دن نہیں ہوتے۔۔۔۔۔

لہذا تاریخ بالا شامل میں ہم 31 آگے نہیں بڑھتے۔۔۔۔۔

لیکن ہم نے بڑے ہندسوں کو بنیادی نمبروں تک کم کرنے کا عمل بیان کر دیا ہے۔ علم

الاعداد میں۔۔۔۔۔ جب تک کسی فرد کی بات کرتے ہیں وہ کچھ اس طرح کرتے ہیں:-

عدد 1۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی پہلی

10۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ دیں یا 28۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 2۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی دوسری

11۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ 20۔۔۔۔۔ دیں یا 29۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 3۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی تیسری

12۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ 30۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 4۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی چوتھی

13۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ 22۔۔۔۔۔ دیں یا 31۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 5۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی

14۔۔۔۔۔ دیں یا 23۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 6۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی

15۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ 24۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 7۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی

7۔۔۔۔۔ 16۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ یا 25۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 8۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ کی 8۔۔۔۔۔

17۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ یا 26۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

عدد 9۔۔۔۔۔ اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جنہوں نے کسی بھی ماہ

کی 9۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ 18۔۔۔۔۔ دیں۔۔۔۔۔ یا 27۔۔۔۔۔ دیں تاریخ کو ختم لیا ہوتا ہے۔

چونکہ محض 9 بنیادی اعداد موجود ہیں۔۔۔۔۔

لہذا تمام لوگوں کو 9 گروپوں میں منقسم کیا گیا ہے۔

اگر لوگ اپنے دوستوں اور آشنائوں کی تاریخ پیدائش کے حوالے سے پڑتال کرتے

ہیں۔۔۔۔۔ وہ اس مشابہت پر حیران ہوں گے جو وہ ان کی تعداد کے حامل لوگوں کے ساتھ رکھتے ہیں

جو ایسا گروپ سے تعلق رکھتے ہیں جس گروپ سے وہ بذات خود تعلق رکھتے ہیں۔

ہماری یہ بحث اس وقت تک مکمل رہے گی اگر ہم یہ یاد کر لیں گے کہ یہ نو اعداد کی مزید

بہتری گروپ بندی کی گئی ہے جو درج ذیل ہے۔ یہ نو اعداد کے ساتھ ان کی مشابہت پر بنیاد کرتی ہے۔

(i) (A) 1 اور 4 (B) 2 اور 7

(ii) 3۔۔۔۔۔ 6۔۔۔۔۔ اور 9

(iii) 5

(iv) 8

لہذا عدد 1 افراد، عدد 1 افراد اور عدد 1 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔۔۔۔۔ اور عدد

4 افراد اور عدد 4 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

ایسی طرح عدد 4 افراد اور عدد 4 افراد اور عدد 4 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور عدد

1 افراد اور عدد 1 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

عدد 12 افراد اور عدد 2 افراد اور عدد 2 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔۔۔۔۔ اور عدد

7 افراد اور عدد 7 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

ایسی طرح عدد 17 افراد اور عدد 7 افراد کے ساتھ اور عدد 7 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے

ہیں اور عدد 2 افراد کے ساتھ اور عدد 2 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔

عدد 1 اور 4 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

2 اور 7 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

2 اور 7 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

2 اور 7 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

2 اور 7 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

2 اور 7 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

2 اور 7 اعداد 2 اور 7 کے ساتھ بھی مشابہت رکھتے ہیں اور اعداد 2 اور 7 اعداد

1 اور 4 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

تعداد 1 اور 2 4 اور 7 کے ساتھ کسی حد تک مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

عدد 2 اور 1 4 اور 7 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

عدد 4 اور 1 2 اور 7 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

عدد 7 اور 1 2 اور 4 کے ساتھ مشابہت رکھ سکتے ہیں۔

اس اصول کی وضاحت کرنے کیلئے ہم نے 1 اور 4 کو بطور گروپ یا ہم گروپ نہیں کیا

(A) اور 2 اور 7 بطور گروپ (B) لیکن بطور دوسب۔ گروپ اسی بڑے گروپ کے تحت

عدد 3 افراد بنیادی طور پر عدد 3 افراد کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور عدد

3 تواریخ کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں اور ثانوی مشابہت عدد 6 اور عدد 9 افراد اور عدد 6 اور

عدد 9 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

اسی طرح بنیادی مشابہت عدد 6 افراد کے ساتھ اور عدد 6 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں اور

ثانوی مشابہت عدد 3 اور عدد 9 افراد کے ساتھ رکھتے ہیں اور عدد 3 اور عدد 9 تواریخ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

عدد 9 افراد بھی عدد 9 افراد کے ساتھ بنیادی مشابہت رکھتے ہیں اور عدد 9 تواریخ کے

ساتھ بھی بنیادی مشابہت رکھتے ہیں اور ثانوی مشابہت عدد 3 افراد اور عدد 3 اور عدد 9 تواریخ کے

ساتھ رکھتے ہیں۔

عدد 5 اپنے گروپ میں کسی دوسرے عدد کا حامل نہیں ہے۔ لہذا اس کی مشابہت عدد

5 افراد اور عدد 5 تواریخ تک بھی محدود ہے۔

اسی طرح عدد 8 اپنے گروپ میں کسی دوسرے عدد کا حامل نہیں ہے اور اس لیے اس کی

مشابہت بھی عدد 8 افراد اور عدد 8 تواریخ تک محدود ہے۔

حقیقی تواریخ پیدائش کی جانچ سرانجام دینے کا عمل

یہ ایک ایسا پہلو ہے جو اہمیت کا حامل ہے۔

اس کا تعلق حقیقی تواریخ پیدائش کی جانچ سے متعلق ہے۔

ہماری نامل زندگیوں میں اور شہری اور قریبی علاقہ کیلئے تواریخ نصف

12 بجے تبدیل ہوتی ہے۔

علم الاعداد کے معروف ماہرین نے یہ دلیل پیش کی ہے۔ ایک فرد کا عدد مقرر

رہنے کے لیے ہمیں اس کی پیدائش سے پہلے کی دوپہ کی تاریخ استعمال کرنی چاہیے۔

لہذا اگر ایک شخص نے 17 اگست 1931 کو جنم لیا تھا ہمیں اسے بطور عدد

7 نہیں لینا چاہیے کیونکہ اس نے 7 ویں تاریخ کو جنم لیا تھا بلکہ اسے عدد 6 کے تحت زیر غور لانا

چاہیے کیونکہ اس کی پیدائش سے قبل دوپہ 6 ویں تاریخ کو تھی۔

تاہم ہم روج بالاطریقہ سے اختلاف کرتے ہیں۔

ہندو نظام کے تحت نئے کی تاریخ یا دن نصف شب 12 بجے تبدیل نہیں ہوتا بلکہ

سورج نکلنے پر تبدیل ہوتا ہے۔

لہذا ایک دن سورج نکلنے سے اگلے دن سورج نکلنے تک دن کا شمار کیا جاتا ہے۔

ہم سے سورج نکلنے تا سورج نکلنے تک تاریخ پیدائش کا تحذیب لگانے کی بدولت بہتر نتائج

مائل کیے ہیں۔

لہذا اس نظام کے مطابق اگر کسی شخص نے دن ایک بجے جنم لیا ہے۔ 23 تاریخ

کی رات کو یا 24 جنوری صبح کو جنم لیا ہے ہم اسے عدد 5 کے تحت زیر غور لائیں گے کیونکہ

$23 = 2 + 3 = 5$ اور عدد 6 کے تحت زیر غور نہیں لائیں گے کیونکہ

$6 = 2 + 4 = 24$

ایسے افراد کے لیے جو دن کے دوران یا رات کے دوران 12 بجے سے قبل جنم

لیتے ہیں انکے عدد مقرر کرنے میں کسی وقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا کیونکہ علم الاعداد کے حوالے

سے اور اس کے علاوہ کیلنڈر کے حوالے سے بھی ان کا عدد وہی ہوگا

یہ سوال اس وقت سر اٹھتا ہے کہ کیا کیلنڈر کی حقیقی تاریخ مد نظر رکھی جائے یا سابقہ سورج

نکلنے کی تاریخ مد نظر رکھی جائے جبکہ ایسے لوگ منظر عام پر آتے ہیں جنہوں نے نصف شب 12 بجے

کے بعد اور اگلے سورج نکلنے سے قبل جنم لیا ہوتا ہے۔

ہم نے ہندو نظریہ اپنایا ہے اور وہ یہ کہ سورج نکلنے سے دن کا آغاز ہوتا ہے۔ نصف

شب 12 بجے تاریخ بدلنا محض ایک سکولت کی روایت ہے۔

قاریبھی کرام سے گزارش ہے کہ وہ اپنی ماضی کی تواریخ کا معائنہ سرانجام دیں اور

مشتمل کی تواریخ کے ساتھ تجربہ کریں اور اپنے لیے حقائق خود فیصلہ کریں کہ انہیں کون سا عدد

زیادہ مناسب اور موزوں دکھائی دیتا ہے۔

مشابہت کے اصول کا استعمال

ہم اب یہ وضاحت کریں گے کہ.....

اعداد کی اس مشابہت کو کیسے عملی زندگی میں استعمال کرنا ہے۔

آئیے ہم ایک ایسے شخص کی مثال زیر غور لائے ہیں جو 10 بجے یعنی اس کے

مینے کے پہلے 10 ویں..... 19 ویں 28 ویں دن جنم لیا ہے۔

(i) عدد 1 فرد کو یہ پڑتال سرانجام دینی چاہیے کہ ہر ماہ کے پہلے 10 ویں

19 ویں..... 28 ویں دن اس کی گزربسر کیسے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ کیا اچھائی یا برائی پیش آتی ہے۔

(ii) اسے یہ معائنہ بھی سرانجام دینا چاہیے کہ اس کے پہلے

10 ویں..... 19 ویں..... 28 ویں..... 37 ویں..... 46 ویں..... 55 ویں

64 ویں..... 73 ویں..... اور 82 ویں برس شامدار تھے یا اہم تھے۔

(iii) اسے یہ معائنہ بھی سرانجام دینا چاہیے کہ ان کی سربزگیسی تھی۔

عدد 2..... 2..... 11..... 20..... 29..... 38..... 47..... 56..... 74 برس

عدد 4..... 4..... 13..... 22..... 31..... 40..... 49..... 58..... 67..... 76

برس اور عدد

7..... 7..... 16..... 25..... 34..... 43..... 52..... 61..... 70..... 79 برس اس

کی گزربسر کیسے ہوتی تھی۔ اس کے ساتھ کیا اچھائی یا برائی پیش آتی تھی۔

مثال کے طور پر..... مسز احمد کا گھر..... انڈیا کی سابق وزیراعظم..... اس نے

19 نومبر 1917ء کو جنم لیا تھا۔

اس لیے وہ عدد 1 فرد تھی کیونکہ 19 - 9 = 10 - 1 = 0 + 1 = 1 اس نے

وزارت عظمیٰ کے لیے 19 جنوری (19 دواہرہ 1) کو متاثر کیا اور اپنے 49 برس میں

49 = 4 + 9 = 13 - 3 = 1 + 3 = 4 عدد وزیراعظم بنی۔

اپنے 55 ویں برس میں ہندوستان پاکستان جنگ میں اس کی فتح اور پھر دیش کی

آزادی نے اس کی مقبولیت کو باقاعدہ تک پہنچایا اور اسے ناقابل فراموش شان و شوکت عطا

کی۔ یہ 55 واں برس = 5 + 5 = 10 - 1 = 0 + 1 = 1 بھی عدد ایک برس تھا۔

یہاں پر ایک صورت حال بھی موجود ہے۔

ایک شخص نے 18 مارچ 1911ء کو جنم لیا تھا۔

18 = 1 + 8 = 9

اس کی آمدنی محض چند سو ماہوار تھی۔

اپنی عمر کے 27 ویں برس میں (2 + 7 = 9)..... اس کا گزن..... جو ایک مہاراجہ تھا

..... دولت ہو گیا۔

وہ شخص ایک بہت بڑی ریاست کا مہاراجہ بن گیا جس کی سالانہ آمدنی ایک کروڑ روپے تھی۔

اس نے 18 برس (8 + 1 = 9) کی عمر میں شادی کی۔

اس نے نئی دہلی میں جو مکان خریدا اس کا نمبر 18 (8 + 1 = 9) تھا..... اور تاریخ 9 مارچ

1948ء اس کے لیے بہت اہم اور شامدار تھی..... تقریباً اس کی زندگی میں ایک سنگ میل کی

جیت تھی جتنی اور اس نے اس کی زندگی تبدیل کر کے رکھ دی تھی۔

یہاں پر ایک اور شخص کی صورت حال ہے۔

اس شخص نے 11 دسمبر 1910ء کو جنم لیا تھا۔

11 ویں تاریخ کو جنم لینے ہوئے (1 + 1 = 2)..... وہ ایک عدد 2 تھا

اس کی زندگی کا دوسرا 11 واں (1 + 1 = 2)..... 20 واں (2 + 0 = 2).....

29 واں (9 + 2 = 11 - 1 = 1 + 1 = 2)..... 38 واں (8 + 3 = 11 - 1 = 1 + 1 = 2).....

47 واں (7 + 4 = 11 - 1 = 1 + 1 = 2) اور 56 واں

(6 + 5 = 11 - 1 = 1 + 1 = 2) برس اس کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔

ان برسوں کے دوران..... اس نے اپنے آپ کو زندگی میں کسی نہ کسی اعزاز میں نمایاں کیا۔

اس کی زندگی کے دوسرے برس میں..... اس کے والد کے عہدے میں بہت بڑا اضافہ

ہوا..... اپنی زندگی کے 11 ویں برس میں..... اس نے اپنی کلاس میں اول پوزیشن حاصل کی اور

سرکاری وظیفہ حاصل کیا۔

اپنی زندگی کے 20 ویں برس میں..... اس نے بیوروکریسی کی سطح پر اپنے آپ کو نمایاں کیا

اور یونینورٹی کا دقیقہ حاصل کیا۔ اور معاملہ اسی طرح آگے بڑھتا چلا گیا۔

بکھی بکھا کوئی حیران ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ علم الاعداد کی پراسراریت کیسے کام کرتی

ہے۔

8 عدد کے ایک شخص کے چار بیٹے تھے۔

☆ عدد 9

☆ عدد 2

☆ عدد 7

☆ عدد 1

اس شخص کو بادشاہ نے ایک گاؤں عطا کیا تھا۔ اسے اس گاؤں پر بادشاہ کو کوئی ٹیکس ادا نہ کرنا پڑتا تھا۔ وہ ٹیکس فری تھا۔

لیکن اس کی آمد میں کئی جزا روپوں کا اضافہ ہوا۔

اسے یہ گاؤں 26 اگست (8+2+6) کو عطا کیا گیا تھا۔

اس کا سب سے بڑا بیٹا۔ عدد 9 کا حامل شخص۔ اس نے 27 اگست (9=2+7) کو خیرموصول کی۔

اس کے چوتھے بیٹے۔ عدد 1 کا حامل شخص تھا۔ اس نے 28 اگست (10=2+8 ← 1+0=1) کو خیرموصول کی۔

اس کا دوسرا بیٹا۔ جو عدد 2 کا حامل شخص تھا۔ اور تیسرا بیٹا۔ جو عدد 7 کا حامل شخص تھا۔ اس نے خیر کا حامل 29 اگست (11=2+9 ← 1+1=2) کو موصول کیا۔

یہ امر نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ بنیادی اعداد 2 اور 7 ایک ہی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا حاکم چاند ہے۔

مشابہت کے اصول کی وضاحت کے لیے اس قسم کی بہت سی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ مشابہت کا اگلا نکتہ یہ درپشت کرنا ہے کہ کیا عدد 1، 2، 4، 7 یا

گروپوں کے مابین بہت زیادہ دوستوں کا حامل ہوتا ہے۔

ہم یہ وضاحت کر چکے ہیں کہ کسی کی زندگی میں توازن اور بربتوں کا معائنہ کیسے سرانجام دیتا ہے۔ عدد 1 کے حوالے سے:

یہ ممکن نہیں ہے کہ تمام اعداد کے حوالے سے وضاحت پیش کی جائے۔

دیگر وضاحتیں۔۔۔۔۔ ان کی نشاندہی قارئین کرام بذات خود کریں۔ اپنی اور اپنے دوستوں کی زندگیوں میں دکھایات اور واقعات کا معائنہ سرانجام دیتے ہوئے۔

بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی بھی شخص اپنی ہی زندگی کے واقعات کا معائنہ سرانجام دے۔

یہ دیکھ کوئی بھی شخص کسی بھی شخص کے بارے میں اس کے اپنے آپ سے بڑھ کر نہیں جانتا۔

بہترین دوست اپنی زندگیوں کے تمام حقائق کا راز انہیں نہیں کرتے۔

درج بالا کی رہنمائی مہیا کرتے ہوئے۔ ہمیں ایک نکتے پر زور دینا چاہیے۔

علم الاعداد عناصر میں سے محض ایک واحد عنصر ہے جسے پیش گوئی کے لیے زیر غور لایا

جاتا ہے۔ دیگر عناصر بھی موجود ہیں۔ مثلاً۔

☆ ستاروں کی صورت حال

☆ سیاروں کے اثرات کے بڑے اور چھوٹے زاویے

☆ پاسٹری

☆ علم سر

☆ علم قیافہ

☆ دیگر سائنسی

درج بالا نے ایسے اصول قائم کیے ہیں جن کو بے شمار نسلوں کے تجربے نے تقویت بخم پہنچائی ہے۔

اس لیے وہ اصول جن کا تذکرہ درج بالا میں کیا گیا ہے وہ اگر بخشن کوئی میں درست ثابت نہیں ہوتا۔ اس کا یہ نتیجہ ہرگز اندیش نہیں کرتا چاہیے کہ یہ قانون بذات خود ناقص ہے اور نہ ہی ہم نے زیر نظر باب میں وہ مختلف قوانین بیان کیے ہیں جن کا اخلاق اگر پیدائش کی توازن سے کیا

جائے۔ وہ واضح۔۔۔۔۔ حال۔۔۔۔۔ اور مستقبل کے رجحانات کا انعکاس قات کر سکتے ہیں۔

دیگر اقسام کی رہنمائی ابعد آنے والے ابواب میں پیش کی گئی ہے۔ یہ رہنمائی آپ کو

محض اسی وقت میرا سکتی ہے جب آپ تمام تر کتاب کا مطالعہ سرانجام دیں گے۔ اور آپ تمام اصولوں کا مطالعہ کر کے عمل میں لائیں گے۔

☆ ☆ ☆

باب نمبر 2

ہندو علم الاعداد کے عقائد

گزشتہ باب میں ہم نے علم الاعداد کے محض ایک پہلو کا ذکر کیا ہے۔

وہ پراسراریت جو کئی اعداد کے ساتھ شلک ہے۔۔۔۔۔

وہ سیارہ جس کے ساتھ ہر ایک عدد شلک ہے۔۔۔۔۔

اور اعداد کی کئی دیگر خصوصیات اس باب میں بیان کی گئی ہیں۔

ایک مخصوص عدد کا کسی قسم کے کاموں یا معاملات کے ساتھ شلک ہونا۔۔۔۔۔ خواہ وہ

قابل فہم یا ناقابل فہم ہوں۔۔۔۔۔ اس کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

کچھ صورت احوال کے تحت۔۔۔۔۔ وضاحتیں اس قدر آسان دینے والی یا مشکل دینے والی

ہو سکتی ہیں اور ان میں سیاروں کے اثرات کے اصول بھی ملوث ہو سکتے ہیں یا

کہلا (KABALA) ملوث ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ جو بہت زیادہ وضاحت درکار رکھتا ہے۔ اور اس

کی وضاحت اس کتاب میں پیش نہیں کی جاسکتی۔

دیگر کئی صورت احوال کے تحت۔۔۔۔۔ وجوہات ماضی کی تاریکی میں دفن ہیں۔ اور قدم

اصولوں اور موجودہ دور کی حقیقتوں کے درمیان تمام رابطے موجود نہیں ہیں۔

عددوں..... کاملیت کا تاج

ایک صحیح یا کالا میں اس کے دانوں یا سنگوں کی تعداد کا معاملہ مد نظر رکھیں۔ ہندو نظام

کے مطابق۔۔۔۔۔ ایک کالا میں 108 دانے یا سنگے ہوتے ہیں۔ ایک لہا دان یا منکا دان پر شامل کیا

جاتا ہے جہاں پر ڈوری کے دونوں سروں کو گانٹھ دے کر آپس میں باندھا جاتا ہے اور مہادت یا دعا

کے دوران 108 دانوں یا سنگوں پر باری باری پڑھا جاتا ہے ایک مخصوص نغم یا تاکید ہوتی ہے کہ

لے دانے یا سنگے نہیں چھوٹا چاہے اور نہ ہی اسے عبور کرنا چاہیے۔ جب آپ 108 دینے یا

سنگے تک پہنچتے ہیں۔ آپ نے لے دانے یا سنگے کو عبور نہیں کرنا بلکہ واپس پلٹنا ہے اور دانوں یا

سنگوں کو دوبارہ شمار کرنا شروع کر دینا ہے حتیٰ کہ آپ وہ بار دہانے کے لئے کئے گئے تک پہنچتے ہیں۔

یا ان طرح چلنا رہتا ہے اور اس طرح محض 108 دانے یا سنگے ہی استعمال ہوتے ہیں۔

جنگلشن (شٹے کی جگہ) پر موجود لہا دان یا منکا کیر (Sumeru) یعنی منکرہ کہلاتا ہے۔

اس کا استعمال محض آغاز یا اختتام کے طور پر کیا جاتا ہے اور اسے گنتی میں شمار نہیں کیا جاتا۔

تاری سراداس امر پر زور دیتا ہے کہ عدد 108 ہندو تہذیب میں مقدس تصور کیا جاتا

ہے۔ واضح رہے کہ ہندو تہذیب موجودہ تہذیبوں میں سے قدیم ترین تہذیب ہے۔

عدد 108 عظیم بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔

108۔۔۔۔۔ 9=8+0+1 ہے اور 9 بنیادی نمبروں کا آخری نمبر ہے۔ یہ کاملیت کا تاج ہے۔

مہا بھارت کی مشہور لڑائی جو پنڈاوا (Pandavas) اور کوراوا (Kaurava) کے

درمیان لڑی گئی تھی۔۔۔۔۔ 18 (9=8+1) دنوں تک جاری رہی تھی۔ عظیم نظم تقریباً ایک لاکھ شواکا

(Shukas) یعنی ایک لاکھ شعروں کا احاطہ کرتی ہے اور یہ 18 پردا (Parvas) یعنی ابواب پر

مشتمل ہے۔

دوبارہ۔۔۔۔۔ 18=9+8+1۔۔۔۔۔ ہم لاکھ اعداد کی قسم کی مثالیں پیش کر سکتے ہیں۔

9 بنیادی اعداد میں سے سب سے بڑا عدد ہے۔۔۔۔۔ اس کی مثبت سائیز تقریر ہے اور حقی

ما نیچہ بنیادی دہر پادی ہے۔

آجے ہم کالا / تصحیح میں 108 دانوں یا سنگوں کی جانب واپس آتے ہیں اور یہ

وضاحت کرتے ہیں کہ اس عدد تک کیسے پہنچا گیا تھا۔

ایک دائرہ 360 ڈگریوں اور 21,600 منٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(21,600=60x360) وقت کے شمار کرنے کے آسان نظام کے مطابق۔۔۔۔۔ ایک دن اور رات

میں 60 گھنٹے (Ghatti) ہوتے ہیں۔ ایک گھنٹے 60 حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ جو کالا

(Pala) کہلاتا ہے جس اور ہر ایک کالا 60 دی کالا (Vipala) میں مزید منقسم ہوتا ہے۔

24 گھنٹوں کا ایک دن۔ 60 گھنٹے میں منقسم ہے۔

چونکہ 24 گھنٹوں میں 1440 منٹ ہوتے ہیں۔

1 گھنٹے 24 منٹوں میں منقسم ہے۔

1 گھنٹے 60 منٹوں میں منقسم ہے۔

ایک کالا 60 دی کالا میں منقسم ہے۔

لفظاً 24 گنتوں پر محیط ایک دن میں 2,16,000 دی پالا ہوتے ہیں۔
(60 گنتی \times 60 پالا \times 60 دی پالا)۔ ان میں سے نصف دن کے لیے ہیں۔

یعنی 1,08,000 اور نصف یعنی 1,08,000 رات کے لیے ہیں۔

صاف ظاہر ہے کہ ٹکلی استعمال کے لیے یہ عدد بہت بڑا ہوگا۔

لفظاً ہم مفردوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں اور 18 دانوں یا منکوں کے ساتھ مالا یا تیج تیار کرتے ہیں۔

ہم وقت اور جگہ کے ردیم کی منصوبہ بندی کرنے کیلئے عدد 108 استعمال کرتے ہیں۔
یہ فطری کے ابدی قوتوں کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے جنہیں خدا کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔

ہندوؤں کے لیے کچھ اعداد کچھ مقاصد کیلئے اچھے ہوتے ہیں۔

جبکہ دیگر کئی چیزوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

ہندو فنی اور پراسرار اور تمام تر تانترا شاسترو (پراسرار یا باطنی عبادات کی سائنس) کے لیے خصوصی دلربائی اور دلکشی سے حاصل ہوتے ہیں جو پراسرار ہندسوں اور اعداد پر بنیاد رکھتی ہے۔

پراسرار یا باطنی سائنسیں۔ دنیا کے دیگر حصوں میں بھی یہ سائنسیں انہی مقاصد کے حصول کیلئے اعداد استعمال کرتی رہی ہیں۔

آئیے ہم اپنے آپ کو پہلے ہندو اہل باطن کا استعمال کردہ اعداد تک محدود رکھتے ہیں۔

پراسرار مالا / تیج

ہم نے 108 دانوں یا منکوں پر مشتمل مالا یا تیج کا ذکر درج بالا میں کیا ہے جسے ہندو استعمال کرتے ہیں۔

تاہم کئی مخصوص مقاصد کے لیے مختلف دانوں کی مالا جو مختلف اعداد کے حامل منکوں کی مال ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے۔

شاراما (Sharada) تنک۔ ایک قدیم شکریت مواد جو تانترا

(Tantarika) رسوم عبادت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے کہ۔

”اگر کوئی روح کی عبادت کیلئے عبادت کرنا چاہتا ہے۔“

اسے 25 منکوں پر مشتمل مالا استعمال کرنی چاہیے۔

وہ لوگ جو دولت اور مارت حاصل کرنے کیلئے خواہاں ہوتے ہیں۔

ان کے لیے 30 منکوں کی مال مالا مفید ثابت ہوتی ہے۔

”27 منکوں پر مشتمل مالا ترقی یافتہ مقاصد کے حصول کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔“

”اگر آپ اپنے دشمن کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو 15 منکوں پر مشتمل مالا استعمال کرنی چاہیے۔“

”51 منکوں پر مشتمل مالا کئی اچھی خواہشات کی تکمیل کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے۔

(مثلاً بیچ۔ دولت۔ شادی۔ عہدے میں اضافہ وغیرہ)۔“

”108 منکوں پر مشتمل مالا ایک کامل مالا ہے اور یہ تمام تر مقاصد کے حصول کیلئے موزوں اور مناسب ہے۔“

مصنف مزید بیان کرتا ہے کہ:

”اگر روڈ کشا (ایک ایسے درخت کا پھل جو نیپال اور انڈیا کے کچھ حصوں میں پایا جاتا ہے) کے ٹکے استعمال کیے جاتے ہیں۔ وہ تمام خواہشات کی تکمیل کرتے ہیں۔

”اگر آپ اپنے دشمن کو نیست و نابود کرنا چاہتے ہیں جب آپ کنول کے بیج بطور منک استعمال کریں۔“

”خوشحالی کا نمونہ (ایک قسم کی گھاس جسے مذہبی رسوم کی ادائیگی میں استعمال کیا جاتا ہے)۔ اگر انہیں بطور منک استعمال کیا جاتا ہے۔ تب یہ آپ کو گناہ سے نجات دلاتی ہیں۔“

”چترا (ایک قسم کا درخت) سے بنائے گئے منکوں کی عبادت کے لیے مفید ہیں جو بیج کے حصول یا بیج کی خوشحالی کیلئے کی جاتی ہیں۔“

”چاندی کے منکے مطلوبہ مقصد پر اثر کرتے ہیں۔ سونے کے منکے اس مقصد کو بار آور جاتے ہیں۔ جس مقصد کے حصول کیلئے انہیں استعمال کیا جاتا ہے۔“

”مرجان کے منکے بہت زیادہ دولت مند جاتے ہیں۔ اور سوتیلوں کی مالا بھی دولت مند بناتی ہے۔“

”اگر کچھ پھلیوں کی مالا بہت زیادہ شہرت عطا کرتی ہے اور سنگ مرمر کے منکے خوشحالی

سے ہمسکھ کر لے جاتے ہیں۔“

دو میٹرل جس سے سٹکے بنائے گئے ہیں یا بنائے جاتے ہیں.....

اس کا علم الاعداد کی بحث کے ساتھ کوئی خاص تعلق نہیں ہے..... اس پر محض اس لیے بحث کی گئی ہے کہ آپ کے علم میں یہ بات آسکے کہ کتنی اور پراسرار سائنس یا باطنی سائنس ہر ایک چیز کو اہستہ دیتی ہے۔

درج بالا اقتباس کا رچین کام کو یہ سمجھنے میں معاون ثابت ہوگا کہ باطنی سائنسوں کے اصول منطق یا لیاہارری کے مظاہرے کے ذریعے پرگزین کیسے جاسکتے۔ انہیں اصلی اور بنیادی اصولوں کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے جنہیں ایسے درویشوں نے وضع کیا ہے جو مافوق الفطرت قوتوں کے حامل تھے اور انہوں نے بہت زیادہ تجربے اور تجرباتی عمل سرانجام دینے کے بعد انہیں وضع کیا ہے۔

اعداد اور ہم آہنگی

آئیے ان ہم ہندوؤں کی اعداد کی پراسرار سائنس کے مذہبی استعمال کی چند مثالیں زیر غور لاتے ہیں۔

ہندو مقدس جب یہ بیان کرتی ہیں کہ تیری ماہاگ ویتا (ایک مقدس کتاب) کا مکمل مطالعہ مین سات یوم میں مکمل کرنا چاہیے۔

عدد 7 مقدس کتاب کے ساتھ خصوصی ہم آہنگی میں ہے..... تیری ماہاگ ویتا کے ساتھ مکمل ہم آہنگی میں ہے۔

لیکن اگر آپ نے رام یا نا (ہندوؤں کی ایک اور مقدس کتاب) کا مطالعہ کرتا ہے..... اسے 9 دن میں ختم کریں..... نہی 8 دن اور نہی 10 دن..... کیونکہ عدد 9 رام یا نا کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

شری ماہاگ ویتا کے 12 ابواب ہیں۔ چونکہ باب نمبر 10 بہت زیادہ طویل ہے..... لہذا مصنف نے اسے دو ابواب میں منقسم کرنے کی بجائے دو حصوں میں منقسم کیا ہے..... اگر وہ اسے دو ابواب میں منقسم کرتا..... تب کل ابواب 13 بن جاتے..... یہ ایک ایسا عدد ہے جو شری ماہاگ ویتا کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے۔

یہ اس پر ظاہر کرتا ہے کہ ہندو اعداد کی سائنس کی گہری سمجھ بوجھ رکھتے تھے..... اور ان کا

اطلاقی میلی زندگی پر کرتے رہے ہیں۔

آئیے ہم کچھ اور مثالیں زیر غور لاتے ہیں کہ ہندو اعداد کے قوانین کا اطلاق کس طرح اپنی میلی زندگی پر کرتے ہیں۔

مسکرتوں کی ایک کہاوت ہے کہ:

”دو افراد اگر ایک مشن تکمیل دیتے ہیں وہ ایک بہتر اقدام ہے..... لیکن ان دو افراد کو باپ بیٹا نہیں ہونا چاہیے..... اور نہ ہی ان دونوں کو بھائی بھائی ہونا چاہیے۔ اور نہ ہی یہ ایک نیک شگون ہے کہ ایک گروپ کو فرخانی شمل ہوں..... اور نہ ہی برہمنوں کیلئے یہ ایک نیک شگون ہے کہ وہ مین افراد کا وفد تکمیل دیں۔“

واضح رہے کہ برہمن ہندوؤں کی ایک اعلیٰ ذات ہے۔ درج بالا کہاوت میں کیا استدلال پنپاں ہے اس کے بارے میں ہم نہیں جانتے اور یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ کہاوت کس نے بیان کی تھی۔ لیکن ان اصولوں پر آج تک عملدرآمد ہو رہا ہے۔ جب تھائف چور کیسے جا رہے ہوتے ہیں۔

1۔ نیک شگون تصور کیا جاتا ہے۔

2۔ ایک کی نسبت زیادہ نیک شگون تصور کیا جاتا ہے۔

لیکن 3 نیک شگون تصور نہیں کیا جاتا۔

آپ بطور مثال بطور دان 1 یا 2 روپے دے سکتے ہیں لیکن 3 روپے کبھی نہیں دے سکتے۔

4۔ عام طور پر اجتناب کیا جاتا ہے کہ چارے اسے اس قدرت براتصور نہیں کیا جاتا جس قدر 3 کو کیا جاتا ہے۔

5 کو اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

کوئی بھی بھی 6..... 8..... یا 9 روپے پیش نہیں کرتا۔

7 کو اچھا تصور کیا جاتا ہے۔

جب شادی پر تحفہ دیا جاتا ہے یا کسی اور موقع پر تحفہ پیش کیا جاتا ہے..... ایک ایسا عدد

جس کا اختتام صفر پر ہو رہا اسے اجتناب کیا جاتا ہے۔

ہم 11..... 21..... 51 یا 101 روپے پیش کرتے ہیں لیکن 10..... 20.....

50 یا 100 روپے پیش نہیں کرتے۔

راہواور کیٹو دو ایسے گرہا (سیارے) ہیں جنہیں محمد و ہندو ہی تسلیم کرتے ہیں۔
 مغرب میں..... لوگ انہیں بالترتیب کیوت ڈارا کوئس اور کیوڈارا کوئس کہتے ہیں
 یا محض چاند کی شمالی اور جنوبی کاٹھ یا گرہ کہتے ہیں..... حقیقت میں وہ ایسے نقاط ہیں جہاں پر
 چاند گھار (زمین کے گرد اپنے راستے میں) چاند کے گرد زمین کے مدار کو قطع کرتا ہے۔
 راہواور کیٹو کسی نجم یا وزن کے حامل نہیں ہیں۔ یہ دونوں نقاط ص 180 ذکر کی ایک
 دوسرے سے دور ہیں..... لیکن یہ دونوں نقاط ہمیشہ مقررہ نہیں ہوتے..... یعنی وہ ہمیشہ مشابہت
 کے حامل نہیں ہوتے..... وہ پچھلے کی جانب ہٹتے رہتے ہیں..... اور 18 سال اور چھ ماہ کی سائیکل
 کے بعد..... پچھلے کی جانب حرکت کی وجہ سے..... وہ دوبارہ اسی نقطے پر جا پہنچتے ہیں۔
 ذریعہ نظر کتاب علم نجوم کی کتاب نہیں ہے بلکہ علم الاعداد کی کتاب ہے۔
 ہم نے یہاں پر سیاروں کا تذکرہ محض اس لیے کیا ہے کہ تاکہ یہ واضح کیا جاسکے کہ کئی
 سیارے زعمی کے مخصوص برسوں کے دوران آپ کی زعمیوں پر اپنے خصوصی اثرات مرتب کرتے
 ہیں..... یعنی اگر پیدائش کے چارٹ میں (زائچے میں) سورج مضبوط ہے۔ تب 22 واں برس
 بہتر ہوگا و غیرہ وغیرہ..... قطع نظر ہماری تاریخ پیدائش کے زعمی کے وہ برس یا سال جن پر یہ سیارے
 اثر انداز ہوتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:-

سیارے	برس ارسال
سورج	22
چاند	24
مرخ	28
عطارد	32
مشتری	16
زہرہ	25
زحل	36
راہو	42
کیٹو	48

اس کی وضاحت کچھ یوں کی جاسکتی ہے:-

فرض کریں کہ آپ نے 200 روپے پیش کرنے ہیں..... آپ کو 201 روپے پیش
 کرنے چاہئیں..... کیونکہ اختتام پر مفرا بھی علامت تصور نہیں کی جاتی۔

نوسیارے

سیاروں کے لیے مسکرت لفظ "گرہا" (Garaha) ہے۔
 گرہا کا لفظی معانی یہ ہوتا ہے کہ وہ جو اپنے تحت و تصرف میں لاتا ہے..... گرفت
 مضبوط کرتا ہے..... پکڑتا ہے..... وغیرہ وغیرہ۔
 ہندو اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ یہ سیارے زمین پر اور زمین کے باسیوں پر جس طاقت
 اور قوت کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ لوگوں کو طاقت اور قوت کا منبع پیش کرتی ہے..... خواہ وہ بھی باری۔
 اس کا اٹھنا کسی بھی فرد کی پیدائش کے وقت ان سیاروں کی پوزیشن (موضع) پر ہوتا ہے۔
 ہندو باطنی سائنس نو سیاروں کو تسلیم کرتی ہے۔

☆	سورج
☆	چاند
☆	مرخ
☆	عطارد
☆	مشتری
☆	زہرہ
☆	زحل
☆	راہو
☆	کیٹو

پہلے سات سیارے بخوبی جانے پچھانے جاتے ہیں۔ جبکہ آخری دو سیارے بخوبی
 جانے پچھانے نہیں جاتے۔

سورج اور چاند ایک لحاظ سے سیارے نہیں ہے۔ وہ روشنی کے منبع ہیں..... لیکن
 سیاروں کی خاطر..... انہیں بھی سیارے ہی تصور کیا گیا ہے۔

اگر آپ کا بنیادی نمبر 3 ہے۔۔۔ اور جمرات مہینے کی تیسری 12 ویں۔۔۔ 21 ویں۔۔۔ 30 ویں تاریخ کو آتی ہے۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔
اگر آپ کا بنیادی عدد 6 ہے۔۔۔ اور جمعہ مہینے کی 6 ویں۔۔۔ 15 ویں۔۔۔ اور 24 ویں تاریخ کو آتا ہے۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اگر آپ کا بنیادی عدد 8 ہے۔۔۔ اور اتوار مہینے کی 8 ویں۔۔۔ 27 ویں۔۔۔ اور 26 ویں تاریخ کو آتا ہے۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔
جب آپ کی تاریخ پیدائش اس کالم 1 میں سیارے جن کا عدد سیاروں کے ساتھ فلک بخت بنیادی عدد تک کم ہوتی ہے پر عکرائی کرتے ہیں

کدن	سورج	4 یا 1
اتوار	چاند	7 یا 2
سوموار	مرخ	9
منگل	عطارد	5
بدھ	مشتری	3
جمعرات	زہرہ	6
جمعہ	زحل	8
ہفتہ		

پختے کے دن اور تواریخ کو زیر غور لاتے ہوئے۔۔۔ جب آپ یہ شناخت سرانجام دے لیتے ہیں کہ کون سے سیارے آپ کیلئے موافق ہیں اور کون سے سیارے آپ کیلئے موافق نہیں ہیں۔۔۔ آپ سیاروں سے متعلق کئے گئے استمال کر سکتے ہیں (اس سیارے کے انتظام و انصرام کے تحت جو آپ کیلئے موافق ہے)۔۔۔ اپنے تمام اہم کاموں کیلئے یا اہم کاموں کے آغاز کے لیے۔

ہورا۔۔۔۔۔ سیاروں سے متعلق گھنٹے (ساعتیں)

ایک پختے میں سات دن ہوتے ہیں اور ہر ایک دن (شامل رات) 24 گھنٹوں کا حامل ہوتا ہے۔۔۔ دن کے ہر ایک گھنٹے پر ایک سیارہ عکرائی کرتا ہے۔

جس ترتیب کے ساتھ سیارے لگا تا گھنٹوں میں عکرائی کرتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

☆ زحل

☆ مشتری

اگر ایک مخصوص عدد (9 سے بڑے عدد کو بنیادی نمبر تک کم کر دینا چاہیے جیسا کہ باب 1 میں بیان کیا گیا ہے) آپ کیلئے اچھا دکھائی دیتا ہے۔۔۔ اس سے آپ یہ تصور کریں کہ اس عدد کے ساتھ مطابقت رکھنے والا سیارہ آپ کیلئے اچھا ہے۔

سیارے	اعداد
سورج	1 اور 4
چاند	2 اور 7
مرخ	9
عطارد	5
مشتری	3
زہرہ	6
زحل	8

جب یہ تحقیق سرانجام دے رہے ہوں کہ کون سا سیارہ آپ کیلئے خوش قسمت ہے۔۔۔ ان تواریخ کو شامل کرنے کے علاوہ جو سیارے کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں۔۔۔ پختے کے وہ دن بھی شامل کریں جو سیارے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔

مثال کے طور پر:-

اگر آپ کا بنیادی نمبر (آپ کی تاریخ پیدائش سے اخذ کردہ) 1 یا 4 ہے۔۔۔ اور اتوار مہینے کی پہلی چوتھی 10 ویں۔۔۔ 13 ویں۔۔۔ 19 ویں۔۔۔ 22 ویں۔۔۔ 31 ویں کو آتی ہیں۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اسی طرح اگر آپ کا بنیادی عدد 2 یا 7 ہے اور سوموار مہینے کی دوسری 7 ویں۔۔۔ 11 ویں۔۔۔ 16 ویں۔۔۔ 20 ویں۔۔۔ 25 ویں۔۔۔ 29 ویں تاریخ کو آتی ہے۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اگر آپ کا بنیادی عدد 9 ہے اور منگل مہینے کی 9 ویں۔۔۔ 18 ویں۔۔۔ 27 ویں تاریخ کو آتا ہے۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

اگر آپ کا بنیادی عدد 5 ہے اور بدھ مہینے کی 5 ویں۔۔۔ 14 ویں۔۔۔ 23 ویں تاریخ کو آتا ہے۔۔۔ یوں آپ کیلئے اچھے ہوں گے۔

- ☆ مریخ
- ☆ سورج
- ☆ زہرہ
- ☆ عطارد
- ☆ چاند

اس ترتیب کی تشخیص زمین سے سیاروں کے قاصلے کے پیش نظر سرانجام دی گئی ہے۔
 زحل مشتری اور مریخ کی نسبت زیادہ قاصلے پر واقع ہے۔ یہ بیرونی سیارے ہیں۔ اس کے بعد سورج (درمیان میں) آتا ہے اور اس کے علاوہ زہرہ اور عطارد آتے ہیں۔ چاند آخر میں آتا ہے کیونکہ یہ روٹنی کا بیٹا زمین سے نزدیک تر ہے۔
 سورج کے نکلنے کے بعد پہلے گئے ہیں اس سیارے کی عکراتی ہوتی ہے جو ہفتے کے دنوں کا انتظام واضعاً چلاتا ہے۔

لہذا ہفتے کے دن سورج نکلنے کے بعد پہلے گئے ہیں زحل کی عکراتی ہوئی۔
 اگلے گئے ہیں مشتری کی حکومت ہوئی۔
 تیسرے گئے ہیں مریخ کی عکراتی ہوئی۔
 چوتھے گئے ہیں سورج کی عکراتی ہوئی۔
 پانچویں گئے ہیں زہرہ کی عکراتی ہوئی۔
 چھٹے گئے ہیں عطارد کی عکراتی ہوئی۔
 ساتویں گئے ہیں وہ بارہ زحل کی عکراتی ہوئی۔
 اور درج بالا سائیکل درج ذیل طریقے سے جاری و ساری رہتی ہے۔

- 15 ویں گئے ہیں زحل کی عکراتی ہوئی۔
- 22 ویں گئے ہیں مشتری کی عکراتی ہوئی۔
- 23 ویں گئے ہیں سورج کی عکراتی ہوئی۔
- 24 ویں گئے ہیں مریخ کی عکراتی ہوئی۔
- 25 ویں گئے ہیں سورج کی عکراتی ہوئی۔

چونکہ دن اور رات محض 24 گھنٹوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس لیے یہ 25 واں گھنٹہ

اگلے دن کا پہلا گھنٹہ بن جاتا ہے۔

چونکہ پہلے گئے ہیں سورج کی عکراتی ہوتی ہے۔ لہذا دن سن ڈے (اتوار) کہلاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سنڈے (اتوار) ہفتے کے بعد آتا ہے۔
 اب اتوار کو زہرہ اور زحل۔
 پہلے گئے ہیں سورج کی عکراتی ہوتی۔

اور ما بعد کے گھنٹوں پر ان سیاروں کی عکراتی ہوتی ہے جن کا ذکر وہ درج بالا میں کیا گیا ہے۔ یعنی۔۔۔۔۔

- زہرہ دوسرے گئے ہیں عکراتی کرتا ہے۔۔۔۔۔
- عطارد تیسرے گئے ہیں عکراتی کرتا ہے۔۔۔۔۔
- چاند چوتھے گئے ہیں عکراتی کرتا ہے۔۔۔۔۔
- اور سلسلہ اسی طرح چلتا رہتا ہے۔
- 24 ویں گئے ہیں عطارد کی عکراتی ہوئی۔۔۔۔۔
- اور 25 ویں گئے ہیں چاند کی عکراتی ہوئی۔۔۔۔۔

تاہم۔۔۔۔۔ چونکہ ایک دن میں محض 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔ لہذا حقیقت میں 25 واں گھنٹہ اگلے دن کا پہلا گھنٹہ بن جاتا ہے اور سن ڈے (اتوار) کے بعد کا دن سوسوار کہلاتا ہے۔
 ٹیبل نمبر 1 ان سیاروں کا ذکر کرتی ہے جو ہر ہفتے دن کے مختلف گھنٹوں کے دوران عکراتی کرتے ہیں۔

ٹیبل نمبر 1

سورج نکلنے کے بعد گھنٹہ	اتوار	سوسوار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
پہلا	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوسرا	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
تیسرا	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ
چوتھا	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج
پانچواں	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ

6	دواں	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد
8	دواں	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
9	دواں	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
11	دواں	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج
12	دواں	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
13	دواں	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد
14	دواں	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند
15	دواں	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
16	دواں	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
17	دواں	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ
18	دواں	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج
19	دواں	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
20	دواں	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد
21	دواں	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند
22	دواں	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
23	دواں	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری
24	دواں	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	سورج	چاند	مریخ

☆.....☆.....☆

ہندوؤں نے پتھے کے دنوں کے نام سیاروں کے ناموں پر رکھے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:-

رومی وارسورج کا دن ہے۔

سوموار.....چاند کا دن

منگل وار.....مریخ کا دن

بدھ وار.....عطارد کا دن

برہاسپتی وار (Barhaspativar).....مشتری کا دن

شکروار.....زہرہ کا دن

شنی وار.....زحل کا دن

پتھے کے دنوں کے انگریزی نام بھی سیاروں کے ناموں سے اخذ کیے گئے ہیں۔

نام اتوار (سن ڈے).....سوموار اور ہفتا دنوں کے پہلے گھنٹوں کے سیاروں کے

اثرات سے اخذ کیے گئے ہیں.....نام:-

دی سن (یعنی سنڈے)

وی مون (یعنی منڈے)

سائرن (یعنی سپر ڈے)

منگل (Tuesday) لفظ "TIW" سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "جنگ کا

دھات"۔ لفظ Mars یا مارشل (Martial) بھی جنگ و جدل ظاہر کرتا ہے۔ لفظ

بدھ (Wednesday)....."Woden" سے اخذ کیا گیا ہے جو عطارد (Mercury) کا

حوالہ پیش کرتا ہے۔ Wode شکریت میں بدھ سے اخذ کیا گیا ہے۔ جمعرات (Thursday)

Thor سے اخذ کیا گیا ہے جو مشتری (Jupiter) کا حوالہ پیش کرتا ہے۔ لفظ جمعہ

(Friday).....Frig عطارد (Mercury) سے اخذ کیا گیا ہے۔ جو یونانی دیو ہالا میں

Woden کی بیوی تھی۔ یہ لفظ Frig شکریت لفظ Bhrigu سے اخذ کیا گیا ہے اور شکریت

میں جمعہ کو Bhriguvar بھی کہا جاتا ہے۔

پتھے کے ان دنوں کا نام سیاروں کے ناموں پر رکھا گیا ہے۔ وہ لوگ جو اس میں دلچسپی

رکھتے ہیں۔ انہیں یونانیوں اور رومنوں کی دیناؤں کے ساتھ ذیل کرنے والے دیو ہالا

پر کلاسیکل کام کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

ہم نے درج بالا میں سیاروں سے متعلق گھنٹوں کی اہمیت کی وضاحت کی ہے۔ اور

یہ وضاحت بھی کی ہے کہ پتھے کے دنوں کے نام کیوں ایک خندوس شامل میں رکھے گئے ہیں جب

ایک مرتبہ آپ کے علم میں یہ بات آ جاتی ہے کہ کون سا سیارہ آپ کیلئے سعد ہے۔ آپ اپنا

پرگرام تشکیل دے سکتے ہیں۔ آپ اپنے کام مقرر کر سکتے ہیں یا اہم کاموں کا آغاز کر سکتے ہیں

سیاروں سے متعلق اس گھنٹے کے دو اہم تجارت آپ کیلئے بے حد مناسب اور موزوں ہے۔

علم الاعداد کے کچھ مغربی ماہرین نے دو پہر 12 بجے سے سیاروں سے متعلق گھنٹوں

2	9	4
---	---	---

درج بالا ضل کی مغربی ماہرین (مختی پر اسرار علوم) نے سیارہ زحل کے ساتھ شناس

لی ہے۔

چاند

7	2	9
8	6	4
3	10	5

زہرہ

11	6	13
12	10	8
7	14	9

مرخ

8	3	10
9	7	5
4	11	6

زحل

12	7	14
13	11	9
8	15	10

عطارد

9	4	11
10	8	6
8	12	7

ہندو نظام جو سورج نکلنے سے شروع ہوتا ہے زیادہ سائنسی فلک ہے۔ ہم نے چند تجربات کی سفارش کی ہے۔ یہ جاننے کیلئے کسی فرد کے لیے کون سے سیارے اچھے ہیں۔ وہ لوگ جو درج بالا تجربے کو انکڑے والے اور تھکا دینے والا تصور کرتے ہیں۔ ہم ان کیلئے ایک متبادل کی سفارش کرتے ہیں جب ہم سورج کی علامات کے ساتھ ذیل کرتے ہیں۔

اعداد کا طلسمہ (Talismah)

دیکھ کے علم نجوم کے قدیم ماہرین یہ تجویز کرتے ہیں کہ ایک مربع شکل جو مریخ مریخوں میں منقسم کی گئی ہو۔ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی عدد بھرا ہو۔ وہ ایک مخصوص گراہ (Garaha) کی نمائندگی کرتی ہے یا مخصوص سیارے یا گانڈھ یا کرہ (Node) کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہی بھورج پتر پر تحریر (صویر کے درخت کی پھل، یا پھلے پر مندرج کی نکلزی اور زعفران کے ساتھ تحریر کردہ) سیارے کے بد اثرات کے تریاتی کے طور پر کام کرتی ہے اور اس کے ایصا اثرات میں اضافہ کرتی ہے۔ درج بالا تحریر لکھنے کے بعد وہ پھل، چمکا (اس پر اعداد لکھنے کے بعد) کسی دھاتی کیس میں بند کر کے دائیں بازو پر باندھ لینا چاہیے یا گلے میں لٹکا لینا چاہیے۔ اس کی مزید وضاحت پیش خدمت ہے۔

اگر ایک مخصوص سیارہ آئے فرض کرتے ہیں کہ سورج یا مریخ یا زہرہ کو زور ہے کسی فرد کے زائچے یا جنم پتری میں۔ تب یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اس فرد کو ایک مربع بنا دیا جائے جو اس سیارے سے متعلق ہو (سورج یا مریخ یا زہرہ) اور اسے اپنے دائیں بازو کے گرد باندھ لینا چاہیے بطور خوش قسمت طلسمہ تاکہ ان سیاروں کے اچھے اثرات میں اضافہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ یہ طلسمہ متعلقہ سیاروں کے بد اثرات دور کرنے کیلئے بھی پہنا جاسکتا ہے۔

تھنا۔ مریخ کے بد اثرات دور کرنے کیلئے کسی بھی فرد کو وہ طلسمہ پہننا چاہیے جس کی سفارش مریخ کیلئے کی گئی ہے۔

ہر ایک سیارے کیلئے مریخ اور اعداد درج ذیل میں پیش کیے گئے ہیں۔

سورج

6	1	8
7	5	3

راہو

13	8	15
14	12	10
9	16	11

مشرقی

10	5	12
11	9	7
6	13	8

کینٹھ

14	9	16
15	13	11
10	17	12

ہندو تاریخ..... قمری مہینوں کا نظریہ

مہینے ہنوری..... فروری وغیرہ.....

اور تواریخ کبلی..... دوسری وغیرہ

ہم ان سے بخوبی واقف ہیں.....

ہندوستان میں یہ تواریخ شہری اور سکوتی مقاصد کیلئے استعمال کی جاتی ہیں.....

ویک سے متعلق..... کبھی کبھار نام درست انداز میں انہیں ہندو تواریخ کہا جاتا ہے

..... جن کی کبھی شہری اور سکوتی مقاصد کیلئے بیرونی کی گئی تھی اور وہ جو آج کل مذہبی اور علم نجوم کے

مقاصد کیلئے استعمال کی جاتی ہیں..... مختلف ہیں..... یہ تواریخ چاند کی حرکت پر بنیاد رکھتی ہیں اور مہینے

قمری مہینے کہلاتے ہیں.....

وہ مہینہ..... جو انڈیا میں عام طور پر استعمال ہوتا..... وہ قمری مہینہ ہے..... جو سننے

چاند کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور مکمل چاند کے ساتھ اختتام پزیر ہوتا ہے.....

تاریخ کا آغاز سورج نکلنے کے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ دن سورج نکلنے پر اختتام پذیر نہیں ہوتا.....

ہر ایک قمری مہینہ دو زیادہ یا کم مساوری 15 دن کے دورے میں منقسم ہوتا ہے..... یہ دن

ٹی دس (Tithi) کہلاتے ہیں.....

سورج اور چاند کے درمیان فاصلہ..... جس کا نظارہ زمین سے کیا جاتا ہے..... اس کی

پیمائش ڈگریوں میں کی جاتی ہے.....

12 ڈگری کا ہر ایک فاصلہ ایک ٹی تھی (Tithi) تشکیل دیتا ہے.....

ہر ایک تاریخ کا آغاز..... دورانیہ..... اور اختتام کا انحصار اس حلقہ قاسطے پر ہوتا ہے

جو سورج اور چاند کے درمیان پایا جاتا ہے.....

مہینے کے چودہ دن چاند کے بڑھنے کا احاطہ کرتے ہیں..... یعنی روشنی اور چمکدار

نیدر واڑہ..... اور شکل کاٹھا (Shukla Paksha) کہلاتا ہے.....

اس دورانیہ کے دوران..... سورج اور چاند کے درمیان فاصلہ بڑھتا ہے..... اور ہم ایک نئے

چاند کے دن رات سے ایک بھر چاند رات کی جانب حرکت کرتے ہیں..... یہ پھر نیا کہلاتی ہے.....

15 دن دن یا ٹی تھی (قمری تاریخ) پورے چاند کی رات ہوتی ہے.....

قمری مہینے کا دوسرا دورانیہ کہلنے ہوئے چاند کا احاطہ کرتا ہے..... یعنی تاریک چاند واڑہ

اور یہ کرشن کاٹھا کہلاتا ہے.....

اس دورانیہ کے دوران..... سورج اور چاند کے درمیان فاصلہ کم ہوتا جاتا ہے..... اور

ہم پورے چاند کی رات سے چاند سے محروم رات کی جانب بڑھتے ہیں جو لکھو یا کہلاتی ہے

..... آخری تاریخ یا ٹی تھی..... یعنی اس پندر واڑہ کا 30 دن چاند سے محروم رات ہے..... سورج

اور چاند کے درمیان متقابل فاصلہ جو ہر ایک ٹی تھی تشکیل دیتا ہے..... اور سورج ڈبل ہے.....

ٹی تھی مہینے کا روشن نصف کل پاکٹھا..... ٹی تھی مہینے کا تاریک نصف کرشن پاکٹھا

(1) 168° 80' ڈگری

(1) 12° 0' ڈگری

(2) 156° 168' ڈگری

(2) 24° 12' ڈگری

(3) 144° 156' ڈگری

(3) 36° 24' ڈگری

(4) 132° 144' ڈگری

(4) 48° 36' ڈگری

(5) 120° 132' ڈگری

(5) 60° 48' ڈگری

722 60 (6) 108 120	ذکری
847 72 (7) 108 96	ذکری
967 84 (8) 96 84	ذکری
1087 96 (9) 84 72	ذکری
1207 108 (10) 72 60	ذکری
1327 120 (11) 60 48	ذکری
1447 132 (12) 48 36	ذکری
1567 144 (13) 36 24	ذکری
1687 156 (14) 24 12	ذکری
1807 168 (15) 12 0	ذکری

پہلی 14 فی تریاں..... خواہ در روشن نصف میں ہوں یا تاریک نصف میں ہوں وہ ایک جیسے سودی حال ہوتی ہیں۔ روشن نصف میں 15 دیں فی تھی پرنا (Poornima) کہلاتی ہے۔ تاریک نصف میں آخری فی تھی 30 دیں فی تھی ہے اور امادس (Amavasya) کہلاتی ہے۔

اسے جان بوجھ کر 15 دیں فی تھی نہیں کہا جاتا تاکہ روشن چندر واڑہ کی 15 دیں فی تھی کے ساتھ مطالعہ لگے جو چورے چاند کی رات ہوتی ہے۔
30 دیں چاند سے عکرمہ رات ہے۔ 30 کا مطلب ہے مینے کے روشن نصف کے آغاز سے 30 واں دن۔

بعد عام طور پر اپنی پیدائش کی فی تھی (قری تاریخ) جانتے ہوتے ہیں۔ اہل مغرب اپنی تاریخ پیدائش سے قری تاریخ پیدائش کے بارے میں جاقی کتے ہیں۔
پیدائش کے حوالے سے ایک قری تاریخ روخ ذیل اثرات مرتب کرتی ہے:-

1 کے لیے:- وہ لوگ جن کی قری تاریخ پیدائش 1 ہوتی ہے وہ ایک بڑے کتے کے حامل ہوتے ہیں اور تعلیم یافتہ ہوتے ہیں۔ وہ امتیاز اور فرقی کرنے کی قوت کے حامل ہوتے ہیں۔ وہ اچھے آداب کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کا رویہ بہتر ہوتا ہے اور وہ ملازمت کے ذریعے حکومت سے رقم کما لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کاروبار کے ذریعے اور دیگر کاموں کے ذریعے بھی رقم کما لیتے ہیں۔

2 کے لیے:- وہ لوگ جن کی قری تاریخ پیدائش 2 ہوتی ہے۔ وہ مہربان لوگ ہوتے ہیں اس کے علاوہ وہ کئی اور فیاض ہونے کے ساتھ ساتھ دولت مند بھی ہوتے ہیں۔ وہ اچھے سوجھیں سوچنے والے ہیں اور ان کا کردار شاندار اور عالی شان ہوتا ہے۔ وہ خوشگوار شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور بات چیت کرنے میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں۔

3 کے لیے:- وہ لوگ جن کی قری تاریخ پیدائش 3 ہوتی ہے وہ نارمل حد سے بڑھ کر جنسی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ تعلیم یافتہ اور مغرور بھی ہوتے ہیں۔ وہ گفت و شنید سرانجام دینے کی بخوبی مہارت رکھتے ہیں اور بکثرت سطر طے کرتے ہیں اور وہ عام طور پر اپنے مار و مٹن کی بجائے کسی اور مقام پر رہائش پذیر رہتے ہیں۔ تاہم وہ ایک ایسے ذہن کے مالک ہوتے ہیں جو ہر وقت مضطرب اور بے چین رہتا ہے۔

4 کے لیے:- وہ لوگ جن کی قری تاریخ پیدائش 4 ہوتی ہے وہ عظیم قوت برداشت کے مالک ہونے کے علاوہ جنگ و جدل کے جذبے سے بھی مالا مال ہوتے ہیں۔ اگرچہ وہ کبھوں لوگ ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود بھی وہ اکثر مقررہ میز پر رہتے ہیں۔ وہ جنسی خوشیاں سیننے کی عیسیٰ و دود میں گھر جتے ہیں اور لڑائی جھگڑوں میں ملوث ہوتے رہتے ہیں۔ وہ بکثرت سطر کرتے ہیں اور محض سب میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ سادہ لوح لوگ ہوتے ہیں اور جلدی بیوقوف بنائے جاسکتے ہیں۔

5 کے لیے:- وہ لوگ جن کی قری تاریخ پیدائش 5 ہوتی ہے وہ دہلے پٹکے جسم کے مالک ہوتے ہیں اور شہوت پرست ہوتے ہیں۔ وہ چال قدمی کرنے اور سفر وغیرہ کرنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ وہ خاندان، بیوی کے حامل ہونے کے علاوہ بیٹوں کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے بہت زیادہ دوست بھی ہوتے ہیں اور وہ چاندروں پر بھی مہربان ہوتے ہیں۔ حکومت ان کا احترام کرتی ہے اور انہیں تو قیر بخششی ہے۔ وہ لوگ معیاری کاموں کے مطالعے کی جانب اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔

6 کے لیے:- وہ لوگ جن کی قری تاریخ پیدائش 6 ہوتی ہے وہ لوگ دھڑے کرتے ہیں اور اپنے دھڑے چورے بھی کرتے ہیں۔ وہ ذہن لوگ ہوتے ہیں۔ وہ دولت کے مالک ہونے کے علاوہ بیٹوں کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ تاہم وہ جسمانی لحاظ سے زیادہ طاقتور نہیں ہوتے اور فضا کے لوگ ہوتے ہیں۔ ان کا خراج کریم ہوتا ہے۔

دیتے ہیں۔ وہ غالباً حیراکی یا پانی کی دیگر کھیلوں کے رسیا ہوتے ہیں۔ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ معاملات طے کرنے کے حوالے سے ہوشیار چالاک لوگ ہوتے ہیں اور سرکاری ملازمت کے ذریعے سرکار سے دولت کما تے ہیں۔ اس کے علاوہ مشاورت..... کاروباری معاملات..... اور دیگر کرشل ٹین دین کے ذریعہ بھی دولت کما تے ہیں۔ یہ لوگ عالمانہ نوعیت کے حامل ہوتے ہیں اور اپنی زندگی بخوبی گزارتے ہیں۔ اس کے علاوہ خبی اور فیاض بھی ہوتے ہیں اور نفس کشی کے جذبے کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

13 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 13 ہوتی ہے وہ لوگ ہوشیار چالاک..... بہادر..... اور دولت مند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی قدر زیادہ بخشی رحمان کے حامل ہوتے ہیں اور اچھی شخصیت کے بھی مالک ہوتے ہیں۔ تاہم یہ لوگ لالچی ہوتے ہیں۔

14 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 14 ہوتی ہے ایسے لوگ خوش طبع..... پر لطف اور پر مذاق ہوتے ہیں لیکن وہ غصے کے حامل ہوتے ہیں ان کے حواج میں ناراضگی کا عنصر غالب رہتا ہے۔ ایسے لوگ اگرچہ بہادر ہوتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ ظالم بھی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بے صبر سے لوگ ہوتے ہیں اور دیگر لوگوں کے ساتھ تعادلات میں ٹوٹ رہے ہیں۔ یہ لوگ کسی قدر زیادہ بخشی رحمان کے مالک ہوتے ہیں اور شادی شدہ خواتین کے ساتھ آشنائی قائم کرنے کے درمیان کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی دولت پر پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

15 کے لیے (روشن نصف / شگلا پاکشا): وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 15 ہوتی ہے (میں نے کاروشن نصف یا شگلا پاکشا) ایسے لوگ اپنے خاندان کے لیے نام اور شہرت کما تے ہیں۔ یہ لوگ خوش حواج اور خوش باش لوگ ہوتے ہیں۔ یہ نیک دل بھی ہوتے ہیں اور نرم و نازک اور قابل تعریف جسم کے مالک ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زندگی سے لطف اٹھاتے ہوتے ہیں اور رفاہی کاموں کا رجحان رکھتے ہیں۔

30 کے لیے (تاریک نصف / کرشن پاکشا): وہ لوگ جو تاریک چندر واڑو کی آخری تاریخ کو ختم ہوتے ہیں (کرشن پاکشا) ایسے لوگ ایک مضبوط اور توانا جسم کے مالک نہیں ہوتے۔ یہ شخص (سرد) حواج کے لوگ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ سفر کرنے اور سیر و سیاحت کے شوقین ہوتے ہیں انہیں دولت اسٹھی کرنے کا کثیر مقدار میں دولت کمانے کیلئے سخت محنت کرنی پڑتی ہے۔ یہ لوگ کام طرز سے بے صبر سے لوگوں کیلئے کام کرتے ہیں اور بلور کاروباری لوگ کامیابی سے ہمکنار نہیں

7 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 7 ہوتی ہے ایسے لوگ پرستے والی نگاہ رکھتے ہیں اور آرٹ کے علاوہ ہونے کے علاوہ مذہبی رجحان کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ وہ زیادہ بیٹوں اور بیٹیوں کے حامل ہوتے ہیں اور اچھی اور بہتر پوزیشن کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بخشی بیاریوں کا شکار رہتے ہیں۔

8 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 8 ہوتی ہے وہ مہربان اور دولت مند لوگ ہوتے ہیں اور احمقانہ کی حامل پوزیشن کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ اپنے نبی بچوں کے شوقین ہوتے ہیں اور از خود اجتماعی خوشیوں سے لطف اٹھاتے ہوتے ہیں۔ وہ اپنے آئینہ یاز میں سخت اور بے لوث نہیں ہوتے۔ ایسے لوگ بخشی بیاریوں کا شکار رہتے ہیں۔

9 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 9 ہوتی ہے وہ لوگ اچھی صحت کے مالک ہوتے ہیں اور ذہین لوگ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ شہرت کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ تاہم ان کا کردار قسطنطین نہیں ہوتا۔ وہ لوگ اپنے رشتے داروں کے ساتھ دست تعاون و راز نہیں کرتے اور ان کے ساتھ تشریف و برد رکھتے ہیں۔ ان کے نبی بھی ان کے نفس قدم پر چلتے ہیں۔

10 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 10 ہوتی ہے وہ لوگ بہت زیادہ مذہبی ہونے کے علاوہ عالم اور فاضل بھی ہوتے ہیں۔ وہ لوگ مجموعی طور پر خبی فیاض..... جم دل..... مہربان ہونے کے علاوہ زیادہ بخشی رحمانات کے بھی حامل ہوتے ہیں۔ وہ قابل تعریف شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ لفظی میں ہوشیار چالاک ہوتے ہیں اور خاندانہ نبی اور بچوں کے حامل بھی ہوتے ہیں۔

11 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 11 ہوتی ہے ان کا رجحان مذہب کی جانب زیادہ ہوتا ہے۔ وہ دیوی دیوتا اور برہمنوں کا احترام کرتے ہیں اور ان کے ساتھ اظہار عقیدت کرتے ہیں اور زیارتوں وغیرہ کیلئے بھی جاتے ہیں۔ وہ لوگ امیر لوگ ہوتے ہیں اور ان کی خدمت کے لیے ان کے خادم موجود ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ ہوشیار چالاک ہوتے ہیں لیکن دل کے صاف ہوتے ہیں۔ تاہم وہ جسمانی لحاظ سے نہایت ڈانگ نہیں ہوتے اور غصے کے حامل ہوتے ہیں۔

12 کے لیے: وہ لوگ جن کی قمری تاریخ پیدائش 12 ہوتی ہے ایسے لوگ پانی کے ساتھ زیادہ وابستہ رکھتے ہیں۔ وہ یا تو نامیل مقدار سے بڑھ کر پانی نوش کرتے ہیں یا بھر دیا گئے قریب رہائش رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ نبی یا مسند کے قریب رہائش رکھنے کو بھی ترجیح

ہوتے۔ یہ لوگ اچھی شخصیت کے مالک نہیں ہوتے اور اکثر مایوسی کا شکار رہتے ہیں۔

قری تواریخ کے حوالے سے یہ پیش گوئیاں صاف ظاہر ہے۔ تمام افراد کے لیے موزوں اور مناسب نہیں ہوتیں۔ ایک درست پیش گوئی کسی بھی فرد کے ماحول وراثت اور سماجی اور معاشی پس منظر کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جاسکتی ہے۔

مختلف تواریخ کو ختم لینے والے افراد کے حوالے سے ہم نے جو درج بالا خصوصیات پیش کی ہیں وہ محض اس لیے پیش کی گئی ہیں کہ تاریخی کرام کو اس حقیقت سے آشنا کیا جاسکے کہ قری تواریخ نے ہندو عالموں کے ہاتھوں پڑرائی پائی ہے اور وہ انہیں زیرِ غور رکھتے ہیں۔

ہندو علم الاعداد میں پیش گوئی چار قوانین اور اصولوں پر بنیاد کرتی ہے جو درج ذیل ہیں:

(1) زندگی کے مختلف مراحل پر سیاروں کے اثرات

(2) 12 سالہ سائیکل

(3) 19 سالہ سائیکل

(4) 30 سالہ سائیکل

زندگی کے مختلف مراحل پر سیاروں کے اثرات

عمر	نکھر سیارہ	اثرات
(1) پیدائش تا 4 برس	چاند	بچپن میں صحت
(2) 5 تا 12 برس	عطارد	تعلیمی اور ذہنی نشوونما اور ترقی
(3) 13 تا 22 برس	زہرہ	آرتھک ذہانتیں / قابلیت اور محبت کی زندگی
(4) 23 تا 42 برس	سورج	کیریئر۔ پیشہ۔ مالی امور۔ بچے
(5) 42 تا 55 برس	مرخ	جراثیم اور صحت۔ دولت و کمائی کرنا
(6) 56 تا 67 برس	مشتری	مذہبی رجحان
(7) 68 تا 77 برس	زحل	روحانی زندگی اور نفس کشی

علم نجوم کی معاونت اور مدد کی عدم موجودگی میں یہ جاننا مشکل ہے کہ کون سا سیارہ

نشان دہا ہے۔ اچھی جگہ پر متم ہے۔ اور سود مند ہے۔ اور کون سا سیارہ کمزور ہے اور مصیبت یا داخل میں ڈالنے والا ہے۔

لیکن عام طور پر کسی بھی فرد کی زندگی میں عمر کے یہ اور امتیازات تکمیل دیتے ہیں۔ اور علم الاعداد کے ماہرین اسی طرح ان کی تشریح پیش کر سکتے ہیں۔

12 سالہ سائیکل

12 سالہ سائیکل کا اطلاق علم الاعداد کے ہندو ماہرین کرتے ہیں۔ کسی نہ کسی لحاظ سے زندگی کے درج ذیل برس پہلے اثرات ظاہر کریں گے۔

(A) 1-13-25-37-49-61-73-85

(B) 2-14-26-38-50-62-74-86

(C) 3-15-27-39-51-63-75-87

(D) 4-16-28-40-52-64-76-88

(E) 5-17-29-41-53-65-77-89

(F) 6-18-30-42-54-66-78-90

(G) 7-19-31-43-55-67-79-91

(H) 8-20-32-44-56-68-80-92

(I) 9-21-33-45-57-69-81-93

(J) 10-22-34-46-58-70-82-94

(K) 11-23-35-47-59-71-83-95

(L) 12-24-36-48-60-72-84-96

صاف ظاہر ہے۔ اگر کوئی 25 ویں برس میں شادی کرتا ہے۔ تب وہ سیرز کے تمام برسوں میں دوبارہ شادی کرنے کی توقع نہیں کر سکتا۔

اگر کسی کی عمر کے پہلا 13 واں اور 25 واں برس اچھے رہے ہیں یا ان برسوں کے دوران کسی قدر غیر معمولی طور پر اچھے واقعات رونما ہوئے ہیں۔ تب پیدائشی سیریز کے دیگر برسوں کے دوران بھی کسی نہ کسی خوش قسمت چیز کی توقع کر سکتا ہے۔

اس کے برعکس اگر عمر کا پہلا 13 واں اور 25 واں برس تکلیف دہاں

اور چھٹوں سے لبریز گزرتے ہیں۔ جب سیریز کے مابعد آنے والے برسوں کے دوران بھی اسی نوعیت کے واقعات کی توقع کی جاسکتی ہے۔

19۔ سالہ سائیکل :- ایک اور سائیکل جس کا اطلاق ہندو کرتے ہیں وہ 19 برس کی ہے۔ مثال کے طور پر..... آپ 5 ویں اور 24 ویں برس میں ایک مخصوص قسم کے واقعہ کا شکار ہو سکتے ہیں..... دونوں برسوں میں واقعات کی نوعیت ایک جیسی یا ملتی جلتی تھی..... اگرچہ حقیقی واقعات مختلف ہو سکتے ہیں جیسا کہ وہ فطری طور پر ہوں گے..... آپ یہ توقع کر سکتے ہیں کہ اسی قسم کے واقعات 43 ویں اور 62 ویں برسوں میں بھی دہرائے جائیں گے۔

اس سائیکل کے مطابق..... ایک جیسی نوعیت کے حامل واقعات پر 19 ویں برس وقوع پزیر ہوتے ہیں یا درہم ہوتے ہیں۔

30۔ سالہ سائیکل :- ایک 30 سالہ سائیکل بھی ہے۔ جس کا عام طور پر اطلاق پُر آشوب (جہاں کن) بر باد کن) واقعات کی پیش گوئی کیلئے کیا جاتا ہے۔

آپ محفوظ انداز میں یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ اگر کسی مخصوص برس کوئی موت واقع ہوئی ہے یا نمایاں مصیبت ٹوٹ پڑی ہے۔ جب 30 برس گزرنے کے بعد کوئی نہ کوئی بدی یا بدائی کی توقع کی جاسکتی ہے۔

علم الاعداد کے ماہرین مختلف اقسام کے جو طریقہ کار بروئے کار لاتے ہیں..... قارئین کرام سے گزارش ہے کہ وہ اس عمل درآمد سے کسی مفالے یا پریشانی کا شکار نہ ہوں۔ کسی اقسام کے طریقہ کار اس لیے پیش کیے گئے ہیں تاکہ قارئین کرام ان کا اطلاق اپنی زندگیوں پر بخوبی کر سکیں۔

اگر آپ کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ کئی طریقوں سے اخذ کردہ نتائج کسی مخصوص قسم کے واقعہ کے حوالے سے ایک دوسرے کے ساتھ میل کھاتے ہیں..... مطابقت رکھتے ہیں۔ جب آپ کو وہ یقین ہو جائے گا کہ اس نوعیت کا واقعہ پیش آنے کا دور گزر جائے گا۔ اگلے باب میں..... ہم اعداد کی اس سائنس کو زیر بحث لائیں گے جس کے بعد کار علم الاعداد کے معشری ماہرین ہیں۔

☆.....☆.....☆

باب نمبر 3

اعداد کی مخفی اور پُر اسرار اہمیت

اپنی کتاب قتالہ (Kabala)..... علم الاعداد کے قدیم راز میں سفارنگل (Spharical) تحریر کرتا ہے کہ:-

”اعداد کی سائنس ایک جدا گانہ قدامت کی حامل ہے۔ آریاؤں..... یونانیوں..... ایرانیوں..... اور مصریوں کے مابین..... ہم اس کی نشوونما اور ترقی کے آثار پا جاتے ہیں جس نے اعداد کو حقیقی اہمیت سے نوازا اور انہیں اشاریت کے ایک نظام میں منظم کیا جو محض گنتی اور شماریات سے بڑھ کر عزت و احترام اور توجیر کا حامل تھا۔“

وہ مزید تحریر کرتا ہے کہ:-

”قدیم درویش اہل باطن بشمول ہندو..... یونانی اور یہودی..... انہوں نے ہر ایک عدد کو کسی قسم کی طاقت اور قوت یا مخفی اور پُر اسرار طاقت اور قوت عطا کی ہے۔ ان کے بقول..... کسی بھی عدد کی مخفی اور پُر اسرار طاقت اور قوت کو محض ہندسے یا علامت سے ظاہر نہیں کیا جاسکتا۔ ہر ایک عدد کی کئی قسم کی طاقت اور قوت کا حامل ہوتا ہے جسے کسی ایسے ہندسے یا علامت سے ظاہر نہیں کیا جاسکتا جو مقدار کو ظاہر کرنے کیلئے تحریر کیا گیا ہو..... یہ طاقت اور قوت اس مخفی اور پُر اسرار تعلق میں پنہاں ہوتی ہے جو چیزوں اور ان فطری اصولوں کے درمیان پایا جاتا ہے جس کا وہ اظہار ہوتی ہیں۔“

میلے مفرایا (Faraya) کے بقول:-

”کائنات اور مادے کے درمیان..... اور بنیادی اعداد کے درمیان ہم آہنگی کا حامل تعلق وجود پزیر ہے۔“

بھی کبھار اپنی روزمرہ زندگیوں میں..... ہم ایسے حقائق سے بالفاظ ہوتے ہیں جو پُر اسرار اور حیران کن دکھائی دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر..... وہ امریکی صدور جو ایسے برسوں میں عہدہ صدارت کیلئے منتخب ہوئے تھے جن کا اختتام صفر پر ہوتا تھا..... وہاں چار برس کا مکمل دورانیہ (دور صدارت) بھی مکمل

(2) مانع

(3) گیس

پائل میں بھی یہ تین مرتبہ آیا ہے۔

منج علیہ السلام سے تین مرتبہ دریافت کیا کہ کیا وہ ان سے محبت کرتا ہے۔

گول کو تھا (وہ مقام جہاں پہنچ علیہ السلام کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا) کی جانب جاتے

وئے منج علیہ السلام تین مرتبہ مرک پر کمرے تھے۔

اجتلس (رومن کی تصویک حج حج میں منج..... دو پہر..... اور رات کی عبادت کیلئے بھائی

ہانے والی تھیں) تین مرتبہ بھائی جاتی ہے۔

دیو بالا (Mythology) میں بھی تین گرلس (Grace) ہیں..... یعنی تین دیویاں

: وہ آپس میں بہنیں ہیں۔

تین فوریہز (Furies) ہیں۔..... یعنی تین دیویاں

تین گورگنز (gorgons) ہیں..... یعنی تین بہنیں

تین مقدر (Fates) ہیں..... یعنی تین دیویاں جو ان کے مقدر کنٹرول کرتی ہیں۔

تین ہارپیز (Harpies) ہیں..... تین عفریتیں..... وہ اپنے فکار کی خوراک ضبط

کر لیتے ہیں اور مردوں کی رو میں نکال کر لے جاتے ہیں۔

انسان تین اجسام کا حامل ہے۔

(1) جسمانی جسم

(2) ذہنی جسم

(3) تاروں جیسا..... کوکبی..... مجبی جسم

انہیں ہم جسم..... دماغ..... اور روح کہتے ہیں

تین قطعیات یا اقسام کا عدد بھی تصور کیا جاتا ہے۔

اسلام میں..... خاندان نے اپنی بیوی کو تین مرتبہ کہا ہوتا ہے کہ

”میں نے تجھیں طلاق دی“

”میں نے تجھیں طلاق دی“

”میں نے تجھیں طلاق دی“

ذکر کئے تھے۔

☆ صدر روز روٹسن (1920ء میں عہدہ صدارت کیلئے منتخب ہوئے تھے)

☆ فرانک لین ڈی روز ویٹ (1940ء میں عہدہ صدارت کے لیے منتخب ہوئے تھے)

☆ جان ایف کینیڈی (1960ء میں عہدہ صدارت کے لیے منتخب ہوئے تھے)

درج بالا امریکی صدور اپنے عہدہ صدارت کا مکمل دورانیہ پورا نہ کر سکے تھے۔ روم میں

..... یہ ایک پرامن اقتدار پایا جاتا ہے کہ کوئی بھی پوپ 25 برس سے زیادہ اپنے عہدے پر فائز نہیں رہتا۔

اعداد کی غلطی اور پراسرار سائنس کس طرح کام کرتی ہے اسے بیان کرنا مشکل ہے۔ لیکن

اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔

19 تا 9 ہر ایک عدد کی غلطی اور پراسرار اہمیت کی وضاحت باب نمبر 4 میں پیش کی جائے گی۔

یہاں پر ہم نے محض تین اعداد کا انتخاب کیا ہے۔ یہ ظاہر کرنے کیلئے اور یہ بیان کرنے

کیلئے کہ قدر کمزور سے ان اعداد کے ساتھ شگفتہ محض اور پراسرار اہمیت پر روشنی ڈالی جائے۔

عدد 3 ایک مقدس نمبر تصور کیا جاتا ہے۔ ہندو مذہب میں تین خداؤں کی شگفتہ

(1) براہما (خالق)

(2) وشنو (زندہ رکھنے والا)

(3) شیوا (نیست دہاؤ کرنے والا)

یہ تینوں زندگی کے تین مراحل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

(1) قہری کارگزاری اجیری عمل

(2) توازن

(3) نیست دہاؤری کا مکمل

زندگی کے تین مراحل ہوتے ہیں۔

(1) پیدائش / جنم

(2) زندگی

(3) موت

مادے کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔

(1) طوس

اور اس کے بعد ہی اطلاقی کا عمل مکمل ہوتا ہے۔

مخصوص اعداد کیوں مخصوص اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے بارے میں کچھ کہنا مشکل ہے۔ لیکن ان کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے جھٹلایا جاسکتا ہے۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نہ صرف یہ اہمیت برقرار رہتی ہے بلکہ اس میں خاطر خواہ اضافہ بھی ہوا ہے۔

ہم ایک لمبی چوڑی وضاحت پیش نہیں کرنا چاہتے۔ ہم نے زیر نظر باب میں محض چند اعداد کا حوالہ پیش کیا ہے یہ یاد کروانے کیلئے کہ مخصوص اعداد اپنے ارد گرد ایک خصوصی طاقت رکھتے ہیں۔ عدد 7 مذہب اور پراسراریت میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ یہ بذات خود قبائل کے ساتھ منسلک ہے۔ یہ اعلیٰ روحانی قوتوں اور انسان کے اندر چھپے ہوئے جہان کے درمیان جدوجہد ہے۔ یہ علمی لاطمی کے ساتھ جدوجہد ہے۔ 7 نیکیوں اور پارسائیوں کی 7 برائیوں کے ساتھ جدوجہد ہے۔

تمام تر پائل میں۔ عدد 7 اعلیٰ روحانیت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔ یہ خدا کے حکم کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔

☆ 7 موسم بقیان اور بہرہ (Seals)

☆ فرشتے

☆ 7 بجلی

☆ 7 ستارے

☆ ایشیا کے 7 مچ

☆ 7 دروازے جس میں سے جہنم نے گزرا ہوتا ہے۔ تمام علاقہ میں۔

☆ 7 آسمان

☆ 7 تخت

☆ 7 مہر (Seals)

☆ صلیب پر مسیح علیہ السلام کے 7 فرمودات

☆ 7 مونی تازی گائیں اور 7 دلی پکلی گائیں

☆ 7 کا حوالہ یہودی قبائل میں بھی آیا ہے۔

بندوست کے مطابق۔ 7 خطے میں جو لوکا (Loka) کہلاتے ہیں۔ یہ 7 زمین لہا، ہیں اور 7 زمین کے نیچے ہیں۔

جب سورج کی شعاعوں کو ایک مندر کے ذریعے دیکھا جاتا ہے۔ وہ 7 رنگ دکھائی ہیں۔

پتھر میں 7 دن ہوتے ہیں۔

موسیقی میں 7 نوٹس (Notes) ہوتے ہیں۔

درج بالا تمام تر مثالیں وضاحت پیش کرنے والی ہیں لیکن تمکادینے والی یا استادینے

والی ہرگز نہیں ہیں۔

ہمارا مقصد عدد 7 کے حوالہ جات کی فہرست پیش کرنا ہرگز نہیں ہے جو قدیم نسلوں کے

بہت سے مذہب پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ بیان کرنا مقصود ہے کہ اعداد مذہب اور فلسفے کی بنیادوں کے

ساتھ منسلک تھے۔

روزمرہ کے استعمال میں۔ ہم اعداد کو از حد اہمیت بخشتے ہیں۔

انگریزی کی ایک کہاوت ہے۔

”تین کے بغیر کبھی دو نہیں بنتا“

چونکہ مسیح علیہ السلام کے آخری کھانے میں 3 افراد تھے۔ لہذا اس نے علم الاعداد میں

مخصوص اہمیت حاصل کی ہے۔

ہم مابعدانے والے باب میں اس عدد کے ساتھ ذیل کریں گے

ہم یہ یاد رکھیں گے کہ عدد 7 بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

اسی طرح عدد 9 بھی بے حد اہمیت کا حامل ہے۔

☆ 9 دیو یاں ہیں (یو ہائی، یو، لا)

☆ آسمان میں 9 فرشتے ہیں

☆ جہنم میں 9 شیطان ہیں

☆ اپنی موت کے بعد مسیح علیہ السلام 9 مرتبہ اپنے حواریوں پر ظاہر ہوئے تھے۔

☆ 9 سال کا دورانیہ 9 ماہ پر محیط ہوتا ہے۔

☆ عدد 9 کا ایک اور خصوص اور حوالہ یہ ہے کہ اگر آپ اعداد کو 9 کے ساتھ ضرب

کریں تو جس طرح کرنے کے بعد ہمیشہ 9 ہی آئے گا۔

چھٹا:-

$$9 = 1 \times 9$$

$$9 = 1 + 8 = 18 = 2 \times 9$$

$$9 = 2 + 7 = 27 = 3 \times 9$$

$$9 = 3 + 6 = 36 = 4 \times 9$$

چھٹا ہم اس عمل کو دہرا سکتے ہیں اور کسی بھی عدد کو 9 کے ساتھ ضرب دینے کے بعد معنوں کے اعداد کو جب جمع کریں گے۔ جب یہ ہمیشہ 9 ہی ہوگا۔
علم الاعداد کے مطابق۔ عدد 9 ایک کا نئے والا عدد ہے۔

گہرا

کا نئے والا

تیز اور چمکا

طبعی طور پر اور جنگ و جدل مہیا کرنے والا

یہ بیان کرنا مشکل ہے کہ ایسا کیوں ہے۔ لیکن صدیوں سے ماہرین کے تجربے نے اس کے اس پہلو کی صدیقی کی ہے۔

تاریخ میں علم الاعداد کی سائیکلیں

اس سرے پر ہمارا مقصد محض یہ یاد کرانا ہے کہ اعداد کی سائنس ایک قدیم سائنس ہے بہت ہی قدیم سائنس ہے۔ کبھی کبھار لاتعداد برس گزرنے کے بعد بھی ہم اسی قسم کے واقعہ سے ہنستا رہتے ہیں۔

ہم درج ذیل میں اس کی چند مثالیں پیش کریں گے۔

دکن ہو گا اعداد کی سائیکل پر از حد یقین رکھتا تھا اور اس نے یہ نیکار ڈکایا ہے کہ کبھی کبھی کیسے وہی سائیکل مختلف ذمہ داریوں میں کام کرتی ہے۔ وقت کے فاصلے سے طبعی طور پر۔

ڈیوک ڈی ہیری چارلس دہم کا بیٹا تھا۔

اس نے ایک غیر ملکی شہزادی سے شادی کی تھی۔

نومل نے 13 فروری 1820ء کو اسے محل کر دیا تھا۔

یہ وہ مہینہ تھا جس میں لوگس ٹھہری زوال پزیر ہوا تھا۔

چارلس دہم چاہتا تھا کہ اپنے بچے کے حق میں تخت سے دستبردار ہو جائے جس کی عمر

10 برس تھی۔ لیکن اسے بتایا گیا کہ اب بہت تاخیر ہو چکی ہے۔

1830ء کا انقلاب 3 دن تک جاری رہا۔

چارلس دہم 74 برس کی عمر میں اپنی سلطنت سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ اور اس نے انگلستان کی

ادبی جہاں پر وہ جلاوطنی میں ہی موت سے ہنستا رہ گیا۔

اب حیران کن مشابہت کا حامل ایک اور واقعہ زیرِ نظر رکھیں:-

ڈیوک ڈی اور لین لوگس ٹھہری کا بیٹا تھا۔

وہ ڈیوک ڈی ہیری کو پسند کرتا تھا۔ درج بالا مثال میں..... اس نے غیر ملکی شہزادی

نے ساتھ شادی کی تھی۔

13 فروری 1852ء کو ڈیوک ڈی اور لین پر تشدد موت سے ہنستا رہا۔

یہ وہ مہینہ تھا جس میں لوگس ٹھہری زوال پزیر ہوا تھا۔

موخر الذکر اپنے دس سالہ بچے کے حق میں تخت سے دستبردار ہونے کا خواہاں تھا۔

لیکن اسے بتایا گیا تھا کہ اب بہت زیادہ تاخیر ہو چکی تھی۔

1848ء کا انقلاب 3 دن تک جاری رہا تھا۔

لوگس ٹھہری نے 74 برس کی عمر میں اپنی سلطنت سے ہاتھ دھوئے تھے۔ وہ انگلستان

چاہتا تھا اور جلاوطنی میں ہی موت سے ہنستا رہ گیا تھا۔

یہ مثالیں اس لیے بیان کی گئی ہیں کہ آپ کو یہ یاد کروایا جائے کہ کبھی کبھار ایک بھی

مددی سائیکل دو ذمہ داریوں میں کام کرتی ہے۔

اپنی عالمی فیشن گوئیوں میں..... کیونے کچھ تواریخ دی ہیں جو امریکی تاریخ میں

اہمیت کے حامل ثابت ہوئیں۔

ہم انہیں یہاں پر پیش کر رہے ہیں۔ یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ اعداد..... 2 اور 14 اس ملک

کیلئے کیسے اہمیت کے حامل ہیں۔

ہم پہلے ہی سے تذکرہ کر چکے ہیں کہ عدد 1 اور 4 کیسے ایک ہی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں

اور یہ گروپ 2 اور 7 کے گروپ کے ساتھ مددی کا حامل ہے۔

امریکی تاریخ میں عدد 1.....2..... اور 4 کی اہمیت

- ☆ واشنگٹن کی تاریخ پیدائش..... فروری 22..... اس کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ $4=2+2$ (پہلا امریکی صدر)
- ☆ آزادی کا اعلان..... جولائی 4 اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=4$
- ☆ جارج III (دو بادشاہ جو جنگ کا باعث بنا)
- ☆ اس کی تاریخ پیدائش..... جون 4..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=4$
- ☆ کانٹی کنٹیننٹل کانگریس..... مئی 10..... اس کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ $1=0+1$
- (کلائڈیلپی)
- ☆ سول وار میں فوجیوں کے لیے اولین عزم نامہ..... اپریل 13..... اس کی نمائندگی کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ قلعہ سرائے اطاعت قبول کی..... اپریل 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ قلعہ ڈولڈن کی لڑائی..... فروری 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ فریڈرک برگ کی لڑائی..... دسمبر 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ ایمرل ڈی میٹھی شیا نہیں داخل ہوا..... مئی 1..... اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ $1=1$
- ☆ شیا پر قبضہ..... اگست 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ صدر دوڈاودن کی پیدائش..... دسمبر 28..... اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ $10=8+2$
- ☆ صدر دوڈاودن کی فرانس میں آمد..... دسمبر 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ جنگ عظیم کیلئے بحری جہازوں کے پہلے بیڑے کی روانگی..... جون 13..... اس کی

- ☆ کی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ جنرل پرشک کی ولادت..... ستمبر 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ سینٹ پیٹریل پر امریکہ کی فیصلہ کن لڑائی..... ستمبر 13..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=3+1$
- ☆ تھامس جفرسن کی ولادت..... اپریل 2..... اس کی نمائندگی 2 کرتا ہے جیسا کہ $2=2$
- ☆ تھامس جفرسن کی وفات..... جولائی 4..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=4$
- ☆ صدر مک کینے کی ولادت..... جنوری 28..... اس کی نمائندگی 2 کرتا ہے جیسا کہ $2=1+1$
- ☆ اسٹین کے ساتھ اعلان جنگ..... اپریل 20..... اس کی نمائندگی 2 کرتا ہے جیسا کہ $2=0+2$
- ☆ صدر جنرو خرو کی ولادت..... اپریل 28..... اس کی نمائندگی 1 کرتا ہے جیسا کہ $1=0+1$
- ☆ صدر جنرو خرو کی وفات..... جولائی 4..... اس کی نمائندگی 4 کرتا ہے جیسا کہ $4=4$
- ☆ عدوی سائیکل کا ایک اور نظام جس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے ان انفرادی ہندسوں کو جمع کیا جاتا ہے جو سال تشکیل دیتے ہیں اور اس فوٹو کو سال میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ نیا فوٹو ایک اہم سال کی نشاندہی کرتا ہے۔
- ☆ فنڈا گریہم 1794ء میں روٹس جری کے ذوال سے آغاز کرتے ہیں تا کہ فرانس کی تاریخ میں اگلے اہم سال کی نشاندہی کریں۔ ہمیں پہلے عدد 1794ء کے ہندسے جمع کرنے ہوں گے۔
- $21 = 4 + 9 + 7 + 1$
- ☆ اس 21 کو 1794ء میں جمع کرتا ہے۔
- $1815 = 21 + 1794$
- ☆ یہ نیپولین کے ذوال کا سال ہے۔
- ☆ اسی طرح اس عمل کو دہرایا جاسکتا ہے
- ☆ درج ذیل میں فرانس کی تاریخ کی اہم واقعات پیش کی گئی ہیں۔

$$1913 = 25 + 1888 \leftarrow 25 = 8 + 8 + 8 + 1 = 1888$$

1888 میں..... وہ شخص جس نے ولیم کا تاج وراعت میں حاصل کیا ایک عظیم جنگ

لیجے تیاری کرے گا۔

جس طرح ایک بیماری کے لیے بہت سی ادویات دستیاب ہوتی ہیں..... اسی طرح علم الاعداد کے مطالعے کے بھی بہت سے طریقے دستیاب ہیں۔ ہم نے کئی طریقوں کے ساتھ تجربہ کرنا ہے..... اور اگر سیریز میں دو یا تین برس واقعات کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں..... تب ہم ایک امکان اور پریشانی ہو سکتے ہیں کہ سیریز میں دیگر برس بھی اہم ہوں گے۔ اس طریقے کو استعمال کرتے ہوئے آئے ہم پنڈت جواہر لعل نہرو..... انڈیا کے پہلے وزیراعظم کی زندگی میں سائیکل کی تعمیر نو سرانجام دیتے ہیں۔

1889

ولادت

+26

$$26 = 9 + 8 + 8 + 1 = 1889$$

1915

1915

+16

1931

جانواری پرنس کا آغاز

$$16 = 5 + 1 + 9 + 1 = 1931$$

1931

باپ کی وفات

+14

1945

$$14 = 1 + 3 + 9 + 1 = 1931$$

قید کا طویل ترین دورانیہ

1945

$$19 = 5 + 4 + 9 + 1 = 1945$$

+19

1964

☆.....☆.....☆

روڈس بیری کا زوال..... 1794ء

اس تاریخ کے اعداد جمع کرنے سے $(21 = 4 + 9 + 7 + 1)$ +21

1815

1815

+15

1830

1830

چارلس دوم کا زوال اور فرانس میں انقلاب

1878

+24

1902

1902

+12

1914

1914

☆.....☆.....☆

ایک اور مثال پروشیا کے ولیم I کی ہے۔

کیمرچر کرتا ہے کہ پروشیا کا ولیم I انگلستان کی جانب راہ فرار اختیار کر گیا تھا۔

اس نے علم الاعداد کی ایک ماہر خاتون کے ساتھ مشورہ کیا۔ اس نے اس کے مقدرات

حساب کتاب لگایا جو درج ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

ولیم نے پروشیا سے راہ فرار اختیار کی۔

$$1849 = 22 + 1849 \leftarrow 22 = 9 + 4 + 8 + 1 = 1871$$

علم الاعداد کی ماہر خاتون نے کہا کہ 1871ء میں ولیم عظیم جنگ کا خاتمہ کرے گا اور

شہنشاہ بنے گا

$$1871 = 17 + 1871 \leftarrow 17 = 1 + 7 + 8 + 1 = 1888$$

1888 کی پیش گوئی ولیم کی موت کے طور پر کی گئی تھی

+265

1379

1379

+265

1644

1644

+265

1909

1909

1910

واٹ ٹیلر کی سربراہی میں انتخاب

مارشمن مورپر راکسٹوں کو نکال باہر کرنا

جمہوریت کا عروج

شاہ آئیڈورڈ کی وفات

دھل اور مریخ کے اجتماع اجڑی ہوئی کرتے ہوئے سفارنیل نے اس علامت کے مطابق مزید دشنامتیں پیش کی ہیں جس میں ان دونوں سیاروں کا اجتماع وقوع پذیر ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ اس کی تحریروں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

خوش قسمت اور بد قسمت اعداد.....

علم نجوم کے تناظر میں

قیح غورث کے مطابق:- طاق اعداد کو جفت اعداد پر ترجیح دی جاتی ہے اور جفتی کران طاق اعداد کے مابین بھی بنیادی اعداد کو ترجیح دی جاتی ہے۔

بنیادی اعداد کیا ہیں؟

وہ اعداد جو جزو ضرری میں مل نہیں ہو سکتے۔ وہ بنیادی اعداد کہلاتے ہیں۔ مثلاً

19 17 13 11 7 5 3 2 1

59 53 47 43 41 37 31 29 23

97 89 83 73 71 67 61

مثلاً یہ نمبر بائیں بقول لائبریری کے لیے بہتر اعداد ہیں۔

60

علم اعداد

1915 1931 اور 1945 کے برس جمادیر فصل شہرہ کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل تھے۔

اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ وہ تمام لوگ جنہوں نے 1889 میں جنم لیا تھا وہ 1964 میں موت سے ہٹکار ہوئے تھے۔ اس کا مطلب محض یہ ہے کہ علم اعداد کا یہ خصوصی اصول / قانون پنڈت شہرہ کی موت کے ساتھ فٹ بیٹھا ہے۔

تقریباً ۱۱۰۰ سال پہلے اس فرد کی زندگی کے ماضی کے واقعات کا مطالعہ کرنا چاہیے جس کی زندگی کا مطالعہ ان کے زیر غور ہو..... اور مابعد یہ دیکھنا چاہیے کہ کون سے رجحان کے ساتھ وہ مطابقت رکھتا ہے۔

ایک اور مثال قیاسِ خدمت ہے:-

1889

+26

1915

1915

+16

1931

+14

1945

ہلکی تاریخ پیدائش

26 = 9 + 8 + 81 = 1889

موت سے معجزانہ طور پر بچ لگتا

16 = 5 + 1 + 9 + 1 = 1915

موسیقی کے ساتھ رابطہ قائم ہوتا

1 + 3 + 9 + 1 = 1931

سفارنیل نے یہ تذکرہ کیا ہے کہ یہ ایک 265 برس کی سائیکل ہے جب مریخ اور دھل متعلقہ البروج کے ایک ہی حصہ میں آئیں گے باہم ملتے ہیں..... یہ بیان کرنا مشکل ہوگا کہ مریخ اور دھل کیوں آپس میں باہم ملتے کے لیے مین جی دوران یہ دور کارر رکھتے ہیں۔ لہذا:-

849

+265

1114

1114

انکسٹ کے دور کے دوران دانش کا حملہ

ہینری اول کی مسلح کردہ جنگ کی وجہ سے انگلستان کی جتنی

وہی ان قریب ہونے والوں کیلئے خوش قسمت یا اچھا دن ہوتا ہے۔

اور ہارنے والوں کیلئے بد قسمت یا برا دن ہوتا ہے۔

لہذا..... ہمارے نکتہ نظر کے تحت کوئی بھی دن عامگیر سلج پر خوش قسمت اور بد قسمت دن

نہیں ہے۔

ایک ہی دن کئی لوگوں کیلئے موافق ہو سکتا ہے جبکہ دیگر لوگوں کیلئے غیر موافق ہو سکتا ہے

جب فوجیں آپس میں برسرِ پیکار ہوتی ہیں تب جیتنے والی فوج میں ہزاروں اور لاکھوں

افراد ہوتے ہیں۔ اور ہارنے والی فوج میں بھی اس کے سادی یا کم افراد موجود ہوتے ہیں۔

لہذا یہ نتیجہ اخذ کرنا ناممکن ہوگا کہ جیتنے والی فوج کے تمام تر سپاہی نے انہیں تواریخ کو ختم کیا

تھا جس تواریخ کے ساتھ موافقت رکھتی تھی جس تاریخ کو جنگ جیتی گئی تھی۔

اسی طرح یہ تصور کرنا بھی غیر منطقی عمل ہوگا کہ وہ تاریخ جس تاریخ کو جنگ ہاری گئی تھی

وہ تاریخ ہارنے والی فوج کی تمام تر سپاہی کی پیدائش کی تاریخ کے ساتھ عدم موافقت کی حامل تھی۔

اس قسم کی صورت حال میں دو ممکنہ کی خوش قسمتی اور بد قسمتی لڑتی ہے..... کبھی کبھار

بزنیل کے ستارے یا صدر یا وزیر اعظم کے ستارے کام دکھاتے ہیں..... جو بھی زیادہ اہمیت کا

مال ہوتا ہے..... وہ شان و شوکت اور عظمت کی عکاسی کرتا ہے اور فتح یاب ہوتا ہے اور دوسرا

فرتیخ ناکام ہوتا ہے۔

اس کا اطلاق نہ صرف علم الامداد پر ہوتا ہے بلکہ علم نجوم پر بھی ہوتا ہے

جب کبھی زلزلہ آتا ہے.....

سائیکلون آتا ہے.....

سیلاب آتا ہے.....

ہزاروں لوگ اس کی نذر ہو جاتے ہیں.....

کوئی بھی نجومی ان حواث میں فنا ہونے والے کی موت کی پیش گوئی نہیں کر سکتا۔ یہ

مقررہ ستارے ہوتے ہیں جو اقوام کے مقدور کا نظم نقش چلاتے ہیں۔

علم الامداد اقوام کے مقدور اور کیرئیر میں تبدیلی کی بابت پیش گوئی کر سکتا ہے۔

یہودیوں کا علم نجوم الامداد میں پیش کرتا ہے جو علم الامداد کی اہمیت کو اجاگر کرتی

ہیں۔

علم الامداد کے کچھ ماہرین کے مطابق مینے کی بد قسمت تواریخ درج ذیل ہیں۔

30 18 15 13 11 5 2

اور مینے کی خوش قسمت تواریخ درج ذیل ہیں:-

17 16 12 10 9 7 3 1

28 27 22 21 20 19

تاہم ہم درج بالا کوئی نظر سے اختلاف رکھتے ہیں۔

جو کچھ ایک شخص کا گوشت ہے وہ ایک دوسرے شخص کا زہر ہے۔

ہر ایک دن کچھ لوگوں کیلئے خوش قسمت ہوگا.....

اور کچھ لوگوں کیلئے بد قسمت ہوگا.....

اور کچھ لوگوں کیلئے کسی بھی اہمیت کا حامل نہ ہوگا.....

ہر ایک شخص جب وہ خوش قسمت واقع ہوتا ہے وہ ایک بڑی سانچیل کا حامل ہوتا ہے جو

کئی برسوں پر محیط ہوتی ہے..... یعنی وہ ایک اعلیٰ عہدہ حاصل کرتا ہے..... یا ایک اعلیٰ سطح کا کاروبار

قائم کرتا ہے..... کاروباری لین دین میں منافع کماتا ہے..... یا دیگر میدانوں میں کامیابی کے

جھنڈے گاڑتا ہے۔

اس بڑے دورانیے کے دوران کچھ دن بد قسمت ثابت ہو سکتے ہیں یا اس قدر خوش

قسمت ثابت نہیں ہو سکتے جس قدر خوش قسمت دیگر ایام ثابت ہوتے ہیں۔

اسی طرح ماہی یا بد قسمتی کی بھی ایک بڑی سانچیل ہوتی ہے جب کوئی شخص بیمار پڑتا

ہے۔ یا اضطراب اور بے چینی کی حالت کا شکار ہوتا ہے یا غربت کا شکار ہوتا ہے۔

تاریک بادلوں کے ان ایام کے دوران اب اور جب چاندی جیسی چمک بھی دکھائی دیتی

ہے۔

اشاک انچینچ میں یارلس میں..... ایک شخص لاکھوں کماتا ہے..... اور ایک ہی دن میں

لاکھوں کا مالک بن جاتا ہے..... یا جنگ پاٹ جیت جاتا ہے۔

یہ جیتنے والے کیلئے ایک خوش قسمت دن ہوتا ہے.....

اور ہارنے والے کیلئے یا ایک بد قسمت یا برا دن ہوتا ہے.....

جب ایک لڑائی یا جنگ لڑی جاتی ہے اور جیت لی جاتی ہے.....

18 بعد از 36	مردی سرائین مسجد تعمیر کرتا ہے۔
1260 بعد از 36	36 کے 35 ادوار (35×36=1260)
1898 بعد از 36	پندرہویں یسودوں کے خلاف۔ یسودی تحریک کا آغاز
	وقت کی تکمیل (.....622 تا 592.....30 برس)
1928 بعد از 36	عظیم ہندوستانی کا برس
	☆.....☆.....☆

دنیاوی معاملات کی وضاحت کوئی کرتے ہوئے عدد 2520 بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ اگر ہم عدد 360 کو 7 سے ضرب دیں (مطلقہ البروج میں ڈگریوں کی تعداد)..... ہم نہ پر اسرار عدد حاصل کرتے ہیں وہ 2520 ہے۔

درج بالا میں علم نجوم میں دنیاوی معاملات کے نتائج اخذ کرنے کے حوالے سے مکمل ہدایت مہیا نہیں کرتیں بلکہ وہ اس قسم کے معاملات کے حوالے سے علم الاعداد کے کام کی ایک بھلک پیش کرتی ہیں۔

ہم علم الاعداد کے کچھ قوانین کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں۔ جن پر عمل در آد کیا جاتا رہا ہے اس کا مقصد محض یہ واضح کرنا تھا کہ یہ سائنس کس قدر قدیم ہے۔

مغربی مذہبی کتب اور بائبل مخصوص اعداد کے حوالوں سے بھری پڑی ہیں۔ اب ہم اعداد اور سیاروں کی قوتوں کے درمیان تعلق زیر بحث لائیں گے۔

☆.....☆.....☆

آئیے ہم ایک ایسی تحلیل کا معائنہ سر انجام دیتے ہیں جو 36 برس کی ایک سائنیکل ملوث رکھتی ہے اور 36 سے ضرب دینے کا مکمل ملوث رکھتی ہے۔ ہم اس تیسویں میں نہیں جاتیں گے کہ 36 سے کیوں ضرب دی گئی ہے کیونکہ اس کیلئے علم نجوم کا گہرا مطالعہ اور اثر انداز ہونے والی سائنیکل کا بھی گہرا مطالعہ درکار ہوگا۔

ہم محض ایک تحلیل زیر غور لائیں گے جو 36 برس کی ایک سائنیکل ملوث رکھتی ہے اور آپ کو موثر الذکر کی اہمیت میں جذب ہونے کا موقع عطا کریں گے۔

رحمانی شیڈول

4006 قبل مسیح	(آدم علیہ السلام کے دور سے 7 برس قبل)
1656 قبل مسیح	کائنات کے قوانین
2350 قبل مسیح	36 کے 46 ادوار (36×46=1656)
432 قبل مسیح	طوفان کا دور
1918 قبل مسیح	36 کے 12 ادوار (36×12=432)
432 قبل مسیح	ابراہیمی کتب
1486 قبل مسیح	36 کے 12 ادوار (36×12=432)
396 قبل مسیح	مصر سے اسرائیل کا خروج
1090 قبل مسیح	36 کے 11 ادوار (36×11=396)
468 قبل مسیح	اسرائیل ایک ریاست بن جاتا ہے۔ سونیل ساول کی تقرری کرتا ہے۔
622 قبل مسیح	36 کے 13 ادوار (36×13=468)
288 قبل مسیح	بابلون کی سلطنت کا قیام
334 قبل مسیح	36 کے 8 ادوار (36×8=288)
360 قبل مسیح	سلطنت مقدونیہ۔ الیزینڈر نے پرشیا فتح کیا
26 بعد از مسیح	36 کے 10 ادوار (36×10=360)
612 بعد از مسیح	مسیحی فتنہ کا آغاز
	36 کے 17 ادوار (36×17=612)

باب نمبر 4

اعداد اور سیاروں کے ساتھ ان کا تعلق

زیر نظر باب میں ہم اعداد اور سیاروں کے ساتھ ان کے تعلق کے حوالے سے مطالعہ کریں گے۔

اعداد 1 تا 9 اور ان کے حکمران سیارے

عدد 1۔ حکمران سیارہ سورج..... کن ڈے..... اتوار

☆ فیما غور! اس عدد کو خدا دیوہی اور ہوتا کے ساتھ منسوب کرتا ہے۔

☆ یہ عدد تمام اعداد کی بنیاد ہے۔

☆ یہ ہر شے کا حامل ہے اور ہر شے اس سے اخذ کی جاتی ہے۔

☆ یہ ناقابل تقسیم ہے۔

☆ یہ بلند نظری اور حوصلہ مندی کی علامت ہے۔

☆ یہ زندگی اور تخلیق کے روشن پہلو کی نمائندگی کرتا ہے۔

☆ یہ کامیابی اور طاقت اور قوت کا عدد ہے جو قوت ارادی کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے

☆ نتیجتاً عدد 1 کے حامل لوگ اولوالعزم ہوتے ہیں اور وہ جس پیشے سے بھی منسلک ہوتے

☆ ہیں وہ اس کے راہ کی تمام رکاوٹیں دور کرتے ہوئے بام غرور تک جا پہنچتے ہیں۔ یہ ثبات اور اچھی

☆ خصوصیات ہیں جو اس عدد کے ساتھ منسلک ہیں۔

☆ اس عدد کی منفی خصوصیات میں کمزوری..... سستی..... خوف و ہراس..... اور تنہائی و

☆ برہادی شامل ہیں۔

منفی خصوصیات سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟

ہم دیگر اعداد کے حوالے سے اس اصطلاح کو بار بار استہمال کریں گے۔

اس لیے یہ ضروری ہے کہ اس اصطلاح کی وضاحت کر دی جائے۔

جب سورج..... بوقت پیدائش عدد 1 پر عکس پڑے ہو..... وہ کمزور ہے۔ جب یہ

☆ خصوصیات مثلاً بلند نظری اور حوصلہ مندی عکس پڑیں گے گا۔ اس کے علاوہ قوت ارادی اور

ناقابل شکست توانائی بھی عکس نہیں کرے گا بلکہ منفی خصوصیات مثلاً کمزوری..... سستی..... خوف و ہراس وغیرہ عکس کرے گا۔

ہم زیر نظر باب میں اعداد کے اثرات علم الاعداد کے مغربی ماہرین کے مطابق پیش کر رہے ہیں۔

وارہما سمیر (Varaha Mihir)..... قدیم انڈیا کا مغربی اور پراسرار علوم کا معروف

ماہر..... وہ عیسائی دور کے آغاز میں حیات تھا۔ اس نے متحرک زبان میں لاف تعداد معیاری کتب

تخریر کی تھیں۔ وہ اپنی کتاب "عمر شاسترہ" میں باب نمبر 8 میں کئی سیاروں کے اثرات بیان

کرتا ہے۔ باب کے پہلے نصف حصے میں اس نے سیارے کے اچھے اثرات بیان کیے ہیں۔

یعنی جب بوقت پیدائش سیارہ مضبوط ہے اور اچھی جگہ پر ہے۔ اسی سیارے کے ہذا اثرات

باب کے دوسرے حصے میں بیان کیے گئے ہیں..... یعنی جب وہ بوقت پیدائش کمزور ہے اور اچھی

☆ جگہ پر نہیں ہے۔

☆ علم الاعداد بھی انہیں اصولوں کی پیروی کرتا ہے۔

☆ سورج ایسی صورت میں مضبوط تصور کیا جاتا ہے..... جبکہ پیدائش کی تاریخ 1

(10..... 19..... 28) ہونے علاوہ ہم پیدائش اتوار اور 23 جولائی اور 23 اگست کے

☆ درمیان ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس وقت سورج حکمران سیارہ ہوتا ہے۔

☆ عدد 2 (حکمران سیارہ چاند..... دن وسوار)

☆ یہ دوگانیت کا عدد ہے۔

☆ جب تک آدم علیہ السلام اکیلے (تہا) تھے۔ سکون اور امن تھا۔

☆ حوا کی پیدائش کے بعد..... دوگانیت وجود میں آئی اور اس کے نتیجے میں اتری.....

☆ پریشانی وغیرہ دنیا پر غالب آگئی۔

☆ دوگانیت دشمنی اور مخالفت بھی پیدا کرتی ہے۔ ذہن میں ایک آئینہ یا جہم لینا ہے۔ جلدی

☆ ایک دوسری سوچ آگے وارد ہوتی ہے جو پہلی سوچ کے عین برعکس ہوتی ہے۔ اسی طرح چھپکا ہٹ

☆ جہم لینی ہے۔ پہلا آئینہ یا جامہ ہو جاتا ہے۔ سست پڑ جاتا ہے اور غالباً اس پر عمل نہیں کیا جاتا۔

☆ لہذا عدد 2 تضاد کی نمائندگی کرتا ہے۔

☆ یہ ثبات اور قسبی..... نفع اور نقصان اور حیاتیاتی حلقے میں مردار و عورت کا سمجھ ہے۔

- ☆ شبت سانڈ پر..... یہ اتفاق اور حقیقت ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ متقی سانڈ پر..... یہ علمدگی کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو دشمنی اور مخالفت کو ختم دیتی ہے۔
- ☆ اس عدد پر سیارہ چاند کی حکمرانی ہوتی ہے جو سورج سے منکس کردہ روشنی سے چمکتا ہے
- ☆ اس لیے عدد 2 کے حامل لوگ دوسرے لوگوں سے متاثر ہوتے ہیں۔
- ☆ وہ لوگ زندگی میں جو کامیابی حاصل کرتے ہیں وہ کسی بیرونی مدد یا سرپرستی کی سرہون منت ہوتے ہیں۔
- ☆ حتیٰ کہ جب وہ پام عروج تک بھی پہنچتے ہیں تب بھی عدد 2 کے حامل لوگ کسی دوسرے کی خواہشات کے تابع ہوتے ہیں۔ جبکہ عدد 1 فعال اور مرد ہے اور عدد 2 مجبور اور ست اور عورت ہے۔
- ☆ اس عدد کے حامل لوگ شریف، فرمانبردار، آؤٹلک اور جذبہاتی ہوتے ہیں۔
- ☆ ان کا چارہ مضبوط نہیں ہوتا۔
- ☆ اس عدد کے حامل لوگ اپنے جذبات کے تحت روپ عمل ہوتے ہیں۔
- ☆ پیدائش کے ذائقے یا جنم پتری میں جب چاند مضبوط ہوتا ہے۔ تب پیدائشی
- ☆ ہم آہنگی اور تعاون کے جذبے کا حامل ہوتا ہے۔
- ☆ جب چاند کمزور ہوتا ہے۔ تب پیدائشی کمزوری، ہم آہنگی سے عاری۔ اور
- ☆ فیصلہ سازی سرانجام نہ دینے کی خصوصیات کا مظاہرہ کرتا ہے۔
- ☆ عدد 2 کے حامل لوگوں کے یہ خفی اشارات ہوتے ہیں۔
- ☆ چاند کو اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا چاہیے جب پیدائش روشن چند واڑہ میں ہو یا
- ☆ پورے چاند کے قریب ہو۔ یعنی جب تاریخ پیدائش دوسری 11 ویں 20 ویں یا
- ☆ 29 ویں کو ہو۔ پیدائش بروز سوموار اور 21 اور 23 جولائی کے درمیان ہو۔
- ☆ عدد 3۔ (نکمران سیارہ مشتری۔ دن ہجرات)
- ☆ اس عدد کی نمائندگی ایک گھون سے کی جاتی ہے۔
- ☆ اس کی تین اطراف طاقوت و قوت۔ مادے۔ اور باخبری کی نمائندگی کرتی ہیں۔
- ☆ گھون زندگی پیدا کرنے اور زندگی کے ظہور کی نمائندگی کرتی ہے۔
- ☆ ہندومت میں۔ مائترے۔ گھون۔ برہمن کی مقدس علامت تصور کی جاتی ہے۔

- ☆ اس عدد کا حکمران سیارہ مشتری ہے۔ جو رومن دیوتاؤں کا بادشاہ ہے۔
- ☆ عدد 3 اچھی ذاتی اہلیت اور شخص اور مضبوط فیصلہ سازی کی نمائندگی کرتا ہے۔
- ☆ یہ رسم اور رواج اور رسوم عبادات کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔
- ☆ اس عدد کی دیگر خصوصیات میں خوشگوار شخصیت اور مقبولیت بھی شامل ہے۔ لہذا پیدائش
- ☆ قیام پر اگر مشتری کمزور ہو تو۔ تب اس عدد کی خفی خصوصیات کا ظہور ہوتا ہے۔
- ☆ ان خفی خصوصیات میں کاپی اور سستی۔ قبولیت۔ اور حد سے تجاوز کا نشانہ ہوتا ہے۔
- ☆ پیدائش کے ذائقے یا جنم پتری میں مشتری اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جبکہ تاریخ
- ☆ پیدائش تیسری 12 ویں 21 ویں 30 ویں تاریخ ہو اور دن ہجرات ہو۔ اگر
- ☆ تاریخ پیدائش 23 نومبر اور 21 دسمبر کے درمیان ہے یا 19 فروری اور 21 مارچ کے درمیان ہے۔
- ☆ عدد 3 کے حامل لوگ بلند فکر اور بلند حوصلہ ہوتے ہیں۔
- ☆ وہ زندگی میں بہت زیادہ ترقی کرتے ہیں۔
- ☆ وہ لوگ علم و فنس کے پابند ہوتے ہیں اور ہم جاری کرنے اور بندوبست سرانجام دینے
- ☆ بہت کرتے ہیں۔
- ☆ وہ لوگ اعلیٰ مہدے کی ذمہ داریوں سے بخوبی نپٹتے ہیں۔
- ☆ تاہم وہ لوگ غالب آتے والے ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ دشمنی بھی تخلیق
- ☆ کرتے ہیں۔
- ☆ عدد 4۔ (نکمران سیارہ سورج۔ دن کن ڈے۔ اتوار)
- ☆ عدد 4 کا لکھ و فنس بھی سورج سرانجام دیتا ہے۔
- ☆ عدد 1 کے حامل لوگوں کی کئی خصوصیات عدد 4 کے حامل لوگوں میں پائی جاتی ہیں۔
- ☆ لیکن عدد 4 کے حامل لوگوں کی زندگیوں میں ان کن اور اچانک رونما ہونے والے
- ☆ واقعات سے عمارت ہوتی ہیں۔
- ☆ اگر سورج مضبوط ہے۔ یعنی اگر پیدائش کا دن اتوار ہے اور تاریخ پیدائش کسی بھی ماہ
- ☆ لی چوتھی 13 ویں 22 ویں 31 ویں ہے۔ تب سورج کو مضبوط تصور کیا جائے گا۔
- ☆ عدد 4 کے حامل لوگ ایسا عمارت اور مٹی لوگ ہوتے ہیں۔
- ☆ وہ لوگ کتابت شاعر ہوتے ہیں اس لیے دولت اکٹھی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔

عدد 13 کا آئیڈیاس کے ذہن میں ایک آسیب بن کر چٹا ہوا تھا۔

13 مارچ کی شب دوسنہ کا۔

ماہ جنوری سے اس نے کئی تقریبات میں شرکت کی اور اس کے علم میں یہ بات آئی کہ

13 مارچ اپنے آپ کو دہرا رہا تھا۔

اسی دن یعنی 13 مارچ کو اس نے چارلس ہوگو کی موت کی افسوسناک خبر

وصول کی۔

کلیسن ڈی ریخ نے کسی قدر دلچسپ مواد اکٹھا کیا ہے۔

13 دسمبر 1922ء کو میری بی راڈ نے گورنرٹ انعام وصول کیا۔ اس وقت وہ

1.1 کتب خانہ پر چکا تھا۔ وہ نمبر 67 (7+6=13) پر پابش پڑ رہا تھا۔

ارنٹ لائیوٹس نے نوٹ کیا کہ۔

”آسکر وائلڈ کی موت پر 13 افراد نے اس تائوت کے سامنے اپنے بیٹ اتارے

جس کا نمبر 13 تھا“

کلیسن ڈی ریخ یہ انکشافات بھی کرتا ہے کہ کینے انکشافات جہاں پر اکثر 13 لوگ میز

پر ہوتے تھے وہ نمبر 13 پر واقع تھا۔ اس نے 31 (13 کا الٹ) مارچ 1913ء کو اپنے دروازے

بند کئے۔ اور یہاں سال 136 وال ہفتہ تھا کہ وہ جس گھر میں واقع تھا اس گھر کو سارا کر دیا گیا۔

”1907ء کی 13 دسمبر تاریخ اور جمعہ کا دن تھا کہ انون زو ایک حادثے کا شکار ہوا

جس میں اس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ وہ جس گاڑی میں تھا اس کا نمبر 13 تھا۔ ڈرائیور نے

1.1 لائبر کا مطالبہ کیا تھا۔ مگر وائس چیف نے اس نے 13 غلطو فہمی پائے تھے۔ اس شام میز پر

13 مہمان موجود تھے۔“

”یہ اس حقیقت کی وضاحت کرتا ہے کہ انون زو۔ جب وہ اپنی کتب میں سے ایک

کتاب اپنے ایک دوست کو روانہ کر رہا تھا۔ اس نے کتاب اس کے نام منسوب کرنے کی تاریخ جو

جنوری 1912ء 1+ تحریر کی اور 2 جنوری 1913ء تحریر کی۔ اپنے مسودے میں اس نے مئی نمبر 13 کو

12A لکھا اور اس کے بعد مئی نمبر 14 تحریر کیا۔ اسی طرح اس نے نمبر 13 سے اجتناب کیا۔“

”مستند چھوڑ اور 13 تاریخ دونوں سے خائف تھا۔ وہ اس لیے شکرتھا کیونکہ جارج

بیٹو کے ساتھ اس کے سڑکا آواز 13 تاریخ کو ہوا تھا۔

☆ لیکن اگر سورج کزور ہے۔ تب وہ خفی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان خفی خصوصیات میں خاص تلاش کرنا۔ کمالی اور سستی۔ اور بے دردی اور کٹھن

پن شامل ہوتا ہے جو ان کے مزاج کا حصہ بن جاتا ہے۔

☆ یہ ایک اجماع ہے اور خوش قسمتی اور دولت لاتا ہے۔

☆ عدد 4 کے حامل لوگوں کی عدد 8 کے حامل لوگوں کے ساتھ شراکت داری خوش قسمت

تصور نہیں کی جاتی۔

☆ عدد 4 کے حامل لوگوں کو یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ایسے مکانوں میں رہائش اختیار نہ

کریں جو میرج میں درج ذیل عدد کے حامل ہوں۔

8.....17.....26.....35.....44.....53.....62.....

بالفاظ دیگر ایسے عدد جنہیں اگر ان کے بنیادی عدد تک کم کیا جائے تو عدد 8 بنتا ہو۔

جبکہ عدد 4 کے ساتھ ہم ڈیل کر رہے ہیں۔ عدد 13 کا حوالہ بھی موزوں اور مناسب

ہوگا کیونکہ 4=3+1

آخری کھانے کے موقع پر مسیح علیہ السلام کی میز پر 13 افراد موجود تھے۔

بہت سے لوگ عدد 13 کو خوش قسمت تصور نہیں کرتے۔

درحقیقت۔ یہ تصعب اس قدر مضبوطی کے ساتھ بڑ پکڑ چکا ہے کہ ”بد قسمت 13“

کی وضاحت انگریزی زبان کا حصہ بن چکی ہے۔

بہت سے لوگ ایسی کرسی پر بیٹھنا گوارا نہیں کرتے جس پر 13 لکھا ہو۔

بہت سے لوگ کمرہ نمبر 13 میں رہائش اختیار کرنے پر ہچکچاتے ہیں۔

بہت سے ہوشوں میں کمرہ 12 کے بعد کمرہ نمبر 13 کی بجائے کمرہ نمبر 12A تحریر کیا

جاتا ہے۔ اور اس کے بعد کمرہ نمبر 14 کا ذکر آتا ہے۔

بالفاظ دیگر۔ وہ کسی کمرے کو عدد 13 تفویض کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ دکر

ہوگو۔ فرانس کا معروف مصنف۔ وہ اس عدد کے خلاف بلند پایہ تصعب کا حامل تھا۔

اس نے بورڈس میں قوی اسکیلی کا اجلاس میں شرکت کرنی تھی۔

اس نے جس میلان کار میں سڑکیاں میں 13 لوگ سوار تھے۔

بورڈس میں اسے کمرہ نمبر 13 تفویض کیا گیا۔

- (iv) اپنے پیش رو لوگس xliii کو مرتے ہوئے دیکھا۔ 1643 میں 14
 (v) اس کی زندگی بچائی گئی 1652 میں 14
 $= 2+5+6+1=$
 (vi) اپنے ذاتی دور کا آغاز کیا 14
 $= 1+6+1=1661$
 (vii) انگلستان کے ساتھ دور کے معاہدے پر دستخط کیے 1670 میں 14
 $= 7+6+1=$
 (viii) 1715 میں وفات پائی۔ 14
 $= 5+1+7+1=1715$
 (ix) 77 برس کی عمر میں وفات پائی 14
 $= 7+7=77$

☆.....☆.....☆

بھیری IV کی زندگی میں عدد 5 کی اہمیت

- (i) بھیری 5 ذی ہجرت 14
 (ii) تاریخ پیدائش 14 دسمبر
 (iii) پیدائش کا سال $=(3+5+51)=1553$ 14
 (iv) اپوری کی لڑائی میں فتح 14 مارچ
 (v) وفات 14 مئی
 (vi) جیمز چائلرس نے بھیری 5 ذی ہجرت کو قتل کرنے کی کوشش کی۔ اس نے جتھے زخم لگائے۔ 14 ستمبر

☆.....☆.....☆

آئے اب ہم عدد 5 کی خصوصیات کی جانب آتے ہیں۔

☆ ہم نمبر 5 کے مطابق ایک خوش قسمت عدد ہے۔

☆ لیکن بیٹھ مارن اس کے برعکس نظر کا حامل ہے۔ اس کے مطابق یہ عدد روغ بیانی

- ”رچرڈ دیگن..... جس کا نام اور خطاب دونوں 13 الفاظ پر مشتمل تھے..... اس نے 1813 کو جنم لیا تھا اور 13 فروری 1883 کو وفات پائی تھی۔
 ”پال ڈن جیمس..... اس نے 13 تاریخ کو جنم لیا تھا..... اس کی شادی بروز جمعہ 13 تاریخ کو ہوئی تھی..... اس روز بھی 13 تاریخ تھی جب پیئیر نے اسے صدارتی امیدوار بنایا تھا۔ اس کا نام اور خطاب 13 الفاظ پر مشتمل تھے“
 ”ہنری کیسٹیکرز..... جس کا نام 13 حروف پر مشتمل تھا۔ اس نے 13 اکتوبر کو جنم لیا تھا۔ اس نے 13 تاریخ کو ڈگری حاصل کی تھی..... 13 تاریخ کو اس کے کیمبل ”مارقا“ کو شرف قبولیت بخشا گیا تھا اور اس کی ڈریس ریپرسل بھی 13 تاریخ کو تھی ”لائٹسز“ کی پہلی شب بھی بیکس میں 13 تاریخ کو تھی۔ اسے 13 تاریخ کو لیجن آف آنر کا خطاب دیا گیا تھا“
 ”ایڈمنڈز ٹینٹ..... جس کا نام اور خطاب 13 حروف پر مشتمل تھا..... وہ اکیڈمی میں سینٹ نمبر 13 کا 13 واں تاج پڑھا“

ہم نے درج بالا اقتباسات محض اس لیے پیش کیے ہیں تاکہ آپ پر یہ واضح ہو سکے کہ کچھ معزز ترین مصنفین اور دانشور عدد 13 کے خلاف تعصب کا فکار تھے یہ درست ہے کچھ اعداد کچھ لوگوں کی زندگیوں میں اتنی اہمیت کے حامل رہے ہیں۔
 لیکن ہمارا تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدد 13 ایک بد قسمت عدد ہرگز نہیں ہے..... اور ہمیں اس عدد کے خلاف اپنے تعصب کا خاتمہ کر لینا چاہیے۔
 عدد 5۔ (نکھرا ان سیارہ عطارد..... دن بدھ)
 عدد 5 کو بیان کرنے سے قبل..... ہم عدد 14 $(5+4+1)$ کی کچھ مثالیں پیش کریں گے اور یہ واضح کریں گے کہ اس عدد نے کیسے فرانس کے لوگس xiv اور بھیری iv کی زندگی میں اہم ترین کردار ادا کیا تھا۔

لوگس XIV کی زندگی میں عدد 5 کی اہمیت

- (i) لوگس xiv 14
 (ii) جس عمر میں ان کویت حاصل کی 14
 (iii) تختہ تک رسائی 14

دینی شخص

تہذیبی

سیاحت

اسور کا بہتر نظم و نسق

☆ حتیٰ پہلو درج ذیل کی نمائندگی کرتے ہیں:-

تہذیبی کارخانہ

فیصل سازی کی

جلد بازی

غیر ذمہ داری

عدد 5 زیادہ سود مند خصوصیات کا حامل ہو سکتا ہے اگر پیدائش بدھ کے روز ہوگی

ہو..... اور مہینے کی 5 ویں..... 14 ویں..... 23 ویں تاریخ کو ہوگی ہو..... بالخصوص 21 مئی اور

21 جون کے دوران یا 23 اگست اور 23 ستمبر کے دوران

چونکہ عدد 5 کے حامل لوگوں میں دوست بنانے کی خصوصیات پائی جاتی ہیں..... لہذا

عدد 5 لوگ بہت جلد دوست بنا لیتے ہیں..... لیکن ان کے حقیقی دوست محض وہی لوگ ہو سکتے ہیں

جن کی تاریخ پیدائش عدد 5 یا 6 تک کم کی جاسکتی ہو۔

یہ لوگ سوچے اور عمل کرنے میں جلد بازی سے کام لیتے ہیں اور فطری طور پر جلد از جلد

دولت کمانے کے خواہش مند ہوتے ہیں..... اور محنت کیے بغیر ہی دولت مند بننا چاہتے ہیں۔

یہ لوگ اکثر اپنی قسمت آزمائی قیاس آرائی..... شرط بازی..... اور گھوڑ دوڑ میں کرتے ہیں۔

چونکہ ان کی سوچ کا محور نہ ہی چیزیں ہوتی ہیں..... لہذا ان کا گفتنی شعبہ بہتر ہوتا ہے۔

چونکہ اس عدد کے حامل لوگ بے بہا ذاتی قوت کے مالک ہوتے ہیں..... لہذا انہیں

مستطاب رہنا چاہیے کہ وہ کہیں اپنی توانائی ضائع نہ کر بیٹھیں۔ انہیں اپنی توانائی کو مفید اور تعمیری مقاصد

کی تکمیل کیلئے محفوظ رکھنا چاہیے۔

عدد 6- (سحران سیارہ زہرہ..... دن جمعہ)

یہ عدد درج ذیل کی نمائندگی کرتا ہے:-

(جھوٹ بولنے) کی نمائندگی کرتا ہے۔

لہذا ہم دونوں متضاد نکتہ ہائے نظر کے درمیان مصالحت کروانے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ اس عدد کا سحران عطارد ہے۔

☆ یہ سیارہ بہت زیادہ کا فورصفت اور خوش مزاج سیارہ ہے۔

☆ یہ سیارہ باسانی دیکرا جیسے سیاروں کی خصوصیات اپنا لیتا ہے جو اس کے ساتھ منسلک

ہوتے ہیں۔

☆ جب یہ سیارہ مشتری جیسے سیارے کے ساتھ ملتا ہے اور اس کے سودمند اثرات اپنا

ہے..... تب پیدائشی ذہن اور خوش قسمت ہوتا ہے۔

☆ لیکن جب یہ سیارہ زحل جیسے سیارے کے بد اثرات اپنا تا ہے جب ذہانت رفو چکر

ہو جاتی ہے اور پیدائشی دروغ گوئی اور غلط بیانی پر آمرا آتا ہے اور نرمی اور مہم کے بازن ہوتا ہے۔

☆ اسی حقیقت کی بنا پر عدد 5 کے اثرات دو سطحات پر ظہور پذیر ہوتے ہیں..... صاف

ظاہر ہے بالکل متضاد اور عدم مطابقت کے حامل

☆ بنیادی ذہانت اور ہوشیاری چالاکي دو اقسام سے ظاہر ہوتی ہے۔

☆ یہ اپنے آپ کو کامرس کے میدان میں ظاہر کر سکتی ہے یا تحریری تجربے کے میدان میں

ظاہر کر سکتی ہے۔

☆ دانشورانہ خصوصیات اس فرد میں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔

☆ یہ عدد طاقت اور قوت اور فعال پن کا عدد ہے۔

☆ متحرک توانائی کا عدد ہے۔

☆ ساکن توانائی کا عدد نہیں ہے۔

☆ پیدائشی اپنے ہی منصوبوں اور محنت عمل کے نتیجے میں کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

☆ وہ نہ صرف منصوبہ بندی کرنے کے اہل ہوتا ہے بلکہ اپنے آئندہ یاز کی تکمیل کا بھی اہل

ہوتا ہے۔

☆ مثبت پہلو درج ذیل کی نمائندگی کرتے ہیں:-

☆ وضاحت

گوٹاں گوئی

28 دنوں کے بعد چاند ایک پیکر مکمل کر لیتا ہے۔ اور واپس اسی مقام پر آ جاتا ہے جہاں پر وہ بوقت پیدائش تھا۔

دوبارہ 35 دنوں کے اختتام پر..... اس کی انتہائی پوزیشن سے یہ 90 ڈگری کے قاسطے پر ہوتا ہے۔ اور یہ سلسلہ اسی طرح چلا رہتا ہے۔

صرف ان لوگوں کے لیے جن کا عدد 7 ہے اور جنہوں نے 7 ویں..... 16 ویں یا 15 ویں تاریخ کو جنم لیا ہو۔ بلکہ تمام لوگوں کیلئے جنہوں نے کسی بھی تاریخ کو جنم لیا ہو۔ چاند کی آگے بڑھنے کی پوزیشن درج ذیل برسوں کیلئے دی ہوئی ہے۔ جیسا کہ درج ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

(i) پہلے 8 ویں..... 15 ویں..... 22 ویں..... 29 ویں..... 36 ویں..... 43 ویں..... 50 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ کے بڑھتا رہتا ہے۔

(ii) دوسرے 9 ویں..... 16 ویں..... 23 ویں..... 30 ویں..... 37 ویں..... 44 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ کے بڑھتا رہتا ہے۔

(iii) تیسرے 10 ویں..... 17 ویں..... 24 ویں..... 31 ویں..... 38 ویں..... 45 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ کے بڑھتا رہتا ہے۔

(iv) چوتھے 11 ویں..... 18 ویں..... 25 ویں..... 32 ویں..... 39 ویں..... 46 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ کے بڑھتا رہتا ہے۔

(v) پانچویں 12 ویں..... 19 ویں..... 26 ویں..... 33 ویں..... 40 ویں..... 47 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ کے بڑھتا رہتا ہے۔

(vi) چھٹے 13 ویں..... 20 ویں..... 27 ویں..... 34 ویں..... 41 ویں..... 48 ویں برس وغیرہ وغیرہ۔

(vii) ساتویں 14 ویں..... 21 ویں..... 28 ویں..... 35 ویں..... 42 ویں..... 49 ویں برس اور اسی طرح سلسلہ کے بڑھتا رہتا ہے۔

علم نجوم کے کچھ ماہرین یہ بیان کرتے ہیں کہ اگر کسی مخصوص سال کے دوران زندگی کے واقعات میں کسی قسم کی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ جب ہیریز کے دیگر برسوں کے دوران بھی اسی قسم کی تبدیلیوں کی توقع کی جاسکتی ہے۔

آئیے ہم اب ان لوگوں کی خصوصیات بیان کرتے ہیں جنہوں نے 7 ویں..... 16 ویں یا 25 ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔

☆ ایسے لوگ مثابیت پسند ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنی ہی تصوراتی دنیا میں مگن رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ عملی ہونے کی بجائے غیر عملی لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ روحانیت کے میدان میں دوڑنا زیادہ خوش قسمت ثابت نہیں ہوتے۔

☆ ان لوگوں کے منصوبے شانزدہ وادری حقیقت کا روپ دھارتے ہیں۔

☆ ایسے لوگوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عملی بننے کی کوشش کریں اور اپنے منصوبوں کی تکمیل کرتے ہوئے کامیابی سے ہمتنا رہوں۔ اور انہیں محض منصوبہ بندی کی حد تک ہی نہ چھوڑیں۔

☆ ان لوگوں کی مثبت خصوصیات درج ذیل ہیں:

دانشوری

روحانیت

سائنسی تحقیق

دانشندی

عہدگی

اگر چاند مضبوط نہ ہو..... جب یہ لوگ سرد مزاج..... اور پریشان دکھائی دے سکتے ہیں اور اپنی تدبیر کے عمل سے گزر سکتے ہیں۔

چاند اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جب یہ سورج سے دور ہوتا ہے.....

اور وہ فرد جس نے سووار کو جنم لیا ہوتا ہے اور کسی بھی ماہ کی 7 ویں..... 16 ویں یا 25 ویں تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے بالخصوص 21 جون اور 23 جولائی کے دوران جنم لیا ہوتا ہے۔

درج بالا خصوصیات کے علاوہ عدد 7 کے حامل لوگ درج ذیل خصوصیات کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ آزاد اور خود مختار رہتے ہیں۔

۱۱۔ ٹھوس اور مضبوط رائے دینی اچا کر کرتی ہے۔

پیداواری محنت و مشقت کی ترغیب دلاتی ہے۔

۱۰۔ ایڈر شپ اور کامیابی عطا کرتی ہے۔

جب سیارہ کمزور ہوتا ہے تب

پیدائشی خود غرض بن جاتا ہے۔

۱۹۔ کچھوس اور بھیل بن جاتا ہے۔

بے صبر ابن جاتا ہے۔

جوڑ توڑ کرنے والا بن جاتا ہے۔

بے احتیاجی اس کا شیوہ بن جاتی ہے۔

یہ ایک ایسا عدد ہے جو کیریئر میں ترقی اور محنتی..... اور تہذیبیوں اور اونچے کے ساتھ
منسلک ہے۔

عدد و بذات خود ایک گروپ ہے اور کسی دوسرے گروپ کے ساتھ میل نہیں کھاتا۔
 پہلے بیان کیا جا چکا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ عدد ۸ کے حامل لوگ دیگر اعداد
 کے حاملین کے ساتھ بخوبی شریک نہیں ہوتے۔

☆ علم الاعداد میں یہ دریافت کرنے کا کوئی طریقہ موجود نہیں ہے کہ کسی بھی عدد 8 کے عامل فرد کے پیدائشی نمبر کے اجماع پڑی میں کون سا یہ عدد مضبوط ہے لیکن اگر سورج مضبوط ہے۔

۴۵۔ قہر ۸ کے حامل لوگ عدد ۱ کے حاملین میں سے دوست بنا سکتے ہیں۔

۵۱ اگر مشتری مضبوط ہے:-

تب عدد ۸ کے حامل لوگ عدد 3 کے حاملین کے ساتھ شیر و شکر ہو سکتے ہیں۔

لیکن عدد ۸ کے حاملین کو عدد 4 کے حاملین سے محتاط رہنا چاہیے۔

☆ عدد ۷۸ کے حاملین کو یہ جراثیم کی جاتی ہے کہ وہ ایک ایسے مکان میں رہائش پذیر نہ ہوں

جس کا نمبر ۴ ہو یا بنیادی عدد ۴ تک کم کیا جاسکتا ہو۔ مثلاً

67.....58.....49.....40.....31.....22.....13

☆ وہ سیر و سیاحت کے شوقین ہوتے ہیں۔

☆ وہ شاعری..... تصویر..... اور اسی قسم کے دیگر فائن آرٹس میں کمال حاصل کر سکتے

ہیں..... جہاں پر ایک بہتر تصور ہی ایک سرمایہ ہوتا ہے۔

☆ وہ لوگ نئی اور فیاض ہوتے ہیں..... اور وفا کی کاموں کا ر. حجاب رکھتے ہیں۔

☆ یہ مدد نپ چون کے ساتھ ہی منسلک ہے..... جو سمندروں کا دیوتا ہے۔ اس لیے.....

عدد 7 کے حامل ایسے لوگ جو تاجر حضرات ہیں اور ایسے سامان کی تجارت کرتے ہیں جو سمندر پار

سے آتا ہے..... یا مسند پر سامان کی برآمد کرتے ہیں..... وہ نمایاں حد تک خوش قسمت ثابت

- ७३ -

☆ یہ لوگ ایسی ملازمتوں میں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جو پانی یا سمندروں

کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں۔

☆ یہ لوگ وجدانی قوت کے مالک ہوتے ہیں۔
☆ ایسے لوگوں کو محض ایک ہی خطرہ لاحق رہتا ہے..... اور یہ خطرہ ان کی شراب نوشی اور

منشیات کے استعمال کا رجحان ہے..... کسی ایک شکل میں یا کسی دوسری شکل میں۔

عدد 8- (عکمران سیار و زحل..... دن هفت)

یہ عدد ناموافق تصور کیا جاتا ہے۔ اس عدد پر سیرہ زحل حکمرانی کرتا ہے اور علم الاعداد

کے ماہرین نے زیادہ تر اسے زحل کے تاریک پہلوؤں کے ساتھ منسلک کیا ہے۔

جب زحل مضبوط ہوتا ہے تب پیدائشی بہت زیادہ قلعیانہ ہوتا ہے..... زری

اجناس..... معدنیات..... سیارہ اناج..... تل اور تمام اشیاء جنہیں مٹی کے پیالوں میں دفن کیا جاتا

ہے وہ خوش سستی اور دولت الٰہی کی۔

جب زمل کنزور ہوتا ہے جب پچھتاوے..... تاکامیاں..... اسروکی..... ویکری وغیرہ

مقدمہ کی ہیں۔

مجموعہ الامداد کے پچھ ماہر اسے امر دینی کا عدد دیتے ہیں..... یہ بندوں کے ساتھ مطلق ہے

.....سٹارٹس کے مطابق یہ عدد زواںروسعدم استحکامجنگ کامغالطہاور

BOOKS

ان اردو میٹ سائید بنیادیں سیوٹ ہو رہی ہے

- ☆ عدد 8 کے لوگ محقق اور کھربے ہو سکتے ہیں اور عالم فاضل اور کامل بھی ہو سکتے ہیں۔
- ☆ لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ حساس بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ اگر ان کے دوستان کی بات نہ سمجھ سکیں۔ وہ اسے دل پر لے لیتے ہیں۔
- ☆ وہ کسی قدر رنج روی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں اور اپنے مرکز سے ہٹ سکتے ہیں اور بھی کھار
- وہ مذہبی میدان میں وارد ہو جاتے ہیں۔
- ☆ اگرچہ وہ بظاہر سرد و دھری کا دکھار دکھائی دے سکتے ہیں لیکن وہ دلی طور پر گرم جوش ثابت ہو جتے ہیں۔
- ☆ وہ اپنے کیرئیر کو تقدیر کے دم و کرم پر چھوڑ دیتے ہیں۔ یا تو وہ بہت ہی اعلیٰ مقام تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں یا پھر غیر معروف زندگی بسر کرتے ہیں۔
- ☆ ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ بہت سی صورت احوال میں۔ جب پیدائشی عدد 8 کے حامل ہوتے ہیں۔ بطور ان کے بنیادی عدد۔ اور انہوں نے کسی بھی ماہ کی 8 دیں۔ 17 دیں۔ 27 یا 27 تاریخ کو جنم لیا ہوتا ہے۔ جب عدد 8 ان کی زندگی کے برکن (مثلاً 8 داں۔ 17 داں۔ 26 داں۔ 35 داں۔ 44 داں۔ 53 داں۔ 62 داں۔ 71 داں۔ 80 داں) ان کی زندگیوں میں بہت زیادہ اہمیت کے حامل رہے ہیں۔
- ☆ عدد 8 کے افراد کو اپنی زندگی کی تاریخوں اور برسوں کے ساتھ تجربہ سرانجام دینا چاہیے۔
- ☆ اگر عدد 8 خوش قسمت ہے تب انہیں اپنے اہم کام میں 8 دیں۔ 17 دیں۔ 26 دیں تاریخ کو کرنے چاہئیں۔
- ☆ لیکن اگر عدد 8 سیریز ان کے ساتھ میل نہیں کھاتی۔ اور کوئی دوسرا عدد ان کے مقدور قسمت کے ساتھ موافق ہے یا مطابقت رکھتا ہے۔ تب انہیں اپنے تمام اہم کام ان تاریخ کو کرنے چاہئیں جو وہ اپنے تجربے کی بناء پر خوش قسمت پاتے ہیں۔
- ☆ عدد 9۔ (حکمران سیارہ مریخ۔ دن منگل)
- ☆ ہم نے باب نمبر 12 اور 3 میں عدد 9 کی اہمیت کا حوالہ دیا ہے۔ بنیادی اعداد کے مابین۔ یہ عدد بلند تر اور اعلیٰ ترین تصور کیا جاتا ہے۔
- ☆ یہ عدد پیدائش کو۔ تجربہ نو۔ جوانی۔ اور کاروبار کا عدد ہے۔
- ☆ اس عدد کی ایک نرالی اور مخصوص خصوصیت یہ ہے کہ جب اسے کسی بھی عدد میں جمع کیا

- ☆ جاتا ہے۔ تب بنیادی عدد تبدیل نہیں ہوتا۔
- ☆ آپ 9 کو 2 میں جمع کریں۔ اور 9 جمع کرتے چلے جائیں۔ اور بنیادی عدد ہمیشہ 9 ہی رہے گا۔ مثلاً
- 2.....11.....20.....29 وغیرہ وغیرہ۔
- ☆ 8 کو 3 میں جمع کریں اور 9 جمع کرتے چلے جائیں۔ اور سیریز 3 ہی رہے گی مثلاً
- 3.....12.....21.....30 وغیرہ وغیرہ
- ☆ ہر ایک 9 دیں دن یا ہر ایک 9 داں برس ایک جیسے اثرات مرتب کرتا ہے؟
- ☆ یہ علم الاعداد کے مغربی اصولوں پر بنیاد کرتا ہے (ویڈیو آر پار نہیں) کہ چاند کو منقطع البروج میں تقریباً 120 ڈگریوں کا سفر طے کرنے کیلئے تقریباً 9 دن درکار ہوتے ہیں۔ اور اس لیے ہر 9 دیں دن یہ انتہائی پوزیشن کے ساتھ فرائض (Traine) پہلو بناتا ہے (بوقت پیدائش پیدائشی زاچے رجنم جنم میں سیاروں کی پوزیشن)
- ☆ بالفاظ دیگر۔ ہر 9 دیں دن چاند اور سیارے 120 ڈگری ایک دوسرے سے دور ہوتے ہیں (منقطع البروج 1/36۔ مؤخر الذکر 360 ڈگری پر مشتمل ہوتا ہے)
- ☆ ترقی پزیر پیدائشی زاچے رجنم چڑی کی بنیاد پر۔ جہاں پر پہلا دن زندگی کے پہلے برس کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور دوسرا دن زندگی کے دوسرے برس کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور 9 داں دن زندگی کے 9 ویں برس کی نمائندگی کرتا ہے۔
- ☆ اسی قسم کا اثر 9 دیں دن 9 ویں برس بھی دیکھنے میں آتا ہے۔
- ☆ ہم باب نمبر 2 میں 12 سالہ سائیکل کا حوالہ پیش کر چکے ہیں۔ نہ صرف عدد 9 کے حامل لوگوں کے حوالے سے بلکہ ایسے لوگوں کے حوالے سے بھی جنہوں نے کسی بھی تاریخ کو جنم لیا ہے۔
- ☆ جب 9 سالہ سائیکل جو علم الاعداد کے مغربی نظام کی بنیاد ہے۔ اسے 12 سالہ سائیکل کے ساتھ اہم سمجھا گیا جاتا ہے۔ یہ بطور آئی سی ایم 36 سمجھا کرتی ہے۔ لہذا یہ 36 دیں برس ہمارے پاس 9 سالہ سائیکل اور 12 سالہ سائیکل کا مجموعہ ہوتا ہے۔
- ☆ 36 برسوں کے دور رہے میں 9 سالہ سائیکل چار مرتبہ توجہ پزیر ہوتی ہے۔ اور

12 سالہ سائیکل تین مرتبہ وقوع پذیر ہوتی ہے اور اسی طرح..... زندگی کے رونما ہونے والے واقعات میں ایک مشابہت کا حامل رہا۔ تھان 36 برس بعد محسوس کیا جاسکتا ہے۔

بے شک..... مشابہت کے حامل واقعات کیلئے یہ ممکن نہیں کہ وہ 36 برس بعد دوبارہ رونما ہوں۔

بہت سے مرد یا خواتین ایک مرتبہ شادی کرتے ہیں اور اگر کسی فرد کی شادی 30 برس کی عمر میں ہوتی ہے۔ یہ عقل سلیم کے خلاف ہوگا..... یہ کہتا کہ 66 برس کی عمر میں انکی دوبارہ شادی ہوگی۔

اگر کسی کا باپ 40 برس کی عمر میں موت سے ہمسکا ہو گیا تھا..... جب یہ جو بڑ بچش کرنا مستحکم خیز ہوگا کہ کسی کا باپ 76 برس کی عمر میں بھی موت سے ہمسکا ہوگا۔

لہذا پیشن گوئی اس بیان تک محدود رہنی چاہیے کہ مشابہت کے حامل واقعات..... نیکی یا بدی کے حامل واقعات..... 36 برسوں کے اختتام پر یا اس کے قریب تر وقوع پذیر ہو سکتے ہیں۔

اب ہم دوبارہ عدد 9 کو زیر غور لاتے ہیں.....

اس کا حکمران سیارہ مریخ ہے۔

☆ جب پیدائش کے زائچے کا جنم پتری میں مریخ مضبوط ہوتا ہے..... تب یہ انسان مٹی ثابت ہوتا ہے۔

☆ وہ فیاض اور بخشنے والا ہوتا ہے۔

☆ وہ حوصلہ مند اور جرات مند ہوتا ہے۔

☆ درج بالا خصوصیات مریخ کی مثبت خصوصیات ہیں۔

☆ لیکن جب مریخ کمزور ہوتا ہے

☆ تب پیدائشی خود غرض ہوتا ہے۔

☆ جذباتی ہوتا ہے۔

☆ غیر متلاطم ہوتا ہے۔

☆ وہ زندگی کو عیاشی کی نذر کر سکتا ہے۔

مریخ اس وقت مضبوط تصور کیا جاتا ہے جب پیدائشی منگلی کے دان کسی بھی ادکی ۱۷ یا

18 ویں..... یا 27 ویں تاریخ کو جنم لیتا ہے۔

☆ بالخصوص 21 مارچ اور 12 اپریل کے دوران یا 24 اکتوبر اور 23 نومبر کے درمیان۔

☆ عدد 9 کے حامل لوگ ذاتی طور پر مضبوط ہوتے ہیں.....

☆ انہیں لڑنے کا جذبہ علیہ میں ملا ہوتا ہے۔

☆ ان کی زندگی کے ابتدائی برس سخت محنت اور مشقت کی نذر ہو سکتے ہیں۔ لیکن بالآخر ان کی کوششیں رنگ لاتی ہیں اور کامیابی کا تاج ان کے سر پہنچ جاتا ہے۔

☆ یہ ان کے بے تھکان جذبے اور جدوجہد کا نتیجہ ہوتا ہے۔

☆ یہ لوگ فوج کے لیے سوزوں اور مناسب ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایسی فیکٹریوں میں کام کرنے کیلئے بھی سوزوں ہوتے ہیں جہاں پر آگ استعمال کی جاتی ہے۔

☆ عدد 9 کے حامل لوگوں میں واحد خدائی یہ پائی جاتی ہے کہ وہ ضرورت سے زیادہ جرأت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ اگر وہ محتاط ہیں اور خبردار ہیں تب وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ انا پرست ہوتے ہیں ایسے لوگوں میں انا بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔

☆ یہ لوگ اپنی رائے اور اقتدار کی (اقتضیات) کے ساتھ غالب آنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اچھے دوست اور سخت تر دشمن ثابت ہوتے ہیں۔

☆.....☆.....☆

باب نمبر 5

آپ کی پیدائش کا مہینہ

علم نجوم اور پاسٹری کی مانند..... علم الاعداد بھی طالع کوئی کرنے کی سائنس ہے.....
..... لیکن ان کے برعکس..... علم الاعداد کی بنیاد بنیادی طور پر اعداد ہیں۔
..... علم الاعداد کی طالع کو گناں درج ذیل بنیاد پر کرتی ہیں:-
☆ کسی فرد کی تاریخ پیدائش

- ☆ پیدائش کا دن
- ☆ پیدائش کا مہینہ
- ☆ پیدائش کا سال

درج بالا معلومات وہ معلومات ہیں جو کسی کے علم میں بخوبی ہوتی ہیں۔ تاریخ پیدائش کی بنیاد پر جو طالع کوئی کی جاسکتی ہے اس کا تذکرہ ابتدائی ابواب میں پیش کیا جا چکا ہے۔ اس حوالے سے ہم نے کسی قدر مزید تذکرہ پیش کرتا ہے۔
یہ تذکرہ تاریخ پیدائش کے کیا پانچ (مرکب) عدد کے حوالے سے پیش کیا جائے گا۔
مركب عدد کیا ہے؟
اسے کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

اس کا تذکرہ بعد ازاں والے باب میں پیش کیا جائے گا۔
زیر نظر باب میں ہم پیدائش کے مہینے کے حوالے سے بحث کریں گے۔
پیدائش کا وہ مہینہ جن کا ہم حوالہ پیش کر رہے ہیں وہ "سال کے مہینے" ہرگز نہیں جو عام طور پر استعمال کیے جاتے ہیں یا سمجھے جاتے ہیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ پیدائش کی تواریخ اور بنیادی اعداد کا تذکرہ کرتے ہوئے..... ہم نے پیدائش کے دروازے کا تذکرہ کیا تھا..... ہم اسے پیدائش کا سال نہیں کہتے..... کیونکہ اگر ہم محض "سال کا مہینہ" بیان کرتے ہیں..... تب ہمارے پاس اس بیان کو جنوری..... فروری..... مارچ..... وغیرہ کے ساتھ گننا ضروری ہے جو پیدائش کے مہینے ہیں اور آج کل دنیا بھر میں یہی کیلنڈر

استعمال کیا جاتا ہے۔

تاہم..... ہم کسی قدر خصوصیات کا خاکہ پیش کر رہے ہیں جو مٹی میں پیدائش کرتا ہے۔
قبل اس کے ہم مٹی میں پیدائش کا نظریہ پیش کریں یہ ضروری ہے کہ آپ یہ سمجھ سکیں کہ
مہینہ کی خصوصیات کا علم..... عقلی اور پشیدہ اور وہ خصوصیات جن کے ہم حامل بن سکتے ہیں دونوں کا علم..... ہماری معاونت سرانجام دے سکتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کے نمونے کو بہتر بناسکیں۔
بحری جہاز کا کپتان ایسی صورت میں اپنا جہاز بہتر طور پر چلا سکتا ہے اگر اس کے علم میں
یہ بات ہو کہ پانی کہاں پر گہرا ہے اور سمندر کس مقام پر چٹانیں اور پھاڑیاں موجود ہیں۔

اس لیے پہلا کام یہ ہے کہ ہم اپنی خامیاں اور برائیاں سے آگاہ ہوں..... اور اس امر سے بھی آگاہ ہوں کہ کن معاملات میں ہم برتر ہیں یا برتری کے حامل بن سکتے ہیں۔
دوسرا کام یہ ہے کہ ہم نے ان معاملات میں بہتری پیدا کرتی ہے جن میں ہم کی ناکام ہیں
اور ان میدانوں میں ہمیں جدوجہد کرنی چاہیے جس میں فطرت نے ہمیں فوائد سے محروم کیا ہے۔
مٹی میں پیدائش کیا ہے؟ ہم نے گزشتہ باب میں مطلقہ البروج کا تذکرہ کیا ہے۔ ہم نے یہ
تذکرہ بھی کیا ہے کہ مطلقہ البروج 12 برجوں میں ختم ہے۔ یہ برج کہلاتے ہیں ہر ایک برج میں
سورج تقریباً ایک ماہ کیلئے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ تقریباً ایک ماہ کا دورانیہ..... اس کا آغاز اس وقت سے ہوتا
ہے جب سورج ایک برج میں داخل ہوتا ہے..... اس میں سے عرضا گزرتا ہے..... اور بالآخر اس
میں داخل ہوتا ہے..... یا ایک مٹی میں پیدائش کہلاتا ہے۔ سورج کے ہر برج میں داخلے کی تواریخ..... اور ہر برج
سے نکلنے کی تاریخ درج ذیل میں پیش کی گئی ہیں اور مٹی میں پیدائش کی فراہمی کرتی ہیں۔

تواریخ مٹی میں

مطلقہ البروج کا پہلا برج (Aries)	21 مارچ تا 21 اپریل
مطلقہ البروج کا دوسرا برج (Taurus)	21 اپریل تا 21 مئی
مطلقہ البروج کا تیسرا برج (Gemini)	21 مئی تا 21 جون
مطلقہ البروج کا چوتھا برج (Cancer)	21 جون تا 23 جولائی
مطلقہ البروج کا پانچواں برج (Leo)	23 جولائی تا 23 اگست
مطلقہ البروج کا چھٹا برج (Virgo)	23 اگست تا 23 ستمبر
مطلقہ البروج کا ساتواں برج (Libra)	23 ستمبر تا 24 اکتوبر

سورج منطقۃ البروج کے پہلے برج (Aries) میں 21 مارچ تا 21 اپریل رہتا ہے جب ایک فرد ان دونوں خصوصیات میں سے کسی ایک تاریخ کو جنم لیتا ہے۔ یہ بہت مشکل ہوتا کہ سورج کے دوست برج کا تعین کیا جاسکے۔ اس کا فیصلہ پیدائش کے سال کیلئے جنس سورج اثر وال ہونے کے حوالے سے کیا جاسکتا ہے۔ اس کا اطلاق نہ صرف 21 مارچ اور 21 اپریل پر ہوتا ہے بلکہ ان تمام تواریخ پر ہوتا ہے جن پر سورج ایک برج کو چھوڑ کر دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔

اس دورانیے کے دوران جنم لینے والے لوگ:-

☆

توانائی سے بھرپور ہوتے ہیں۔

☆

کھیلوں میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆

فعال زندگی سے محبت کرتے ہیں۔

☆

آؤٹ ڈور زندگی سے بھی محبت کرتے ہیں۔

☆

مضبوط قوت ارادی کے حامل ہوتے ہیں۔

☆

امور کا آغاز بخوبی کرتے ہیں۔

☆

عام طور پر ان جوش۔ جذبہ اور ولولہ تادیر قائم نہیں رہتا۔

☆

اگر ممبر کا مظاہرہ نہ کریں تب وہ اپنے اس کام کی تکمیل نہیں کر سکتے جو انہوں نے

☆

جوش۔ جذبہ اور ولولے کے عالم میں شروع کیا ہوتا ہے۔

☆

ذاتی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔

☆

مخالفت برداشت نہیں کرتے۔

☆

دیگر لوگوں کے ایسے بیانات کو یکسر مسترد کرتے ہیں جو ان کے فکرمند کے ساتھ میل نہیں کھاتے۔

☆

اپنی فطرت کی بنا پر اپنے بہت سے دشمن پیدا کر لیتے ہیں اور کبھی کبھار ان کے

☆

اختلافات محض زبانی کلامی حد تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ فوج یا تھاپائی اور لڑائی جھگڑے سے تک بھی

☆

چاہتی ہے۔

☆

انہیں بے وقعت کاموں میں اپنی توانائی ضائع نہیں کرنی چاہیے۔ بلکہ اسے گراں قدر

☆

کاموں کے لیے محفوظ رکھنا چاہیے اور اس کا رخ تعمیر کاموں کی جانب موڑنا چاہیے۔

☆

اس برج کے حامل لوگ اگرچہ بیزار میں مبتلا ہو سکتے ہیں لیکن بیماری سے بچنے کی

☆

توجہ ان کی طاقت اور وقت کی بدولت وہ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

124 کتوبر تا 23 نومبر منطقۃ البروج کا آٹھواں برج (Scorpio)

23 نومبر تا 21 دسمبر منطقۃ البروج کا نواں برج (Aries)

21 دسمبر تا 20 جنوری منطقۃ البروج کا دسواں برج (Capricorn)

20 جنوری تا 19 فروری منطقۃ البروج کا گیارہواں برج (Aquarius)

19 فروری تا 21 مارچ منطقۃ البروج کا بارہواں برج (Pisces)

☆.....☆.....☆

شمسی مہینے کیلنڈر کے مہینوں کے مطابق یا موافق نہیں ہوتے۔

کسی بھی برج کی 21 مارچ تک..... سورج منطقۃ البروج کے 12 ویں برج

(Pisces) میں ہوتا ہے۔

21 مارچ کے بعد یہ منطقۃ البروج کی پہلے برج (Aries) میں جاتا ہے۔

علم الاعداد کے کچھ ماہرین مردوں اور خواتین کی خصوصیات کا شمار ان کی جنوری

..... فروری وغیرہ وغیرہ میں جنم لینے کے حوالے سے کرتے ہیں..... یعنی کیلنڈر کے مہینوں کے

حوالے سے کرتے ہیں۔ ہم اس عمل کو سائنٹفک قرار نہیں دیتے۔

ایسے لوگوں کی خصوصیات جنہوں نے 21 مارچ سے قبل جنم لیا ہے ایسے لوگوں کی

خصوصیات کے ساتھ تعلق ہو سکتی ہیں جنہوں نے 21 مارچ کے بعد جنم لیا ہے؟

لیکن نتیجہ..... ایک ہی شمسی مہینے میں جنم لینے والے لوگ کچھ مشترک خصوصیات کے

رہنما ت کے حامل ہو سکتے ہیں۔

شخصیت کی خصوصیات جو شمسی مہینوں پر بنیاد کرتی ہیں

اب ہم ہر ایک شمسی مہینے میں جنم لینے والے لوگوں کی خصوصیات کا تذکرہ پیش کریں گے۔

اس سے قبل ہم مختلف تواریخ کو جنم لینے والے لوگوں کی خصوصیات کا تذکرہ پیش

کر چکے ہیں۔

انہیں ان خصوصیات کے ساتھ مرکب کرنا ہوگا جو مختلف شمسی مہینوں کے دوران جنم لینے

کے حوالے سے بیان کی گئی ہیں۔

منطقۃ البروج کا پہلا برج (21 مارچ تا 21 اپریل) (Aries)

☆ مالی امور کے حوالے سے وہ کفایت شعار واقع نہیں ہوتے بلکہ کفایت شعاری کی حدود کو پھیلاتے ہوئے خرچ کرتے ہیں۔ اگر وہ اپنے جذبات کے زیر اثر ہوتے ہیں تب وہ فضول خرچی کی آخری حد تک جا پہنچتے ہیں۔

☆ اپنی من موعی..... اضطرابی..... اور بے یقین فطرت کی وجہ سے..... اس برج کے حامل لوگ زیادہ در تک ایک ہی جگہ پر ہنسن پڑ نہیں رہتے۔

☆ جلد جنس مخالف کی کشش میں جکڑا ہو جاتے ہیں۔

☆ اچانک محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ لیکن جذبات کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے ثابت قدمی کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

☆ ان میں زندگی میں آگے بڑھنے کی اہلیت اور استعداد موجود ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ انہیں مسلح افواج یا فوج پر پولیس میں شرکت کرنی چاہیے۔ جہاں پر جرات اور بے باکی کا سامانی کے لازمی اجزاء نہ تکیں ہو۔

☆ وہ ایسے کارخانوں میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں جہاں پر آگ اور دھماکے استعمال کی جاتی ہے یا ٹرانسپورٹیشن..... الیکٹریسیٹی اور تعمیر کے شعبوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ دلی طور پر مذہبی اور روحانی کاموں کے دلدادہ ہوتے ہیں۔

☆ ان کی زندگی کا اہم حصہ ان کے بچپن کے موزانے میں زیادہ طمانیت بخش ہوتا ہے۔

☆ 7.....19.....30..... اور 44 برس کی عمر میں ان کی فیملی کیلئے کئی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

☆ ان کے کیریئر میں ترقی کا آغاز ان کی عمر کے 22 ویں برس سے ہوگا۔ ایسے لوگ جو اصلی عہدوں پر فائز ہیں حکومتی یا عوامی زندگی میں..... ایسے لوگ ان کی سرپرستی یا سفارش کر سکتے ہیں۔

☆ اگر انہوں نے نصف شب اور دوپہر کے درمیان جنم لیا ہو..... تب وہ اپنے باپ سے جلد جدا ہو سکتے ہیں یا پھر اپنے باپ کے ساتھ ان کے تعلقات مثالی نوعیت کے حامل نہیں ہو سکتے۔

☆ ان کے بہت سے قابل ماحول دوست ہوں گے لیکن ان میں سے ایک دوست غدار ہوگا۔

☆ اس قسم کے لوگ جن بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں ان میں چوٹیں لگنا بھی شامل ہیں بالخصوص سر میں چوٹ وغیرہ۔

☆ وہ معدے اور گردے کے مسائل میں بھی جکڑا ہو سکتے ہیں..... اور اس کے علاوہ جلد پر بیکر کے عارضے میں بھی جکڑا ہو سکتے ہیں۔

(مطلقہ البروج کا دوسرا برج 21 اپریل 21 مئی Taurus)

سورج عام طور پر 21 اپریل 21 مئی اس برج میں ہوتا ہے

☆ سورج جب اس برج میں ہوتا ہے..... نیچے آگنی قوی وکیل اور بٹے کئے ہوتے ہیں۔

☆ وہ کسی کام میں مشغول ہونے میں ست روی کا مظاہرہ کرتے ہیں..... لیکن جب وہ کام میں مصروف ہو جاتے ہیں جب وہ ثابت قدم ثابت ہوتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کی کامیابی کا راز ان کے نت نئے آئیڈیاز میں ہوتے ہیں بلکہ ان کی ثابت قدمی اور مستقل مزاجی ہوتی ہے..... اور سخت محنت ہوتی ہے۔

☆ عارضی طور پر وہ ایک نئی کی مانند ہوتے ہیں..... برا بھلا ہونے میں ست روی کا شکار..... لیکن جب وہ تحریک پاتے ہیں..... تب ان کے جذبات خواہ وہ محبت کے ہوں یا نفرت کے..... وہ تادیر برقرار رہتے ہیں۔

☆ وہ جلد بچکانے کے بعد بھی غمی دھنسی کی حالت میں رہتے ہیں۔

☆ اس برج کے حامل لوگ بہت گہرے ہوتے ہیں..... ان کے ذہنوں میں کیا میل رہا ہوتا ہے..... اس بارے میں حتیٰ کر ان کے بہترین دوست بھی نہیں جانتے..... نتیجے کے طور پر وہ اچھے سفارت کار ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ اگر وہ زراعت میں دلچسپی رکھتے ہوں..... تب وہ اس میدان میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔

☆ انہیں الیکٹریسیٹی اور انجینئرنگ انجینسٹری میں ملی ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ ایک زمینی برج ہے لہذا اس برج کے حاملین مینو فیکچرنگ..... کان کنی..... اور تعمیرات کے کاموں میں زیادہ کامیاب ہوں گے۔

☆ چونکہ اس برج پر زہرہ کی حکمرانی ہوتی ہے اس لیے بہترین شاعروں اور دانشوروں نے اس برج کے تحت جنم لیا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین خوراک..... لباس..... اور دست و غیرہ کے حوالے سے ذاتی آرام و سکون کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کی ایک خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک موٹا میٹزل (گدا) پسند کرتے

ہیں۔ جبکہ ایک عام شخص ایک سخت بستر پر بھی سو جائے گا لیکن اس برج کے حاملین ایک نرم اور آرام
وہ بستر کو پسند کریں گے۔

☆ خوراک کے معاملے میں..... یہ کھانے پینے کے شوقین ہوتے ہیں اور یہ آسانی
سونا پے کا شکار ہو جاتے ہیں..... یہ لوگ سورج کے دیگر برجوں میں جنم لینے والے لوگوں سے
زیادہ پر آسانی سونا پے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

☆ یہ لوگ صابر اور ثابت قدم ہوتے ہیں..... اور قیصری آئینہ باز کے حامل ہوتے ہیں۔
☆ مذہبی معاملات میں کسی مخصوص ملک کو اپنانے سے قبل یہ لوگ مظاہرے اور شہوت کا
مطالعہ کرتے ہیں۔

☆ محبت کے معاملے میں..... وہ حد کا شکار ہوتے ہیں..... لیکن عام طور پر اپنے جیون
ساتھیوں کے ساتھ شلک رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ عملی لوگ ہوتے ہیں اور نظم و نسق بخوبی جانتے ہیں..... اپنے گھر میں بھی
..... اور گھر سے باہر بھی۔

☆ وہ وراثت میں دولت اور جائیداد بھی حاصل کر سکتے ہیں..... اور وراثت سے استفادہ
بھی حاصل کر سکتے ہیں..... اگر اس قسم کے حالات وجود پذیر ہوتے ہیں۔

☆ وہ بطور آجر اور بطور ملازمین بھی بہتر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ بطور آجر وہ اپنے ملازمین کی ضروریات اور سہولیات کو مد نظر رکھتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کو اپنی عمر کے 11 دیں..... 23 دیں..... اور 35 دیں برس میں
اپنی صحت کی خصوصی نگہداشت کرنی چاہیے۔

☆ ان کا سب سے بڑا بچہ..... اگر وہ ایک لڑکا ہے..... جب اسے بیماری یا حادثے کا خدشہ
ہے..... اس حوالے سے بہت زیادہ حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

☆ اس برج کے حاملین عام طور پر بذات خود مضبوط اور قوی جسم کے حامل ہوتے ہیں۔
لیکن جگر..... ریزہ کی ہڈی..... اور گردے کی کسی قدر بیماریوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

☆ یہ برج دماغ..... گھٹا..... اور کنہ صوں کی بنیاد پر شکرانی کرتا ہے..... لہذا یہ جسم
بالخصوص گھٹا بیماری کی زد میں آ سکتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین کے لیے گھر کی تعمیر کی جگہ اور زمین کی مالیت کی جانچ.....

وہ بڑھا..... ہے میں مالی تحفظ کے حصول کیلئے زیادہ کوشاں رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے کے طور پر
ان کی زندگی کے دور..... اپنی اور آخری حصے پہلے ایک تہائی حصہ سے بڑھ کر آرمہ دور پر گمان ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے چاند آگنی اپنے برج کے حامل فرد کے علاوہ مطلقہ البروج کے حاملین
10.00.00 (Capricorn) دیں..... برجوں کے حاملین کے ساتھ شادی کریں تو بہتر ہوگا۔

☆ مطلقہ البروج کا تیسرا برج (21 مئی 21 جون) Gemini

☆ اس برج میں سورج ہر سال 21 مئی 21 جون رہتا ہے۔

☆ اس برج کی شکرانی عطا کر دیتا ہے۔

☆ وہ لوگ جنہوں نے اس دوران اپنے کے دوران جنم لیا ہوتا ہے..... یہ سب..... خصوصیات
لے مالک ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ جسمانی اعتبار سے چست و چالاک اور پرجوش ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ ذہنی اعتبار سے بھی بیدار مغز اور ہوشیار چالاک ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ تحریر و تقریر کی بخوبی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ کسی ایسے میدان میں کامیاب ہو سکتے ہیں جس میدان میں وہ اور عین کے
میان ایک رابطے کا کام کر رہے ہوں..... یعنی ایجنٹ..... تقسیم کار..... فاکٹ..... والے
اور سٹیشن..... وغیرہ وغیرہ۔

☆ وہ لوگ شہر اور مصافحہ کے میدان میں بھی بہتر واقع ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ سائنس تحقیق کے میدان میں قراردادیں لیتے ہیں۔ اس کے
لیے ریاضی اور کمرس کے میدان میں بھی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ وہ لوگ کتابی کلماتوں اور قوتوں کے معاملے میں بے نیاز اور لٹلے جوڑا لکھ
کا کام ہو سکتے ہیں۔

☆ سفر اور بار وین سے دور رہتے ہوئے اپنے امور سرانجام دینے کی پادار..... اس اپنی
مالی حالت بہتر بنائے ہیں۔

☆ وہ لوگ ایماندار اور نیک دل ہوتے ہیں اور دیگر لوگوں کو فیض پہنچاتے ہیں۔ لیکن
جب وہ حقائق چھپانے پر آتے ہیں جب وہ وہی زندگی گزار سکتے ہیں مثلاً وقت کے

امور چلا سکتے ہیں۔

☆ ایسے لوگ صاحب اولاد ہوتے ہیں اور ان کے بچوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے تاوقتیکہ وہ اس سلسلے میں منصوبہ بندی اختیار نہ کریں۔

☆ وہ لوگ عام طور پر سروس کرتے ہوئے یا تجارت کرتے ہوئے دولت کما تے ہیں۔ لیکن ان کی مالی پوزیشن منظم نہیں رہتی کبھی کبھار ان کے پاس ضرورت سے زائد رقم موجود ہوتی ہے اور کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ روزمرہ کے ضروری اخراجات کی تکمیل کیلئے بھی ان کے پاس رقم موجود نہیں ہوتی۔

☆ اس برج کے حامل لوگ ہمہ گیر اور ہر فن مولا ہوتے ہیں۔ لیکن اپنی عدم توجہ کی بنا پر وہ ہر کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں لیکن کسی بھی کام میں بخوبی دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔

☆ اگر وہ لوگ اپنا پیشہ تبدیل نہ کریں تب وہ زندگی میں عظیم تر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن انہیں کسی ایک چاب یا کسی ایک پیشے پر اپنی توجہ مرکوز کرنا پڑے گی۔

☆ اس برج کے حامل لوگ پرآسانی محبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں اور ایک وقت دودھ مچھتیں بھساتے ہیں جب تک وہ محبت کے معاملے میں خود غرض رہتی رہے نہیں اپنا تے اور توجہ دینی کے اپنے فطری رجحان کو کبھی پشت نہیں ڈالتے۔ اس وقت تک ان کی فطری تاجپاتی کا افکار رہتی ہے۔

☆ وہ لوگ ایک سے زائد شادی بھی کر سکتے ہیں۔

☆ وہ لوگ اپنی محبت کی زندگی میں مایوسی اور اداسی کا افکار بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ اگر وہ لوگ ایک سے زائد شادی نہیں کرتے تب وہ ایک سے زائد بار محبت ضرور کریں گے۔

☆ ان میں سے ایسے لوگ جنہوں نے اس وقت جنم لیا ہوتا ہے جب سورج کا برج مذہبی ہوتا ہے۔ اور یہ عنصر ان کی زندگی میں کسی قدر تبدیلیاں برپا کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں خفیہ مذہبی سوسائٹی میں شمولیت کا ان کا رجحان بہت زیادہ ہے۔

☆ یہ برج پیچیدہ دلوں، ہاتھوں، بازوؤں اور اعصابی نظام پر حکومت کرتا ہے۔

☆ اس برج کے حامل لوگ جن بیماریوں میں مبتلا ہو سکتے ہیں ان میں مٹانے کی بیماری اور بخار بھی شامل ہے۔

☆ اس برج کے پیدائشی اپنی درمیانی عمر میں بہت سی رکاوٹوں کا افکار ہو سکتے ہیں۔ جہاں کے کیرئیر کو متاثر کریں گی اور ان کی ترقی پر قدرتی رکاوٹیں بھی۔ یہ رکاوٹیں ان کے عقائد اور دشمنی ان کے لیے گہری پڑیں گی۔

☆ ایسے لوگوں کے اپنے سرکاری رشتے داروں کے ساتھ تعلقات بہتر نہیں ہوں گے۔ ان کی ذاتی زندگی کے ساتھ کچھ راز وابستہ ہوں گے یا ان کی بیوی یا خاندان کی ذاتی زندگی کے ساتھ کچھ راز وابستہ ہوں گے۔ جن کی وجہ سے تفرقات اور مصائب کا افکار ہوں گے۔

☆ اس برج کے حامل لوگوں کا کمزور پہلو یہ ہوتا ہے کہ وہ چیزوں کا جلد اور سطحی جائزہ لیتے ہیں اور اپنی توجہ مرکوز کرنے کی اہلیت سے محروم ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بکثرت تبدیلیوں کے خواہاں ہوتے ہیں۔ جسمانی اور فنی دونوں۔ بالخصوص اپنے کام کاج کے ماحول میں۔ اگر وہ ان رجحانات کو ترک کر دیتے ہیں تب ان کی ذہانت اور فعال پن ان کی زندگی کو متاثر بخش بنا سکتا ہے۔

☆ مطلقہ البروج کا چوتھا برج (21 جون تا 23 جولائی) (Cancer)

☆ اس برج میں سورج ہر سال 21 جون تا 23 جولائی رہتا ہے۔

☆ وہ لوگ باہر سے اطاعت شعار اور فرما بھرا رہتے ہیں۔ لیکن اپنے جذبات اپنے دل کی گہرائیوں میں پھاس رکھتے ہیں۔

☆ وہ لوگ جذباتی ہوتے ہیں اور اپنے جذبات پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔

☆ اس برج کے حامل بہت سے لوگ ایک گھربانے کی دلی خواہش کے حامل ہوتے ہیں لیکن شادی کرنے سے کتراتے ہیں۔

☆ وہ لوگ بہت سے امور مضبوطی کے ساتھ چلاتے ہیں۔ لیکن ایک مرتبہ جب محبت ان کے دل میں جڑ جلا لیتی ہے۔ جب وہ قرار واقعی دیا کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ یہ برج مطلقہ البروج کا چوتھا برج ہے اور یہ برج گہرا اور گہریا ماحول پر کنٹرول کرتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین گہریا ماحول کے ساتھ شکوک ہوتے ہیں۔ اپنے گھر کے ساتھ اپنے بچوں کے ساتھ۔ اپنے ہمسایوں کے ساتھ۔ اور اپنی برادری کے ساتھ شکوک ہوتے ہیں۔

☆ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ برج پانی کا برج بھی ہے جس پر تیز ترین سیارے کنٹرول کرتے ہیں۔ یعنی چاند۔ سبکی وجہ ہے کہ اس برج کے حاملین سمندر پار سفر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

☆ فخریگی سرزمینوں کا سفر کرنے کی جانب مائل ہوتے ہیں۔ اس برج کے حاملین بطور ملاح اور بطور تحقیق کنندگان کام کرنے کے رجحان کے حامل

ہوتے ہیں لیکن چونکہ وہ گھر کے لیے غلطی کشش کے حامل ہوتے ہیں..... اس لیے بہت زیادہ سردیات کے بعد بھی وہ گھر واپس آنے کو ترجیح دیتے ہیں اور اپنے گھر میں ہی بالآخر آباد ہوتے ہیں۔
☆ پانی کا برج ہونے کی وجہ سے بے شک یہ برج اپنے حاملین کو موڈی بناتا ہے اور بھی
کھارافرودہ اور دل گیر بھی بناتا ہے۔

☆ یہ برج وجدانی طاقتیں اور قوتیں بھی عطا کرتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ دیگر برجوں کے تحت جنم لینے والے لوگوں سے بڑھ کر غیب دان۔ روشن خیر اور غیر معمولی بصیرت کے حامل ہوتے ہیں۔ کبھی کھارافرودہ آنے والے وقت اور آنے والے وقت میں درمیان ہونے والے واقعات کا پیشگی اور آگ بھی کر لیتے ہیں۔

☆ یہ برج سعدے پر سحر رانی کرتا ہے۔ اس لیے اس برج کی حاملین نہ صرف خواتین بلکہ مرد بھی اس امر میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ کیا کچھ نکالیا جا رہا ہے اور وہ نیکانے کی سحرانی سرانجام دینے میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین اچھی خوراک کے معاملے میں بہت حساس واقع ہوتے ہیں انہیں اپنے کھانے پینے کی عادات میں مبادرت رہنا چاہیے۔ اگر وہ اس پدایات پر عمل نہیں کرتے تب ان کی عادات ان کی خرابی صحت کا باعث بن سکتی ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین سینے اور معدے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں اور ذہنی بیماریوں کا بھی شکار ہو سکتے ہیں مثلاً افسردگی..... دلگیری..... اور آرزو کی وغیرہ وغیرہ۔

☆ وہ لوگ جذباتی دباؤ..... کھپاؤ..... اور تاذ کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں ماہر اور چابک دست ہوتے ہیں اور وہ ایسے پیشے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں جہاں ذہنی ذہانت اور ہاتھ کی کارگیری اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ ایسے لوگ درج ذیل کاموں میں بہتر ثابت ہو سکتے ہیں۔

ٹینس

کھانا پڑھائی

مصوری

تھیر

بڑی سرخروخت کرتا

لڑنے اور کامرس

پانچوس درآہار برآہو وغیرہ

☆ اس برج کے حاملین انتہائی حساس اور جذباتی لوگ ہوتے ہیں۔ وہ بھی اور غیر معمولی چیزوں میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن سکون مزاج ہونے کی وجہ سے ان کی یہ دلچسپی تاویر پر مبنی رہ سکتی۔

☆ وہ لوگ دولت اکٹھی کرنے کے شوقین ہوتے ہیں لیکن اس مقصد کیلئے انہیں سخت جان ماری پڑتی ہے۔ دولت اکٹھا نہیں پکڑیں ڈال سکتی ہے۔ اگر چہ انہوں نے وراثت میں ہی دولت کیوں نہ پائی وہ تب بھی وہ لوگ بذات خود یا ان کے اہل و عیال فضول خرچی کا شکار ہو سکتے ہیں اور فضول خرچی میں اپنی دھن دولت اور جائیداد وغیرہ براد کر سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کو شرٹ لگانے سے اجتناب کرنا چاہیے..... انہیں گھوڑ دوڑ پر شرط لگانے یا اسٹاک انجینئر پر قیاس آرائی اور شے بازی سے بھی اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ ایسے کاموں میں انہیں مالی فائدے کے بجائے مالی نقصان زیادہ اٹھانے کا احتمال ہوگا۔

☆ اس برج کے حاملین کے اپنے بھائیوں کے ساتھ دلی تعلقات استوار نہیں ہو سکتے یا پھر وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ غلط فہمیاں تصورات استوار کرنے میں ناکام رہ سکتے ہیں۔ یا پھر وہ اپنی ابتدائی زندگی میں ہی اپنے بھائیوں میں سے کسی ایک کو کھو دیتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کے بچے بھی ان کیلئے اضطراب اور بے چینی کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن ان کا سب سے بڑا اپنی زندگی میں بخوبی رداں دواں ہو سکتا ہے۔

☆ 35 برس کی عمر کے بعد ان کے کیریئر میں نمایاں تبدیلی برپا ہو سکتی ہے۔

☆ 20..... 32..... 44 برس کی عمر کے دوران وہ کس سلاش یا مخالفت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

مطلق البروج کا پانچواں برج (23 جولائی 23 تا 23 اگست) (Leo)

☆ سورج عام طور پر 23 جولائی یا 23 اگست اس برج میں ہوتا ہے۔

☆ یہ برج مطلق البروج کا پانچواں برج ہے اور اس کی سحرانی سورج کرتا ہے۔

☆ اس دور ایسے کے دوران سورج اپنے ہی برج میں ہوتا ہے..... اور پیدا ہونے کی شش

خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین جسمانی طور پر مضبوط ہوتے ہیں اور ان میں توانائی اور آگ بخوبی

مطلقہ المروج کا چھٹا برج (23 اگست تا 23 ستمبر) (Virgo)

- ☆ اس برج میں سورج 23 اگست کو یا 23 اگست کے قریب قریب داخل ہوتا ہے اور 23 ستمبر تک برج میں مقیم رہتا ہے۔
- ☆ یہ برج مطلقہ المروج کا چھٹا برج ہے اور اس برج پر عطارد و شکاری کرتا ہے۔
- ☆ وہ لوگ جنہوں نے اس برج کے تحت جنم لیا ہوتا ہے وہ انصاف سے محبت کرتے ہیں۔
- ☆ لیکن وہ دیگر لوگوں کے ساتھ محض احتمال کی حد تک ہی ہمدردی کرتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین صاحب تیز اور ذی شعور اور تیز فہم ہوتے ہیں اور تحقیقی مزاج رکھتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ عملی اور دانشور لوگ ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ واضح اور صاف شفاف سوچ کے حامل ہوتے ہیں اور مضبوط و عملی قوتوں کے بھی حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ خشنہ دل کے مالک ہوتے ہیں اور توازن کے حامل ہوتے ہیں۔ لیکن ایک مرتبہ جب وہ غصے کے زیر اثر آجائے ہیں تب انہیں خشنہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- ☆ یہ لوگ شریلے ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ خاموشی کے ساتھ اور حق تہا کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ ایسے کاموں میں برتری حاصل کرتے ہیں جن میں تجزیات اور مواد پر موط ہوتی ہے۔
- ☆ یہ لوگ ایسے پیشوں میں کامیاب ہوتے ہیں جیسے سائنس، صحت اور لیبر وغیرہ۔
- ☆ یہ لوگ تفصیل میں جانا پسند کرتے ہیں اور اپنی توجہ اپنے کام پر مرکوز رکھتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ختم اور ذکر کثیر بناتے ہیں۔
- ☆ یہ برج ایک زمیني برج ہے۔ اور اگر اس برج کا حامل زراعت اور باغبانی کے رجحان کا حامل ہو جب وہ ایسے پیشوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ وہ زمین کے ساتھ شلک دیگر پیشوں میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔
- ☆ وہ بطور مشغلہ چیزیں انکشی کرنے کے بھی شوقین ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ تخلیق کاری کے میدان میں بھی بہتر ثابت ہوتے ہیں۔

- ☆ اس برج کے حاملین کی صحت عام طور پر بچپن میں بہتر نہیں ہوتی لیکن جوں جوں سال گزرتے ہیں۔ یہ بہتر ہوتی چلی جاتی ہے۔
- ☆ بلا حاسبے میں اس برج کے حاملین عام کمزوری اور اعصابی نظام کی کمزوری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ پیشہ اور مگر کی بیماریوں کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔
- ☆ ان لوگوں کی محبت کی زندگی ہموار نہیں ہوتی۔ ان کے دوسری شادی کے چانس زیادہ ہوتے ہیں۔
- ☆ اگر وہ دوسری شادی نہ کریں تب ان کے آپس کے تعلقات طویل دورانیے تک محدود ہو سکتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ قبائلی فوجیان لڑکے لڑکی کے ساتھ محبت کرنے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے جذبات دیر پا نہیں ہوتے۔
- ☆ سفر اس برج کے حاملین کیلئے باعث فخر ثابت ہوتا ہے ان کی خوش بختی میں اضافہ کرتا ہے۔
- ☆ اس برج کے حاملین کاروبار یا حصول خوشی کا خاطر بہت زیادہ سزا کر سکتے ہیں اور اپنے پیشہ یا ملازمت میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ اپنی ذاتی کاوش اور استحقاق کی بنیاد پر ترقی کرتے ہیں۔
- ☆ ان لوگوں کیلئے دولت کا حصول کی قدر و شکل ثابت ہو سکتا ہے۔
- ☆ اگرچہ انہیں سخت جدوجہد کرنی پڑے گی اور بہت سی مشکلات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن وہ اپنی ذہانت اور سخت محنت کی بنا پر کامیابی ہی سے ہمکنار ہوں گے۔
- ☆ ان کے کیریئر پر ان کے دشمنے دار اور دوست احباب معاون ثابت نہیں ہوں گے۔
- ☆ انہیں بذات خود پیش قدمی کرتے ہوئے اپنے کیریئر کی بنیاد رکھنی ہوگی اور بلند ہمتی اور مضبوط ارادی کے ساتھ اس کا نقاب کرنا ہوگا۔
- ☆ کاروباری اور مالیاتی امور کے حوالے سے ان کے خفیہ دشمن بھی ہو سکتے ہیں۔ انہیں اپنی سرمایہ کاری کے حوالے سے بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہوگی۔
- ☆ ان کے بچوں میں سے کسی ایک بچہ کو حادثہ پیش آسکتا ہے۔
- ☆ مطلقہ المروج کا ساتواں برج (23 ستمبر تا 24 اکتوبر) (Libra)
- ☆ سورج عام طور پر 23 ستمبر تا 24 اکتوبر اس برج میں ہوتا ہے۔

- ☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ شریف اور رحمدل ہوتے ہیں اور دوستانہ اور ہمدردانہ فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین بڑے اور کھلے دل کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کے جذبات مضبوط اور ایماندارانہ ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ عزت و احترام اور توقیر اور انصاف کے دلدادہ ہوتے ہیں۔
- ☆ تازہ حالت کی صورت میں دوست احباب اور شناسا انہیں ثالث مقرر کرتے ہیں اور وہ انصاف پسندی کے ساتھ ثالثی کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔
- ☆ اگر انہیں منصف (بج) مقرر کر دیا جائے تب وہ انصاف کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔
- ☆ یہ لوگ خوبصورتی کے شوقین ہوتے ہیں اور تہذیب اور عظیم پسند کرتے ہیں۔
- ☆ ان کی رائے اور فیصلے بہتر ہوتے ہیں لیکن کبھی بھار وہ اپنی رائے پیش کرنے یا اپنا فیصلہ سرانجام دینے میں ہنگامہ کا شکار ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ چالاک ہوشیار اور ذمہ دار ہوتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین اگرچہ جسمانی طور پر کسی قدر مضبوط اور طاقتور دکھائی نہیں دیتے لیکن وہ ایک طویل دورانیے تک دباؤ، کھچاؤ اور تناؤ برداشت کر سکتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ اکثر اپنی صحت کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں اگرچہ وہ کسی پیچیدہ بیماری کا شکار نہ بھی ہوں۔
- ☆ یہ لوگ مٹانے، گردوں، اور بڑے جھک کی ہڈی کی بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔
- ☆ ان لوگوں کو جنس کے معاملات میں ملوث ہونے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اور پہلی ہی فکر میں پسند کیے جانے والے فرد کے ساتھ شادی کا بندن بھی نہیں باندھنا چاہیے۔
- ☆ یہ لوگ اپنا جیون ساتھی پسند کرنے کے حوالے سے کسی کوشش کرنے کے حوالے کے رتجان کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ فطری اعتبار سے ہمدرد ہوتے ہیں اور بہتر دوست ثابت ہوتے ہیں۔ کبھی بھار ان کی دوستی کو منصف ثالث فلسفی سے محبت سمجھتی ہے۔
- ☆ یہ لوگ ایک شاعرانہ شادی کے ذریعے یا کارہی شراکت کے ذریعے دولت کماتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ مستقبل کے لیے سرطانی رقم پس انداز کرتے ہیں اور فطری طور پر جائیداد خرچ کرتے ہیں۔

- ☆ ہیں اور باقاعدگی کے ساتھ اقساط ادا کرتے رہتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ درج ذیل میدانوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں:-
- قانون
- آرٹ (فن)
- موسیقی
- تجارت
- ☆ وہ پیسے جو شراب، اسپرٹ، یا کسی رقیب چیز کے ساتھ شلک ہوتے ہیں
- ☆ سائنس
- ☆ جہاز رانی
- ☆ درمیانی عمر کے دوران خوش قسمتی اور خوش بختی انہیں دیکھ کر مسکراتی ہے۔
- ☆ عدالتی معاملات کے ساتھ شلک کچھ واقعات ان کی زندگی کے نمایاں خدوخال ہو سکتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ اپنے والدین میں سے کسی کی قبل از موت کے صدقے سے دوچار ہو سکتے ہیں اور حیات رہنے والا والدین دوسری شادی کر سکتا ہے۔ یا پھر اپنے والد کے ساتھ ان کے تعلقات زیادہ بہتر نہیں ہو سکتے۔
- ☆ اس برج کے حاملین کے بچے کم ہوتے ہیں۔ لیکن ان کے بچے ان کیلئے تحفہ، اضطراب اور بے چینی کا باعث بنتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین اپنے رشتہ داروں کی معاونت کی بنا پر زندگی میں بہتر پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ اپنی زندگی میں ایسے لوگوں کی سخت مخالفت کا سامنا کرتے ہیں جن کا تعلق مذہب یا قانون کے میدان میں سے ہوتا ہے۔
- ☆ اس برج کے حاملین میں درج ذیل خامیاں پائی جاتی ہیں:-
- ہنگامہ
- قرض ادا نہی کی کمی
- فصل خرابی اور شائبہ اخراجات

موسیقی

آرٹ (فن)

سائنسی میدان

☆ یہ لوگ بطور ڈاکٹر یا مخصوص بطور سرجن صحت عامہ کے میدان میں بخوبی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ درج ذیل میدانوں میں بھی بہتر جاہت ہو سکتے ہیں:-

آرکیٹیکٹ

اظہاری میں انتظامی امور

فوج اور بحری فوج میں آفیسر بن سکتے

کیمسٹ

اداروں کے سربراہان

ملکی سطح پر انجینئر

سینئر مینیجر

☆ صحافت اور آداب کے میدان میں وہ بطور نقاد یا دہ کا سیاب ہوتے ہیں

☆ ان لوگوں کو کھانا پکانا چاہیے۔ کیونکہ ان کے پیٹے میں..... وہ اپنے مانتوں کے ساتھ زیادہ صاف گوشت ہوتے۔

☆ اس برج کے حاملین سبکی ہوتے ہیں..... اور محبت کے کئی امور بیک وقت چلانے کے درمیان میں ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بڑی شدت کے ساتھ محبت کرتے ہیں لیکن ان کی کشش زیادہ تر جسمانی راحت کا حصول ہوتی ہے اور وہ پاکیزہ محبت پر یقین نہیں رکھتے۔

☆ یہ بھی یقین ممکن ہے کہ زندگی کے پہلے حصے کے دوران وہ ایسے کا شکار ہوں اور وہ دوسری شادی بھی کر سکتے ہیں۔ اگر یہ حادثہ یوں سماجی کی موت کی وجہ سے پیش نہ آیا ہے۔ تب اس کا تعلق کسی ایسی ہستی کی موت کے ساتھ ہو سکتا ہے جو محبوب ترین ہستی کا درجہ رکھتی تھی۔

☆ اس برج کے حاملین اگر اپنے سماج کی خاطر شادی کرتے ہیں تب اس کے کہ دولت کے حوالے سے حادثاتی فوائد کے حصول کی خاطر یا پوزیشن وغیرہ کے حصول کی خاطر شادی

خوشیوں پر ضرورت سے زیادہ اعتماد

☆ اپنی قوت ارادی میں اضافہ کرتے ہوئے وہ اپنی زندگی میں اعلیٰ مقام تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ مذہبی معاملات کے حوالے سے یہ لوگ وسیع القلوب ہوتے ہیں اور کلمے ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور تمام مذاہب کے اخلاقی درس اور فلسفوں پر یقین رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرتے ہیں۔

مطلقہ البروج کا آٹھواں برج (24 اکتوبر 23 تا نومبر) (Caprio)

☆ سورج ہر سال 24 اکتوبر 23 تا نومبر اس برج میں ہوتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین ایک مضبوط اور غالب آنے والی یعنی چھما جانے والی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ مہربان لوگ ہوتے ہیں تاہم قطعاً وہ کسی کے دشمن نہ بن جائیں۔

☆ یہ لوگ تیز مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ غصے کو براہ راست نہیں کرتے اور بدلہ ضرور لیتے ہیں خواہ ایک طویل عرصے کے بعد بدلہ لیں۔

☆ یہ لوگ سامنے سے حملہ آور نہیں ہوتے اور بالواسطہ طریقے استعمال کرتے ہیں مثلاً حکمت عملی اور سازش وغیرہ۔

☆ آپ اس برج کے حاملین کی دشمنی سے بچیں۔

☆ یہ لوگ خفیہ انداز میں اپنے دشمن کو نشانہ بناتے ہیں۔

☆ یہ لوگ نہ صرف ہمدی اور ہمت دہم ہوتے ہیں بلکہ آسانی سے بھی بھرپور ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ذہانت کے مالک ہوتے ہیں اور بے پناہ قوت کے بھی مالک ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ منطقی مہارت کے حامل..... اور صبر کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ادنیٰ ہمتوں اور جھجکی ذہانتوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کے لیے مناسب اور سوزوں پٹے درج ذیل میدانوں سے متعلق ہوتے ہیں:-

یہ لوگ سچے اور کھرے ہوتے ہیں اور اپنے وعدے وفا کرتے ہیں۔

یہ لوگ ایک مضبوط وجدان کے حامل ہوتے ہیں۔..... اور ایسی صورت میں زیادہ کا سایہ رہتے ہیں اگر وہ اپنے وجدان کے تحت کام کرتے ہیں بجائے اس کے کہ دوسروں کے مشوروں کے تحت رد عمل ہوں۔

☆ یہ لوگ بے پاک اور مٹا اور آزاد لوگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ہر آسانی دوست بناتے ہیں اور ان کے ساتھ دوستی بھاتے بھی ہیں۔

☆ اپنے جیون ساتھی کے انتخاب کے حوالے سے یہ لوگ جذباتی ہونے کی بجائے زیادہ عقلیت پسند ہوتے ہیں۔

☆ نتیجے کے طور پر..... حتیٰ کہ مغلنی ہونے کے بعد بھی..... دورِ شیشہ طاق توڑ ڈالتے ہیں۔ اگر ان کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ ان کا مہیتران کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

☆ یہ لوگ محبت کرنے والے ہوتے ہیں لیکن وہ اپنی محبت کا اظہار نہیں کرتے۔ لہذا دیگر لوگ انہیں سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ کوئی عجیب و غریب شخص ہے۔

☆ ان پیدا کشیوں کا ذہنی اور جذباتی اڑھانچہ کھاس نوعیت کا حامل ہوتا ہے۔

نوٹ کرتی ہے۔

☆ کبھی کبھار ایسے لوگ دوشادیاں بھی کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک ان کی خواہشات کے عین مطابق ہوتی ہے۔

☆ اس برج کے حامل لوگ کے ہاں بچے کم ہوتے ہیں اور بڑا بچہ ان کیلئے بہت زیادہ پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔

☆ ان کے بچے ان سے دور رہ سکتے ہیں یا پھر پیدا ہونے والے ان کے ہمراہ نہیں رہ سکتا۔

☆ ان کے بھائی بہنوں کے ساتھ بھی ایسی ہی صورت حال ہوئی۔

☆ اس برج کے حاملین کی زندگی کے ابتدائی برس خوشحالی سے ہمکنار نہ ہوں گے۔

☆ یہ لوگ درمیانی عمر کے بعد کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

☆ 30 برس کی عمر تک وہ اپنے گریجویٹ میں ممتاز درجوں کا شمار ہوتے ہیں وہ بالآخر کامیابی سے دستبردار ہوں گے کیونکہ سورج کے راج کا حکمران مشتری ہے۔ جو عزت و

کرتے ہیں جب وہ خوشگوار اور خوش پاش زندگی گزار سکتے ہیں اور پرسکون گھرانہ تخلیق کر سکتے ہیں۔

ہاں اس برج کی خصوصیت کا غور و خال یہ ہے کہ اپنی زندگی کے پہلے نصف دوراے کے دوران پیدا ہونے والی اعتبارات اور پرزیش کے حصول کیلئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے اور اس دوران ان کے احتیاط کو بڑھائی نہیں بخشی جاتی۔

☆ اپنی زندگی کے مابعد دورانیہ کے دوران وہ اعلیٰ عہدے پر فائز ہوتے ہیں۔

☆ اس کی مثالیں درج ذیل ہیں:-

پنڈت جواہر لال نہرو

سزا خوار گاندی

اور دیگر بہت سے لوگ

☆ اس برج کے حاکم مانی طور پر برہم ہوئے ہیں۔ جن دونوں امور بہت زیادہ دولت کمانے کے چکر میں ہوتے ہیں..... انہیں مبرجھل کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ہندو برج دولت مند بننے کی کوشش کرنی چاہیے اور بالآخر وہ کامیابی سے رہسکار ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین کے بچے زیادہ ہو سکتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین بھائیوں کے بھی حامل ہوتے ہیں لیکن ان میں سے ایک بھائی حادثے کے خطرے کی زد میں ہو سکتا ہے۔

☆ یہ لوگ بنگالوں یا چٹوس کا فکار ہو سکتے ہیں۔ انہیں اپنے گلے کے حوالے سے متاثر رہنا چاہیے۔ یہ لوگ جھوٹ چمات والی بیماریوں کا بھی فکار ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ لوگ طویل سفر کرتے ہیں جو ان کیلئے سوز مند اور منافع بخش ثابت نہیں ہوتا۔

منطقة البروج كانوا ابرج (23 نوفمبر 21 دمبر) (Sagittarius)

احترام..... توقیر..... مال و دولت..... اور پوزیشن کا حوالہ دیتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین درج ذیل میدانوں میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

چنگ

مذہبی میدان

قانون

سیاست

انتظامی امور

کاروبار

ٹیکنالوجی

☆ یہ لوگ اچھے کلاڑی بھی ہوتے ہیں اور فنکار اور سیر و سیاحت کی زندگی کے شوقین بھی

ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ سہمی لحاظ سے کامیاب لوگ ہوتے ہیں اور اپنی عہدوں کے حامل کئی لوگ ان

کی سرپرستی کرتے ہیں۔

☆ ان کے دشمن بہت غم اور غارت گری کا شکار ہوتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو خیر و دار اور عطا رہنا چاہیے تاکہ ان کی پوزیشن اور خوشحالی کو ان کے دشمنوں کی

جانب سے کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ ہو۔

☆ اس برج کے حاملین کو شرط بانہ حصے..... شرط بازی..... اور جوام بازی سے اجتناب کرنا

چاہیے۔ کیونکہ ان کی یہ عادت انہیں بے حد نقصان پہنچا سکتی ہے۔

☆ اس برج کے حاملین جائیداد خریدنے کے دوران کھانے کے حامل نہیں ہوتے۔

☆ اس برج کے حاملین ڈرامے کے میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں اور اسٹیج

کے ساتھ فلک جیٹوں میں بھی آگے بڑھ سکتے ہیں۔

☆ ان کی عام صحت اچھی ہوتی ہے لیکن یہ لوگ اعصابی بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ یہ برج جسم کے درج ذیل حصوں پر تھکرائی کرتا ہے:-

ہپ

رانیں

اعصابی نظام

☆ اس برج کے حاملین ہپ کی بیماری میں مبتلا ہو سکتے ہیں یا کسی قسم کے نکتروے پن کا

شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

منطقۃ البروج کا دسواں برج (21 دسمبر تا 20 جنوری) (Capricorn)

☆ سورج اس برج میں ہر سال 21 دسمبر کو یا 21 دسمبر کے قریب قریب داخل ہوتا ہے اور

اگلے برس کی 20 جنوری تک وہاں پر ہی مقیم رہتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ دور اندیش..... محتاط..... اور مختفی ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ترتیب کے حوالے سے بہت منجید ہوتے ہیں۔

☆ بجز واکسلائی ان کی بڑی خصوصیات ہوتی ہے۔

☆ یہ لوگ خدمت کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں اور اپنی ذمہ داری بھی بخوبی سمجھتے ہیں۔

☆ ان کی پیش قدمی..... اور ثابت قدمی انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔ جو ان کی طویل اور

مخت مدت کا ثمر ہوتی ہے۔

☆ یہ لوگ شریعہ کرنے میں کفایت شعاری سے کام لیتے ہیں۔

☆ دو اپنے کام کے ساتھ وقار داری سمجھتے ہیں۔

☆ یہ لوگ محبت بھرنے اور بھرپور توجہ کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ جلد بازی میں شادی نہیں کرتے اور محض ایسی وقت شادی کرتے ہیں جب انہیں

یہ یقین ہو جائے کہ دوسرا فریق ان کی محبت کا جواب محبت سے ہی دے گا۔

☆ یہ لوگ اپنی دوستی میں منظم ثابت نہیں ہوتے۔ یہ ان کا پیار آگے رجحان ہرگز نہیں ہوتا

بلکہ دوسروں کے اثرات کا شکار ہوتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین گھریلو ناپ جیون سماجی سے شادی کرنا پسند کرتے ہیں جو انہیں

گھریلو کمزوری فراہم کر سکے اور بہتر سماجی ثابت ہو۔

☆ اس دوران بچے کے دوران جنم لینے والے لوگ عام طور پر سلیف میڈ ہوتے ہیں یعنی خود

پر انحصار کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ فعال ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنے زور بازو سے دولت کماتے ہیں۔ اور دولت میں دولت حاصل نہیں کرتے۔

- ☆ ان کی زندگی میں دولت 42 برس کے بعد آتی ہے۔
- ☆ ان لوگوں کو جوانی میں محنت اور جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔
- ☆ ان کے رشتے دار ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے..... انہیں اپنے کیریئر میں بہت سی رکاوٹوں کو دور کرنا پڑتا ہے۔
- ☆ انہیں اصلی عہدوں پر فائز لوگوں کی مخالفت کا سامنا ہوسکتا ہے لیکن بالآخر وہ تمام رکاوٹوں اور مخالفت کو دور کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔
- ☆ انہیں کسی انتہائی اصلی عہد یا سرپرستی میسر آسکتی ہے۔ اگر وہ مسلح افواج میں ہوتے ہیں۔
- ☆ ملازمت کے دوران وہ اصلی انصران کی تسلی اور طمانیت کے عین مطابق روپ عمل ہوتے ہیں۔
- ☆ اگر بوقت پیداؤں ان کے ستارے موافق ہوتے ہیں..... جب وہ سیاست کے میدان میں بھی بہت زیادہ ترقی کر سکتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین کے بھائی بہن زیادہ ہو سکتے ہیں لیکن وہ ان کے کیریئر میں معاون ثابت نہیں ہو سکتے بلکہ انہیں میں غلط فہمی کا شکار رہتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین کے بچے کم ہوتے ہیں لیکن وہ پیداؤں کو طمانیت سے بڑھکر تفرات کا باعث بن سکتے ہیں۔
- ☆ چونکہ اس برج پر سیارہ زحل کی نگرانی ہوتی ہے لہذا اس برج کے حاملین مایوسی اور دل فشگی کے موڈ کے حامل ہوتے ہیں اور وہ انفرادی اور دل گیری کا شکار رہتے ہیں۔
- ☆ کبھی کبھار وہ ان موڈوں سے لڑنے کیلئے اور ان پر قابو پانے کیلئے شراب کا سہارا لیتے ہیں..... اور اس کے نتیجے میں عادی شراب نوش بن جاتے ہیں۔
- ☆ ان لوگوں کو شراب اور مصلحت سے احتیاط کرنا چاہیے۔
- ☆ یہ لوگ غیر ضروری طور پر ہتھی دیاؤ اور پریشانی کا شکار رہتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ ایسے پیشوں میں کامیاب ہوتے ہیں جو محنت و درکار کھتے ہیں۔
- ☆ وہ درج ذیل میدانوں میں بہتر طور پر کام کرتے ہیں:-

زراعت

دھنگلات

تعمیر

بیالوجی

فیشریاں

بڑے بڑے ادارے

- ☆ اس برج کے حاملین گھٹیا کے مرض کا شکار ہو سکتے ہیں۔
- ☆ وہ جگر کے مسئلے کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔
- ☆ ان لوگوں کو اعصابی دباؤ..... کھچاؤ..... اور تازہ سے چٹا چاہیے۔
- ☆ ان لوگوں کا معدہ ان کا کزور مقام ہے۔
- ☆ منقطعہ الیروج کا گیارہواں برج (20 جنوری تا 19 فروری) (Aquarius)
- ☆ ہر سال سورج 21 جنوری تا 19 فروری اس برج میں مقیم رہتا ہے۔
- ☆ اس برج کے حاملین اگرچہ ایک مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں لیکن وہ بہت جلد بیمار پڑ جاتے ہیں..... اور یہ بیماری ان کے اعصابی نظام کو متاثر کرتی ہے۔
- ☆ اس برج کے حامل لوگ مہربان..... انسانی ہمدردی کے قائل..... اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ ایک فعال ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور زیادہ علم کے حصول کے خواہش مند ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ مضبوط جدائی اور جسمانی قوتوں کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اور سخت محنت بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ تنہائی پسند ہوتے ہیں اور صابر بھی ہوتے ہیں اور اپنی کوششوں میں ثابت قدم بھی رہتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ مستحکم مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ درج ذیل پیشوں کے لیے مناسب رہتے ہیں:-
- ☆ معالج
- ☆ سائنس دان
- ☆ وکیل
- ☆ یہ لوگ منطقی ذہن کے حامل ہوتے ہیں اور اپنے ہی وجدان کے تحت روپ عمل ہوتے ہوئے

بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆ اس برج کے حاملین لوگوں کو اپنے چٹک تیلنس میں اضافے کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ہوتی..... اگرچہ وہ رقم کھاتے ہیں اور بچاتے بھی ہیں لیکن وہ ان رقم کو روکائی کاموں پر خرچ کرنے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ یہ لوگ اپنے گھر سے محبت کرتے ہیں۔

☆ یہ لوگ ایک دوسرے گھر کے مالک بننے کی خواہش کے بھی حامل ہوتے ہیں مثلاً کسٹری ہو م وغیرہ۔

☆ یہ لوگ اپنی جائے پیدائش سے دور امن و سکون کے ساتھ رہنا پسند کرتے ہیں۔

☆ صحت کے حوالے سے..... ان لوگوں کی زندگی کے اولین سات برس بہت اچھے نہیں ہوتے۔

☆ یہ برج درج ذیل پر حکومت کرتا ہے۔

نخنے

گلا

بچھڑے

دل

☆ اس برج کے حاملین کو اپنے سعد سے کی دیکھ بھال کرنی چاہیے اور دیکھنا چاہیے کہ ان کے جسم سے نقصان دہ عناصر کا اخراج مناسب انداز میں ہو رہا ہے وگرنہ وہ بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو چھوٹ چھوٹ سے نکلنے والی بیماریوں سے احتیاط رہنا چاہیے۔

☆ اس برج کے حاملین کے بچے زیادہ تر مضبوط اور قوی نہیں ہوتے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والی خواتین بچوں کی پیدائش میں دقت محسوس کرتی ہیں۔

☆ اس برج کے حامل کے شخص چند بھائی بہن ہو سکتے ہیں لیکن وہ ان کے کیریئر میں معاون ثابت نہیں ہو سکتے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ سفر اور سیر و سیاحت کے شوقین ہوتے ہیں لیکن ان سیاحتوں میں سے ایک سیاحت ان کیلئے مالی نقصان یا مادی پوزیشن میں نقصان کا باعث بنتی ہے۔

☆ ان لوگوں کے محبت کے امور و انشوارانہ اور آرٹیک رجحان کے حامل ہو سکتے ہیں۔

☆ چنگیز اس برج کے حاملین بہت زیادہ مشابہت پسند ہوتے ہیں لہذا وہ انکی صورت میں اپنے تعلقات کو خیر باد کہہ سکتے ہیں اگر ان کے علم میں یہ بات آتی ہے کہ ان کا جیون ساتھی ان کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔

☆ ان کا جیون ساتھی آؤٹسک حراج کا حامل ہو سکتا ہے لیکن وہ مفرد بھی ہو سکتا ہے۔

☆ اس برج کے حاملین مذہبی اور فلسفیانہ قسم کے لوگ ہوتے ہیں لیکن تعصب نہیں ہوتے۔ وہ مذہب اور فلسفے کو خوبصورتی اور ہم آہنگی کے طور پر دیکھتے ہیں..... اور اسے عالمگیر

محبت کے علاوہ انسانی خدمت کا ایک ذریعہ بھی سمجھتے ہیں۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ اپنے ملازموں اور اہلکاروں کے ساتھ بہت اچھے تعلقات کے حامل ہو سکتے ہیں..... لیکن انہیں خطرات رہنا چاہیے کہ ان کے اہلکار کہیں انہیں مالی نقصان سے دوچار نہ کر دیں۔

☆ منقطع البروج کا بارہواں برج (19 فروری تا 21 مارچ) (Pisces)

☆ سورج ہر سال 19 فروری کو اس برج میں داخل ہوتا ہے اور 21 مارچ تک وہیں پر مقیم رہتا ہے۔

☆ اس برج کے تحت جنم لینے والے لوگ بہت ہی مضبوط نفسیاتی اور ذہنی قوتوں اور طاقتوں کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ جسمانی لحاظ سے یہ لوگ زیادہ مضبوط نہیں ہوتے ماسوائے ان لوگوں کے جو آخری 11 دنوں کے دوران جنم لیتے ہیں یعنی 10 مارچ اور اس کے بعد۔

☆ ایسے لوگوں کی مثالیت پسندی بہت بلند ہو سکتی ہے..... وہ منافقت کے حامل بھی دکھائی دے سکتے ہیں۔

☆ خارجی طور پر وہ نرم..... پر سکون دکھائی دیتے ہیں لیکن ان کے اندر جذبات کا ایک مضبوط سمندر موجزن ہوتا ہے اور وہ ذہنی طور پر بے چینی کا شکار رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ حساس ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہوتے ہیں۔

☆ انکی گھبراہٹ سے چند بات کی تسکین کیلئے وہ شراب نوشی کا آغاز کر دیتے ہیں اور غفلت کے استعمال سے بھی درجہ فحش کرتے جو ان کی صحت پر بد اثرات مرتب کرتی ہیں۔

- ☆ یہ لوگ فطری حسن کے دلدادہ ہوتے ہیں اور کے ساتھ ساتھ آرٹ میں پنہاں حسن کے بھی پجاری ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ روشن اور چمکدار زندگی کو ترجیح دیتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ بے یقین لوگ ہوتے ہیں اور حرکت پزیر رہتا پسند کرتے ہیں۔ جسمانی اور ذہنی دونوں طور پر
- ☆ یہ لوگ اپنی رائے جلد تبدیل کر لیتے ہیں۔
- ☆ اس برج کے حاملین ذمہ داری سنبھالنا پسند کرتے ہیں۔
- ☆ اپنی بے احتیاطی اور عدم توجہ کی بنا پر وہ بخوبی کامیاب نہیں ہوتے تاہم ان کے والدین یا محاذ ان کی نگرانی سرانجام نہیں دیتے۔
- ☆ یہ لوگ نئی۔ فیاض ہونے کے علاوہ رفاہی امور میں بھی دلچسپی لیتے ہیں اور اعلیٰ ہر فکر کے جذبے سے بھی سرشار ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ بہت زیادہ قابل اعتماد دوستوں کے حامل نہیں ہوتے۔ اور ان میں سے کوئی دوست خدا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔
- ☆ یہ لوگ تحریر و تقریر کے حوالے سے بہتر ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ اپنی ہی زندگی کی حکایتوں کے شوقین ہوتے ہیں اور کبھی کبھار اس کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہیں جو کچھ وہ کر چکے ہوتے ہیں یا نہیں کر چکے ہوتے۔
- ☆ ان لوگوں کو قصہ بھی دیر سے آتا ہے لیکن ان کا قصہ رفع بھی دیر سے ہوتا ہے لیکن وہ دل میں سبک نہیں رکھتے اور نہ ہی دل میں قصہ رکھتے ہیں اور انتقامی کارروائی نہیں کرتے۔
- ☆ یہ لوگ عام طور پر ایک چپے کے ساتھ شملک نہیں رہتے اور ایک کے بعد ایک کر کے دو یا تین چپے تبدیل کر سکتے ہیں۔
- ☆ وہ ایک سے زائد شادی کر سکتے ہیں۔
- ☆ وہ کسی بیوہ کے ساتھ محبت کا پیکر چلا سکتے ہیں جو ایک اسکینڈل کا باعث بھی بن سکتا ہے۔
- ☆ عام طور پر یہ لوگ اپنے استحقاق اور محنت کی بنا پر مافیہ حد تک رسائی حاصل کر لیتے ہیں۔
- ☆ یہ لوگ درج ذیل میدانوں میں بہتر کام کر سکتے ہیں کہ مگر وہ کر سکتے ہیں۔

- ☆ اب
- ☆ شاعری
- ☆ وہ چپے جن کا تعلق پانی کے ساتھ ہوتا ہے
- ☆ در آمد برآمد
- ☆ اس برج کے حاملین سچی اور فیاض ہوتے ہیں اور خرچ کرنے میں اعتدال پسند بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ برج پاؤں اور شریانوں کے نظام پر مبنی کرتا ہے۔
- ☆ یہ لوگ ایسی بیمار یوں کا شکار ہو سکتے ہیں جن کی وجہ انکسائٹ کا نامناسب اخراج ہوتا ہے۔
- ☆ یہ لوگ بخارا اور آکھ کی تکلیف میں بھی مبتلا ہو سکتے ہیں۔
- ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

باب نمبر 6

آئندہ بیس برس آپ کیلئے کیسے رہیں گے

ہم نے باب نمبر 1 میں یہ بیان کیا تھا کہ مخصوص تواریخ اور اعداد کس طرح ان افراد کیلئے اہمیت کے حامل ہیں جو اس مخصوص تواریخ کو پیدا ہوئے تھے۔
باب نمبر 2 میں ہم نے سالوں کی کچھ سائیکلوں کی وضاحت کی تھی جو علم الاعداد کی ہندو سائنس کے مین مطابق تھی۔

باب نمبر 3 میں ہم نے شخصیت اور مزاج کی خصوصیات بیان کی تھیں جو سورج کے اس برج کے تحت تھیں جس کے تحت کسی فرد نے جنم لیا تھا۔

زیر نظر باب میں آپ کا سورج کا خصوصی برج اور تواریخ پیدائش کو مد نظر رکھا گیا ہے اور آپ کیلئے سال 1991 تا 2014 کا زائچہ پیش کیا گیا ہے کہ یہ سال آپ کیلئے کیسے ہیں گے۔
ڈیکانیت (Decanate) یا سیکٹر کا نظریہ

قبل اس کے ہم اس امر پر بحث کریں کہ سال جو اچھے ہوں گے یا بُرے ہوں گے۔ یہ ضروری ہے کہ ڈیکانیت یا سیکٹر کے نظریے کی وضاحت کر دی جائے۔
مطلقہ البروج کا ہر برج تین حصوں میں منقسم ہے۔ ان میں سے ہر ایک حصہ 10 کا حامل ہے۔ جو ڈیکانیت یا سیکٹر کہلاتا ہے۔

ہر ایک برج عام طور پر 30 دنوں کی وسعت کا حامل ہوتا ہے (باب نمبر 4 دیکھیں)
زیادہ درست اوقات کیلئے۔ ہم سورج کے برج کو تین سیکٹروں میں تقسیم کرتے ہیں۔
سورج کا برج

(1) Aries 21 مارچ تا یکم اپریل

(2) 21 اپریل تا 11 مئی

(3) 11 مئی تا 21 اپریل

(4) 21 اپریل تا یکم مئی

(5) یکم مئی تا 11 مئی

(2) Taurus

(3) Gemini

(4) Cancer

(5) Leo

(6) Virgo

(7) Libra

(8) Scorpio

(9) Sagittarius

(10) Capricorn

(6) 11 مئی تا 21 مئی

(7) 21 مئی تا یکم جون

(8) یکم جون تا 11 جون

(9) 11 جون تا 21 جون

(10) 21 جون تا یکم جولائی

(11) یکم جولائی تا 11 جولائی

(12) 11 جولائی تا 21 جولائی

(13) 21 جولائی تا یکم اگست

(14) یکم اگست تا 11 اگست

(15) 11 اگست تا 21 اگست

(16) 21 اگست تا 31 ستمبر

(17) 3 ستمبر تا 12 ستمبر

(18) 12 ستمبر تا 23 ستمبر

(19) 23 ستمبر تا 3 اکتوبر

(20) 3 اکتوبر تا 13 اکتوبر

(21) 13 اکتوبر تا 23 اکتوبر

(22) 23 اکتوبر تا 2 نومبر

(23) 2 نومبر تا 12 نومبر

(24) 12 نومبر تا 22 نومبر

(25) 22 نومبر تا 2 دسمبر

(26) 2 دسمبر تا 12 دسمبر

(27) 12 دسمبر تا 21 دسمبر

(28) 21 دسمبر تا یکم جنوری

(29) یکم جنوری تا 10 جنوری

(30) 10 جنوری تا 20 جنوری

ایک عام فرد کیلئے چند ہزار روپے کا حصول باعنی ہو سکتا ہے۔ لیکن ایک کروڑ پتی کیلئے لاکھوں روپے کا حصول ہی باعنی ہو سکتا ہے یا ایک غیر معمولی واقعہ ہو سکتا ہے۔

اثرات کی اقسام

بجائے اس کے بار بار وہی خاکہ یا نقشہ دہرایا جائے۔ ہم درج ذیل کوڈ

(Code) استعمال کر رہے ہیں۔

- ☆ اے
- ☆ بی
- ☆ سی
- ☆ ڈی

ان میں سے ہر ایک لفظ جو کچھ ظاہر کرتا ہے وہ درج ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اے:- عموماً قحط حالات اور واقعات کی بدولت زندگی ایک نئے مرحلے میں داخل ہوگی۔ جو ایک موقع پر ہوگا۔ پیدائشی غیر ضروری طور پر اکٹھے ہٹ کا شکار ہو جائے گا اور قائم شدہ بدعنوانی اور روایات توڑ ڈالے گا۔ اس کے اندر جدت اور نئے تجربے کی ایک انگ انگڑائی لے گی۔ خاندان میں کسی کی موت واقع ہو سکتی ہے یا طبع کی ہو سکتی ہے۔ دو بٹی ٹوٹ سکتی ہے۔ غیر شادی شدہ خواتین کا قابل خواہش جال میں پھنس سکتی ہیں۔ شادی شدہ خواتین ایسے ٹھکرات کا شکار ہو سکتی ہیں جن کا تعلق ان کے خاندان سے ہوگا۔ صحت کے حوالے سے امصابی نظام خصوصی طور پر متاثر ہو سکتا ہے۔

بی:- یہ اثر نہ قوت جسم کا اثر ہے اور یہ بہاؤ میں متاثرات مرتب کر سکتا ہے۔ یا آمدنی کے نئے ذرائع لانے کا اور عظیم ذرائع اور باتوں کے حاصل افراد کے ساتھ باہم دوا دیا ہونے کے امکانات پیدا کرے گا۔ اگر پیدائشی تعلیم یافتہ ہے یا کسی دانشورانہ پیشے کے ساتھ شغلی ہے۔ وہ حقیقت میں کامیاب ہو سکتا ہے یا کوئی نئی ایجاد متعارف کروانے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ غیر شادی شدہ خاتون بخوشی شادی کے بدعنوان میں بندھ جائے گی۔

شادی شدہ خواتین کے اپنے خاندان کے تعلقات طمانیت بخش ہو سکتے ہیں بچوں کے حوالے سے۔ ان کی تعلیم کو صرف تعلیمیت بنانا چاہیے گا اور وہ اپنے تعلیمی مدارج میں ترقی کریں گے یا ان کے باپ بچہ بیروہ چھل ہوں گے اور عظیم تر کامیابی سے بہکنا ہوں گے۔

سی:- صحت کو نقصان پہنچے گا۔ اور پیدائشی کچھ اقسام کی بیماریوں کا شکار ہو سکتا ہے۔ وہ کارگرزاریاں جو محنت مشقت دور کار دیتی ہیں وہ ست روی کا شکار ہوں گی۔ اگر صحت ایسی بیماریوں کا شکار ہوگی جو "ہوا" کے عدم توازن کی وجہ سے منظر عام پر آئیں گے۔ جب گھٹیا کی شکایت ہو سکتی ہے اس دورانیے کے دوران دشمن یا مقدمہ بازی کی توبہ بھی آ سکتی ہے۔ آمدنی منجمد ہو سکتی ہے یا اس میں کمی واقع ہو سکتی ہے اس کے نتیجے میں پیدائشی شکر اور مایوس بھی ہو سکتا ہے۔ یہ دورانیہ تبدیلی کی سفارش نہیں کرتا۔ اگر تبدیلی کی خواہش کی جائے گی۔ جب پیدائشی کے ساتھ وہی معاملہ ہوگا کہ "آسمان سے گرا اور کجور میں اٹکا"۔ باپ یا خاندان کی صحت کو نقصان پہنچے گا۔ کاروبار پر بھی بد اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مزدوروں کے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

ڈی:- اس دورانیے کے دوران دولت اور عہدے میں ترقی ہوگی۔ کاروباری لین دین منافع بخش ہوگا۔ طالب علم اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔ بچوں کے لئے سے۔ باپ اور شادی شدہ خواتین کے حوالے سے۔ خاندان۔ دولت اور عہدے میں اضافے سے مستفید ہو سکتا ہے۔

غیر شادی شدہ خاتون کی اچھی بک نہادی ہوگی۔ ایک بیٹا بھی جنم لے سکتا ہے۔ درج بالا اے۔ بی۔ سی۔ اور ڈی کے لیے عام پیشن گوئیاں ہیں اور ہم نے کوڈ اے۔ بی۔ سی۔ اور ڈی استعمال کیے ہیں۔

ہم اثرات مرتب ہونے کی دو قسم پیش کر رہے ہیں جو ہر ایک فرد اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق محسوس کرے گا جو 36 کلکروں میں سے کسی ایک کلکتر کے تحت ہوگی جن کا تذکرہ ہم گزشتہ صفحات میں پیش کر چکے ہیں۔

اگر کسی قاری کے علم میں پیشن گوئیاں کے دو میٹ آتے ہیں۔ ایک اچھا اور دوسرا برا۔ ایک ہی سینے اور ایک ہی کلکٹر برس کے دوران۔ دو اسے متضاد تصور نہ کرے۔ بلکہ اسی برس کے دوران انہیں دو علیحدہ علیحدہ واقعات تصور کرے۔

مثال کے طور پر۔ کوئی قاری ایک مخصوص برس کے دوران اپنے خاندان کے کسی رکن کی موت کے صدمے سے دوچار ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ دولت بھی حاصل کر سکتا ہے۔

خدا۔ کسی کیمار۔ اختلافات کے حامل دو واقعات ایک ہی برس میں دو بار پڑے ہو سکتے ہیں۔

درج ذیل میں کچھ سال بیان کیے گئے ہیں۔۔۔۔۔

موافق یا غیر موافق۔۔۔۔۔

جن کی تشریح کوڈ اے۔ بی۔ سی۔۔۔۔۔ اور ڈی کے معانی کے عین مطابق پیش کی جائے گی۔

اس خیال کا مطالعہ کرنے کے دوران۔۔۔ کہ ہر ایک سیکٹر میں تمام تر سالوں (1991ء اور اس سے آگے) کی تشریح پیش نہیں کی گئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک سال کے ہر ایک سیکٹر کیلئے مرتب ہونے والے اثرات کی وضاحت کوئی کرنا انتہائی مشکل ہے۔

اگرچہ یہ ممکن ہے کہ یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ وہ سال جو فہرست میں بیان نہیں کیے گئے مخصوص فرد کیلئے بڑا واقعات ہوں گے۔ اچھے یا برے ہوں گے۔ موافق یا غیر موافق ہیں۔ یہ جاننے کے لیے جو سال فہرست میں پیش نہیں کیے گئے ہیں وہ بڑا واقعات ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ اس امر کی تفتیش کیلئے درج ذیل مراحل طوط ہوں گے۔

(1) تاریخ پیدائش (مہینہ اور سال خارج کرتے ہوئے) کو 1 اور 9 کے درمیان بنیادی عدد تک کم کریں (جساکہ باپ نمبر 1 میں بیان کیا گیا ہے)

(2) جو بنیادی عدد حاصل ہوگا وہ اس مخصوص فرد کی زندگی میں پہلے بڑا واقعات سال کو ظاہر کرے گا۔

پہلے بڑا واقعات سال کے بعد ہر 9 واں سال اس مخصوص فرد کی زندگی بڑا واقعات سال ہوگا۔

مثال کے طور پر۔۔۔۔۔

فرض کریں کہ سنہ 1983ء جنوری 15 کو جنم لیا تھا۔ اس کی تاریخ پیدائش کو کم کرتے ہوئے ہم بنیادی نمبر 6 حاصل کرتے ہیں یعنی $(1+5+8+9)=6$ پہلا بڑا واقعات سال اس کی زندگی کا 6 واں سال ہوگا اور اس کے بعد $(6+9)=15$ اس کی زندگی کا 15 واں سال بڑا واقعات سال ہوگا۔ اور اس کے بعد $(15+9)=24$ اس کی زندگی کا 24 واں سال بڑا واقعات سال ہوگا۔ اور اس کے بعد $(24+9)=33$ اس کی زندگی کا 33 واں سال بڑا واقعات سال ہوگا۔ اور سلسلہ اسی طرح آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ اور یہ تمام سال سنہ 1983ء کی زندگی کے بڑا واقعات سال ہوں گے۔

قارئین کیلئے بہتر ہوگا کہ وہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ وہ اثرات جن کی نمائندگی کوڈ "اے" اور "سی" کرتے ہیں وہ بد اثرات ہیں اور جن کی نمائندگی کوڈ "بی" اور "ڈی" کرتے ہیں وہ اچھے اور موافق اثرات ہیں۔

واضح رہے۔۔۔۔۔ جب دو بد اثرات جنہیں "اے" اور "سی" ظاہر کرتے ہیں۔ اگر وہ ایک وقت رونما ہوتے ہیں۔ جب وہ دراصل ایک مخصوص طور پر تکلیف دہ ثابت ہوگا۔

آئیے ہم ایک مثال کے ذریعے اس کی وضاحت پیش کرتے ہیں۔۔۔۔۔

ایک ایسے فرد کیلئے جس نے 21 مارچ اور یکم اپریل کے درمیان جنم لیا تھا۔ یعنی Aries کا پہلا سیکٹر۔ پیدائش کا سال 2010ء۔ جنوری۔۔۔۔۔ فروری۔۔۔۔۔ مارچ۔۔۔۔۔ اگست۔۔۔۔۔ ستمبر۔۔۔۔۔ اکتوبر۔۔۔۔۔ نومبر اور دسمبر قسم "سی" کے اثرات کے تحت ہوگا (موافق اور مثبت رجحانات)

آئیے ہم ایک اور مثال زیر غور لاتے ہیں۔۔۔۔۔

ان افراد کیلئے جنہوں نے 21 مارچ اور یکم اپریل کے درمیان جنم لیا تھا۔۔۔۔۔

(Aries) کا پہلا سیکٹر۔ قسم "اے" اثرات 2011ء کے تمام تر برس کے دوران مرتب ہوں گے۔ قسم "سی" اثرات اپریل۔۔۔۔۔ مئی۔۔۔۔۔ جون۔۔۔۔۔ جولائی۔۔۔۔۔ اور اگست میں محسوس ہوں گے۔۔۔۔۔ یہ دونوں حتمی اثرات ہیں۔ اس لیے اپریل۔۔۔۔۔ مئی۔۔۔۔۔ جون۔۔۔۔۔ جولائی۔۔۔۔۔ اور اگست کے مہینوں میں۔۔۔۔۔ جب قسم "اے" اور "سی" اثرات باہم یکجا ہوں گے۔ ایک خصوصی تکلیف دہ وقت کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے برخلاف۔۔۔۔۔ فروری اور مارچ میں۔۔۔۔۔ حتمی قسم "اے" اثرات موافق یا مثبت قسم "ڈی" اثرات کے ساتھ متوازن ہوں گے۔

درج بالا مثالیں قارئین کے لیے معائنہ ثابت ہوں گے۔ اور وہ مختلف سالوں میں مختلف اثرات کی تشریح کرنے کے اہل ہوں گے۔

ڈی	2007ء	جنوری۔ فروری
سی	2009ء	دسمبر
سی	2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی		جولائی۔ اگست۔ ستمبر
ڈی	2011ء	فروری۔ مارچ
سی		اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست
اے		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
اے		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی	2012ء	جون۔ جولائی
اے		مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔
اے		دسمبر
اے	2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
اے		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
اے	2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر۔
		☆.....☆.....☆

عام رجحانات 1991ء تا 2014ء

برج Aries (میلانکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 21 مارچ اور یکم اپریل کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی حکم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون	بی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔	سی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔	بی
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1999ء	مارچ	بی
2001ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2003ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	سی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	اے
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
2005ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
2006ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے

برج Aries (دوسرا کیکڑ)

دو افراد جنہوں نے یکم اپریل اور 11 اپریل کے دوران جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ فروری۔ مارچ۔	سی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ اکتوبر۔ نومبر۔	پی
1997ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	پی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	پی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی
	اپریل۔ مئی۔	پی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	پی
2001ء	جنوری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	پی
2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی	پی
	نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	جنوری۔ جون۔ جولائی	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر	سی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	اے
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	اے
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی

2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	سی
2010ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اپریل۔	سی
	مئی۔	ڈی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی	سی
2012ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی

☆.....☆.....☆

ڈی	2007ء	نومبر-دسمبر
ڈی	2008ء	جنوری
سی	2011ء	نومبر-دسمبر
ڈی		مئی-جون-جولائی-نومبر-دسمبر
ڈی	2012ء	نوری-فروری
		جنوری-فروری-مارچ-اپریل-مئی-اگست-ستمبر
سی		اکتوبر-نومبر
ڈی	2013ء	جون-جولائی

☆.....☆.....☆

برج (تیسرا ٹیکٹر)

دو افراد جنہوں نے T1 اپریل اور 21 اپریل کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
	اگست-ستمبر	ڈی
1993ء	فروری-مارچ-اپریل-مئی-جون-جولائی-دسمبر	اے
1994ء	جنوری-فروری-مارچ-اپریل-مئی-جون-جولائی	اے
	اگست-ستمبر-اکتوبر-نومبر-دسمبر	اے
1995ء	جنوری-فروری-مارچ-جولائی-اکتوبر-نومبر-دسمبر	اے
	دسمبر	ڈی
1996ء	جنوری	اے
1997ء	اگست	سی
1998ء	اپریل-مئی-جون-نومبر-دسمبر	سی
1999ء	جنوری-فروری-مارچ-جون-نومبر-دسمبر	ڈی
2000ء	اپریل-مئی-جون-جولائی	بی
	جنوری-فروری	ڈی
2001ء	فروری-مارچ-اپریل-مئی-جون-جولائی-اگست	بی
	ستمبر-اکتوبر-نومبر-دسمبر	بی
2002ء	اگست-ستمبر-اکتوبر-نومبر-دسمبر	ڈی
2003ء	اگست-ستمبر	بی
	جنوری-اپریل-مئی-جون-جولائی	سی
2004ء	ستمبر-اکتوبر-نومبر-دسمبر	سی
2005ء	مئی-جون-جولائی-اگست	سی
2006ء	اپریل-مئی	سی

جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	
2006ء جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	سی
اگست	
2008ء جنوری۔ فروری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2011ء جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2012ء فروری۔ مارچ۔ اپریل	ڈی
نومبر۔ دسمبر	سی
2013ء جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
جولائی۔ اگست۔ ستمبر	ڈی

☆.....☆.....☆

برٹج (پہلا سیکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 21 اپریل اور یکم مئی کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر	سی
1992ء	جنوری	ڈی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	اے
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔	اے
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	اے
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	اے
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1999ء	اپریل۔ مئی	ڈی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
2000ء	جنوری	ڈی
	مارچ	ڈی
2003ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	سی
2005ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	

برج Taurus (دوسرا سنگھار)

دو اتراد جنہوں نے یکم مئی اور 11 مئی کے دوران جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اثرات کی قسم
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	دسمبر	ڈی
1992ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست	بی
1993ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	سی
	جنوری	ڈی
1996ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	سی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	مئی۔ جون	سی
2001ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	نومبر۔ دسمبر	بی
2004ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر	بی

علم الاعداد

ڈی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست
بی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔
سی	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
سی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔
ڈی	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی	اپریل۔ مئی
ڈی	جنوری۔ مئی۔ جون۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
سی	نومبر۔ دسمبر
سی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی
سی	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
	☆.....☆.....☆

برج Taurus (تیرا بکھر)

وہ افراد جنہوں نے 11 مئی اور 21 مئی کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	جبر - اکتوبر	ڈی
1993ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - دسمبر	بی
	فروری - مارچ - اپریل - مئی - اگست - ستمبر - اکتوبر -	سی
	نومبر - دسمبر	سی
1994ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	بی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
	جنوری	سی
1995ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر -	بی
	نومبر - دسمبر	بی
1996ء	جنوری	بی
1997ء	جنوری	ڈی
2000ء	جون - جولائی - دسمبر	ڈی
	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2001ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	سی
	جنوری - فروری - مارچ	ڈی
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اے
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2003ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اے
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2004ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	جبر - اکتوبر	اے
	جنوری - فروری - مارچ - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے

2005ء	جنوری - جون - جولائی - اگست	بی
2007ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر -	سی
2008ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	سی
	دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری	ڈی
2012ء	مئی - جون - جولائی	ڈی

☆.....☆.....☆

برج Gemini (پہلا بکھر)

وہ افراد جنہوں نے 21 مئی اور یکم جون کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	نومبر - دسمبر	ڈی
1993ء	جون - جولائی	سی
	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست -	ڈی
1994ء	فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
1995ء	اپریل - مئی - جون	بی
	جنوری	سی
1996ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست -	بی
	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
1997ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	بی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	فروری - مارچ	بی
1998ء	جنوری - فروری - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2000ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2001ء	مارچ - اپریل - مئی -	ڈی
	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی

بی	1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست
بی	1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
بی		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
بی	2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی		ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔
ڈی	2001ء	مئی۔ جون۔
سی		اکتوبر
سی	2002ء	مئی۔ جون۔ جولائی
سی	2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔
ڈی	2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔
بی	2006ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
بی	2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
اے		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
سی	2008ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
اے		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
اے	2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر
		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
سی		اگست۔ ستمبر
ڈی		مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔
اے	2010ء	جنوری
ڈی	2012ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔
ڈی	2012ء	اپریل۔ مئی۔

سی	2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی
ڈی	2004ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
اے		اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر
ڈی	2005ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست
بی		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
اے		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
	2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
اے		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
بی		اگست۔
سی	2007ء	نومبر۔ دسمبر
سی	2008ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر
ڈی	2009ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔
ڈی	2010ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی	2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔

☆.....☆.....☆

برج Gemini (دوسرا ٹیکٹر)

دو افراد جنہوں نے یکم جون اور 11 جون کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر	ڈی
1994ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
1996ء	جنوری	سی
1997ء	اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی

سی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
ڈی	اگست۔ ستمبر۔
ای	جنوری۔ فروری۔
ڈی	2011ء جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
	2013ء جون۔ جولائی
	☆.....☆.....☆

برج (تیسرا سنگر)

دو افراد جنہوں نے 11 جون اور 22 جون کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1995ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	سی
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل	سی
1997ء	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
1998ء	جنوری۔ فروری	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2001ء	جون۔ جولائی	دی
2002ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	بی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2003ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔	سی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	بی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	ڈی
2005ء	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	ڈی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ای
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ای
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	

سی	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	2011ء
اے	جولائی۔ اگست	
اے	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔	2012ء
ڈی	دسمبر۔	
ڈی	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔	2013ء
اے	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
اے	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔	
ڈی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	2014ء
	☆.....☆.....☆	

برج Cancer (پیلا کیلٹر)

وہ افراد جنہوں نے 22 جون اور یکم جولائی کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	دسمبر	ڈی
1994ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1996ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
1998ء	مارچ	ڈی
2000ء	مارچ۔ اپریل	ڈی
2001ء	اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2002ء	اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003	اکتوبر	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	سی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری	بی
2010ء	فروری۔ مارچ	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر	سی

2007ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2008ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2009ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2010ء	دسمبر	سی
2011ء	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2012ء	مئی - جون - جولائی - اگست	سی
2013ء	جولائی - اگست	اے
2014ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	جنوری - مئی - جون	ڈی

☆.....☆

Cancer (دوسرا سیکٹر)

دو افراد جنہوں نے یکم جولائی اور 11 جولائی کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1992ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1993ء	جنوری - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر	اے
1994ء	فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر	ڈی
1997ء	اپریل - مئی - جون - جولائی - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
1998ء	جنوری - فروری - مارچ	سی
2000ء	اپریل - نومبر - دسمبر	ڈی
	مئی - جون	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2001ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2002ء	مئی - جون - جولائی	ڈی
2003ء	نومبر - دسمبر	ڈی
2004ء	جنوری - فروری - جولائی - اگست	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر	سی
2005ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	سی
2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - ستمبر - اکتوبر	ڈی

ڈی	نومبر۔ دسمبر	2006ء
بی	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	2009ء
ڈی	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	2010ء
بی	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	
ڈی	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	
ڈی	جنوری۔ فروری	2011ء
بی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
سی	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	
ڈی	نومبر۔ دسمبر	
بی	مئی۔ جون۔ جولائی	2012ء
سی	جنوری۔ فروری۔ مارچ	
سی	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	

☆.....☆.....☆

Cancer (تیسرا انگلش)

وہ افراد جنہوں نے 11 جولائی اور 22 جولائی کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	اے
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1995ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	ڈی
1996ء	نومبر۔ دسمبر	ay
1997ء	جنوری۔	سی
1998ء	اگست	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر۔	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
	جنوری۔ فروری	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جولائی۔ اگست	ڈی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	ستمبر۔ اکتوبر	ڈی
2005ء	جنوری۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی

ڈی	2009ء	فروری۔ مارچ
بی	2011ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر
ڈی		فروری۔ مارچ
بی	2012ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی		جولائی۔ اگست۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی	2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
بی		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

☆.....☆.....☆

برج Leo (پہلا سنگھر)

دو افراد جنہوں نے 22 جولائی اور یکم اگست کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1992ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جنوری	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1996ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	سی
1999ء	اپریل۔ مئی۔ مارچ	سی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	ڈی
2001ء	اپریل۔ مئی۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	سی
2002ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون	ڈی
2003ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2004ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2005ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	دی
2006ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	سی

مرج Leo (دوسرا سیکر)

دو افراد جنہوں نے یکم اگست اور 12 اگست کے درمیان ختم لیا تھا۔

سال	میں	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ جولائی	ڈی
1992ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	اے
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2000ء	اپریل۔ مئی۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2001ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	جنوری۔ جولائی	دی
2005ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر	ڈی
2006ء	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	سی اور ڈی
2010ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2011ء	اپریل۔ مئی	ڈی

2012ء ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر

2013ء مئی

☆.....☆.....☆

مرج Leo (تیسرا سیکر)

دو افراد جنہوں نے 12 اگست اور 23 اگست کے درمیان ختم لیا تھا۔

سال	میں	اثرات کی قسم
1991ء	اگست۔ ستمبر	ڈی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔	سی
1994ء	نومبر۔ دسمبر	سی
1995ء	جنوری	دی
1999ء	جون۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2000ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2001ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	اے
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2003ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2004ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2005ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
2006ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2007ء	جنوری۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

برج Virgo (میزان)

وہ افراد جنہوں نے 23 اگست اور 13 ستمبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	اکتوبر - نومبر	ڈی
1992ء	مارچ - اپریل - مئی - جون	ڈی
1993ء	جون - جولائی	سی
1994ء	فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
1995ء	جنوری	سی
1996ء	جنوری - فروری - ستمبر - اکتوبر	ڈی
1999ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	ڈی
2000ء	ستمبر - اکتوبر	سی
	مارچ	ڈی
2001ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر - جون - جولائی	سی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	ڈی اور سی
2003ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر	ڈی
2004ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	ڈی
	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر	اے
2005ء	دسمبر	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2006ء	جنوری - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2007ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2008ء	جنوری - فروری - ستمبر - اکتوبر	ڈی

2008ء	اپریل - مئی - جون	سی
	جنوری	ڈی
2009ء	مئی - جون - جولائی - اگست	ڈی
2010ء	جنوری - فروری	ڈی
2011ء	مئی - جون - نومبر - دسمبر	ڈی
	نومبر - دسمبر	بی
2012ء	جنوری - فروری	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - اگست - ستمبر	
	اکتوبر - نومبر	بی

☆.....☆.....☆

برج Virgo (دوسرا ٹیکٹر)

دو افراد جنہوں نے 3 ستمبر اور 12 ستمبر کے درمیان جنم لیا تھا۔

اثرات کی قسم

سال	مہینے
1991 کی	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
1992ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
1993ء	جنوری - فروری - جولائی - اگست
1994ء	مئی - جون - جولائی - اگست
1995ء	فروری - مارچ - اپریل - نومبر - دسمبر
1996ء	جنوری
2000ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - نومبر - دسمبر
2001ء	اپریل - مئی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
2002ء	جون - جولائی
2003ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل
2004ء	نومبر - دسمبر
2004ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست
2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - ستمبر - اکتوبر
2007ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی
2008ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر

سی	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر
ڈی	مارچ
ڈی	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر
بی	دسمبر
ڈی	فروری - مارچ - اپریل
بی	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - نومبر - دسمبر
ڈی	جولائی - اگست

☆-----☆-----☆

برج (تیسرا سنگ)

وہ افراد جنہوں نے 12 ستمبر اور 23 ستمبر کے دوران جنم لیا تھا

سال	تہ	اثرات کی قسم
1992ء	ستمبر - اکتوبر	ڈی
1993ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - دسمبر	بی
1994ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	بی
1995ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
1996ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر -	سی
1997ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	بی
2000ء	فروری - مارچ - اپریل	سی
2002ء	جنوری	ڈی
2003ء	جون	ڈی
2004ء	جولائی - اگست	ڈی
2005ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2006ء	جنوری - مئی - جون - جولائی	سی
2007ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2008ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی	بی

اکتوبر - نومبر - دسمبر

سی

جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -

ڈی

اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر

اے

2009ء جنوری - فروری - مارچ - اپریل -

جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -

سی

اگست - ستمبر

ڈی

2010ء اپریل - مئی - نومبر - دسمبر

دی

2012ء اپریل - مئی

ڈی

2013ء ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر

بی

نومبر - دسمبر

2014ء جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -

اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر

☆.....☆.....☆

برج (پہلا سیکٹر) Libra

دو افراد جنہوں نے 23 ستمبر اور 24 اکتوبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1992ء	نومبر۔ دسمبر	ڈی
1993ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	ڈی
1995ء	اپریل۔ مئی۔ جون	بی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔	بی
	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
1997ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
	فروری۔ مارچ	بی
1998ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2000ء	جنوری	بی
2001ء	جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	اپریل۔ مئی	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔	بی
	ستمبر	دی
2003ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2004ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2005ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	ڈی

2009ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر	اے
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔	سی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	اے
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2012ء	مئی۔ جون۔	ڈی

☆.....☆.....☆

برج Libra (دوسرا کیکٹر)

دو افراد جنہوں نے 13 اکتوبر اور 13 اکتوبر کے درمیان جنم لیا تھا

اثرات کی قسم

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1992ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1993ء	جنوری - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر	اے
1997ء	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر - اپریل - مئی - جون - جولائی - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
1998ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - جنوری - فروری - مارچ	بی
1999ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2000ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2001ء	مئی - جون - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2004ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2005ء	جنوری - فروری - مارچ - اگست - ستمبر	سی
2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2007ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی

2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2009ء	فروری - مارچ - اپریل - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2010ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2011ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	سی
2012ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2013ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2014ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
☆.....☆.....☆		

2009ء	مارچ۔ اپریل۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2012ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
2013ء	اپریل۔ مئی	ڈی
2014ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے

☆.....☆.....☆

برج (تیسرا انگلر) Libra

وہ افراد جنہوں نے 13 اکتوبر اور 123 اکتوبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
1993ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ دسمبر	اے
	اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1994ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1995ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	اے
1996ء	جنوری	اے
1997ء	اگست	سی
	مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی
1998ء	اپریل۔ مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	جنوری۔ فروری	ڈی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	سی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ	ڈی
2001ء	جون۔ جولائی	ڈی
2002ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2003ء	اگست۔ ستمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	ڈی
	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی

جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔

اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

2005ء اکتوبر۔ نومبر

جون۔ جولائی۔ اگست

2006ء مارچ۔ اپریل۔ مئی

2009ء مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست

2010ء جنوری۔ فروری۔

2012ء جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔

اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

2013ء جون۔ جولائی

جون۔ جولائی۔ اگست

☆.....☆.....☆

برج Scorpio (پہلا سیکٹر)

دو افراد جنہوں نے 23 اکتوبر اور 2 نومبر کے درمیان جنم لیا تھا

اثرات کی قسم سال

1991ء فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔

سی اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

1992ء جنوری

1993ء دسمبر

1994ء جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست

1995ء اپریل۔ مئی۔ جون۔

1996ء فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔

اے ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

1997ء جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔

اے اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

1998ء جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

اے جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر

سی مارچ

1999ء اپریل۔ مئی

2000ء جنوری۔ فروری۔ مارچ

2001ء اگست۔ ستمبر۔ نومبر۔ دسمبر

2002ء جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی

2003ء اکتوبر۔

2004ء مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر

2005ء ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔

اے اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

نی

برج Scorpio (دوسرا سنگر)

دو افراد جنہوں نے 2 نومبر اور 12 نومبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	لی
1992ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	لی
1993ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست -	سی
1994ء	سپتمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	لی
1998ء	جنوری - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - جنوری	سی
1999ء	فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر	ڈی
2000ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست -	اے
2001ء	اپریل - نومبر - دسمبر	ڈی
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اے
2003ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2004ء	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2005ء	مئی - جون	سی
	اپریل - مئی - جون -	دی
	اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	مئی - جون - جولائی	ڈی
	نومبر - دسمبر	ڈی
	جنوری - فروری	لی
	جولائی - اگست - ستمبر	لی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل	

2006ء	جنوری - مئی - جون - جولائی - اگست	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	سی
	اگست	لی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	ڈی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2007ء	جنوری - فروری - مارچ	لی
2010ء	فروری - مارچ	ڈی
2012ء	نومبر - دسمبر	سی
2013ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	سی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2014ء	جنوری - فروری - مارچ	ڈی

☆.....☆.....☆

برج Scorpio (تیسرا سنگ)

دو افراد جنہوں نے 12 نومبر اور 22 نومبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - دسمبر	بی
	فروری - مارچ - اپریل - مئی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر	سی
	دسمبر	سی
1994ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	جنوری	سی
	نومبر - دسمبر	ڈی
1995ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	جنوری	بی
1996ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	ڈی
1998ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	ڈی
1999ء	جنوری - فروری	سی
2000ء	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2001ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	ڈی
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	ڈی
2004ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	بی
2005ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	سی
2006ء	دسمبر	ڈی
	نومبر - دسمبر	سی
2007ء	جنوری - اگست - ستمبر - اکتوبر	سی
2008ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی

2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - ستمبر - اکتوبر	ڈی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2007ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2008ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی اور بی
2009ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2013ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	نومبر - دسمبر	سی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2014ء	جنوری - مئی - جون - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
	☆.....☆.....☆	

وہ افراد جنہوں نے 12 نومبر اور 12 دسمبر کے درمیان جنم لیا تھا

سال	میچے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون	ڈی
1993ء	جون - جولائی	سی
1994ء	فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
1995ء	اپریل - مئی - جون	بی
	جنوری	سی
	جنوری - جولائی - اگست - ستمبر	ڈی
1996ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	بی
	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	
1997ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	بی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
1998ء	جنوری - فروری - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
1999ء	مارچ	ڈی
2000ء	ستمبر - اکتوبر	سی
2001ء	اپریل - مئی	ڈی
	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2002ء	ستمبر	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	سی
2004ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2005ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2006ء	نومبر - دسمبر	ڈی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	بی
	اگست	

2009ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - جنوری	بی ڈی
2010ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی ڈی
2011ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	بی ڈی
2012ء	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر جنوری - فروری جنوری - فروری - مارچ - نومبر - دسمبر جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی ڈی ای

برج Sagittarius (دوسرا کیکٹر)

دو افراد جنہوں نے 2 دسمبر اور 12 دسمبر کے دوران جنم لیا تھا

اثرات کی قسم

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری۔ جولائی	ڈی
1994ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	سی
1995ء	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ اکتوبر۔ نومبر	ڈی
1996ء	جنوری	سی
1998ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست	بی
1999ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	اپریل۔ مئی	ڈی
2000ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2001ء	جنوری	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
2002ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2003ء	مئی۔ جون۔ جولائی	سی
2005ء	جنوری	ڈی
2006ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2007ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی	ڈی اور بی
2008ء	اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	سی
	اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
2011ء	اپریل۔ مئی	ڈی
	دسمبر	بی

2007ء	نومبر۔ دسمبر	سی
2008ء	مارچ۔ اپریل۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر	سی
2010ء	ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2011ء	نومبر۔ دسمبر	اے
	اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2012ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔	اے
2013ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔	ڈی
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
2014ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔	بی
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر	بی
	☆.....☆.....☆	

برج Sagittarius (تیراکیٹر)

دو افراد جنہوں نے 12 دسمبر اور 21 دسمبر کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	اگست - ستمبر	ڈی
1995ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	سی
	دسمبر	ڈی
1996ء	فروری - مارچ - اپریل	سی
1999ء	جون - نومبر - دسمبر	ڈی
2000ء	اپریل - مئی - جون - جولائی	بی
	جنوری - فروری	ڈی
2001ء	مئی - جون - جولائی	بی
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی اور اے
2003ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	جنوری - اپریل - مئی - جون - جولائی	سی
	جنوری - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر	اے
	ڈی	ڈی
	بی	بی
2004ء	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2005ء	اکتوبر - نومبر	ڈی
2007ء	نومبر - دسمبر	ڈی
2009ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے

اے	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
ڈی	2012ء ستمبر - اکتوبر - نومبر
بی	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
اے	جنوری - مئی
ڈی	2013ء

☆.....☆.....☆

برج Capricorn (مہلا نکٹر)

وہ افراد جنہوں نے 21 دسمبر اور یکم جنوری کے درمیان جنم لیا تھا۔

اثرات کی قسم	سال	مہینے
ڈی	1991ء	اکتوبر۔ نومبر
ڈی	1992ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔
سی	1996ء	مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی		جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر
سی	1997ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ
ڈی	1999ء	جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر
ڈی	2000ء	مارچ
ڈی	2003ء	اکتوبر۔ نومبر
اے اور سی		جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی	2004ء	مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون
اے اور سی		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔
پی		مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر
ڈی	2005ء	دسمبر
		جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
پی		اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
ڈی	2006ء	جنوری۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست
پی		جنوری۔ فروری، مارچ
ڈی	2008ء	جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر
اے	2009ء	دسمبر
ڈی	2010ء	فروری۔ مارچ
اے		جنوری۔ فروری۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔
سی		جنوری۔ فروری۔ اکتوبر۔ نومبر

مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ دسمبر	ڈی
2010ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔
	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
2011ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔
	اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر
	مئی۔ جون۔ نومبر۔ دسمبر
2012ء	جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ نومبر۔ دسمبر
	جنوری۔ فروری
☆.....☆.....☆	

برج Capricorn (دوسرا سنگر)

دو افراد جنہوں نے یکم جنوری اور 12 جنوری کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے ڈی
1992ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے ڈی
1993ء	جنوری - فروری - جولائی - اگست	اے
1996ء	جنوری - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - نومبر - دسمبر	ڈی سی
1997ء	اپریل - مئی - جون - جولائی - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
1998ء	جنوری - فروری - مارچ	ڈی
2000ء	اپریل - مئی	ڈی
2003ء	نومبر - دسمبر	سی
2004ء	جولائی - اگست - ستمبر	سی
2005ء	جنوری - فروری - جولائی - اگست	ڈی
2006ء	جون - جولائی - اگست - ستمبر	اے
2007ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے اور سی ڈی

2011ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر	ڈی
	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر	اے
	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	سی
2012ء	فروری - مارچ	ڈی
	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2013ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے

☆.....☆.....☆

2008ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	دسمبر	اے
2010ء	مارچ - اپریل - مئی - نومبر - دسمبر - جنوری - فروری - مارچ	سی
	- اپریل - مئی - دسمبر	اے
2011ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر - نومبر	سی
	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر - اکتوبر - نومبر	اے
2012ء	مئی - جون - جولائی - اگست	سی
	اپریل - مئی	ڈی

☆.....☆.....☆

برج Capricorn (تیسرا سنگتر)

دو افراد جنہوں نے 10 جنوری اور 20 جنوری کے درمیان جنم لیا تھا

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	جنوری	سی
1992ء	ستمبر - اکتوبر	ڈی
1993ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - دسمبر	اے
1994ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1995ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1996ء	جنوری	اے
1997ء	اگست	سی
	جنوری	ڈی
1998ء	اپریل - مئی - جون - نومبر - دسمبر	سی
1999ء	جنوری - فروری - مارچ	سی
2000ء	جون - جولائی - دسمبر	ڈی
2001ء	جنوری - فروری - مارچ	ڈی
2004ء	ستمبر - اکتوبر	ڈی
	اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2005ء	جنوری - جون - جولائی - اگست	اے
	جون - جولائی - اگست	سی
2006ء	مارچ - اپریل - مئی	اے
2008ء	دسمبر	ڈی
2009ء	جنوری - فروری	ڈی

برج Aquarius (میلانیکٹر)

دو افراد جنہوں نے 20 جنوری اور 30 جنوری کے درمیان جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1991ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
1992ء	جنوری - نومبر - دسمبر	سی
1993ء	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست	ڈی
1995ء	اپریل - مئی - جون -	ڈی
1996ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1997ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
1998ء	فروری - مارچ - جنوری - فروری - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	ڈی
1999ء	اپریل - مئی	اے
2000ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2001ء	مارچ - اپریل - مئی	سی
2002ء	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر - جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	لی
2004ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	لی
2005ء	اپریل - مئی - جون - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی

2010ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	لی
2011ء	نومبر - دسمبر	لی
2012ء	مئی - جون - جولائی - جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے اور سی
2013ء	مئی - جون - جولائی - اگست - جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی

☆.....☆.....☆

برج Aquarius (دوسرا سنگ)

وہ افراد جنہوں نے 30 جنوری اور 9 فروری کے درمیان جنم لیا تھا۔

اثرات کی قسم

سال	مہینے
1992ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
1993ء	جنوری
1997ء	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر
1998ء	اپریل - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
1999ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
2000ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
2001ء	مارچ - اپریل - مئی - جون
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
2003ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل
2005ء	جنوری - فروری - مارچ
2006ء	اگست - ستمبر
2007ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی
2009ء	مارچ - اپریل - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
2010ء	نومبر - دسمبر

2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست
2009ء	جنوری - فروری - مارچ
2010ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر
2011ء	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر - اکتوبر - نومبر
2012ء	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
2013ء	جولائی - اگست - ستمبر - نومبر - دسمبر
	نومبر - دسمبر
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر
	☆.....☆.....☆

برج Aquarius (تیسرا سنگر)

وہ افراد جنہوں نے 9 فروری اور 19 فروری کے درمیان جنم لیا تھا

اثرات کی قسم	سال	مہینے
سی	1993ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - اگست - ستمبر - اکتوبر
سی		نومبر - دسمبر
ڈی		اکتوبر - نومبر
سی	1994ء	جنوری
ڈی	1997ء	مئی - جون - جولائی
ڈی	1998ء	جنوری - فروری
سی	2000ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر
سی		نومبر - دسمبر
ڈی	2001ء	جون - جولائی
اے		اپریل - مئی - جون - جولائی
سی		جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون
سی	2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی
اے		اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
بی		جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
سی	2003ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی
اے		اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
بی		مئی - جون - جولائی
اے	2004ء	جنوری - فروری - مارچ - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
ڈی	2005ء	اکتوبر - نومبر
ڈی	2007ء	نومبر - دسمبر

بی	2011ء	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست
ڈی	2012ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر
سی		دسمبر
سی	2013ء	اپریل - مئی
سی		جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی
سی		اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر
		☆.....☆.....☆

برج Pisces (پسکیر)

وہ افراد جنہوں نے 19 فروری اور یکم مارچ کے دوران جنم لیا تھا۔

اثرات کی قسم

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	جون - جولائی -	سی
	دسمبر	ڈی
1994ء	فروری - مارچ - اپریل -	سی
	جولائی - اگست	ڈی
1995ء	جنوری	سی
1998ء	مارچ	ڈی
2000ء	مارچ - اپریل	ڈی
2001ء	اگست - ستمبر - نومبر - دسمبر	سی
	جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی اور سی
2002ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	پی
2003ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2004ء	اپریل - مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر	پی
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون -	ڈی
2005ء	دسمبر	
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اے
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
2006ء	جنوری - مئی - جون - جولائی - اگست	
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اے
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
2007ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر -	ڈی
2008ء	جنوری - فروری - ستمبر - اکتوبر -	سی
	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر	

سی	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر
سی	مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی
ڈی	مئی - جون - جولائی - اگست
ڈی	جنوری - فروری
پی	دسمبر
پی	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -
پی	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر
ڈی	جون - جولائی

☆.....☆.....☆

برج Pisces (پیشا بکٹر)

دو افراد جنہوں نے یکم مارچ اور 10 مارچ کے درمیان جنم پایا تھا۔

اثرات کی قسم	سال	مہینے
1991ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اپریل
1992ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اپریل
1993ء	جنوری - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	اپریل
1994ء	مئی - جون - جولائی - اگست	اپریل
1995ء	فروری - مارچ - اپریل - ستمبر - اکتوبر	اپریل
1996ء	فروری - مارچ - اپریل - نومبر - دسمبر	اپریل
1998ء	اپریل - نومبر - دسمبر	اپریل
2000ء	مئی - جون	اپریل
2001ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	اپریل
2002ء	مئی - جون - جولائی	اپریل
2003ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل	اپریل
2004ء	جون - جولائی - اگست - ستمبر	اپریل
2006ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - ستمبر - اکتوبر	اپریل
2007ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی -	اپریل

2010ء	فروری - مارچ	اپریل
2012ء	نومبر - دسمبر	اپریل
2013ء	جولائی - اگست - ستمبر	اپریل
2014ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی	اپریل

☆.....☆.....☆

برج (تیسرا سنگ)

دو افراد جنہوں نے 10 مارچ اور 21 مارچ کے دوران جنم لیا تھا۔

سال	مہینے	اثرات کی قسم
1993ء	فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی - دسمبر	بی
1994ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	بی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
	نومبر - دسمبر	ڈی
1995ء	جنوری - فروری - مارچ - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	بی
	نومبر - دسمبر	بی
	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	سی
1996ء	جنوری	بی
	فروری - مارچ - اپریل	سی
1998ء	مئی - جون - جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر	ڈی
1999ء	جنوری - فروری	سی
2002ء	جولائی - اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
	جولائی - اگست	ڈی
2003ء	مئی - جون - جولائی	سی
2004ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	بی
2005ء	جون - جولائی - اگست	بی
2006ء	اکتوبر - نومبر - دسمبر	دی
2008ء	دسمبر	ڈی

2008ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	اے
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	سی
	اکتوبر - نومبر - دسمبر	اے
2009ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - نومبر - دسمبر	اے
	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	سی
	اگست - ستمبر	سی
2010ء	اپریل - مئی - جون	ڈی
2013ء	ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	نومبر - دسمبر	بی
2014ء	جنوری - فروری - مارچ - اپریل - مئی - جون - جولائی	بی
	اگست - ستمبر - اکتوبر - نومبر - دسمبر	ڈی
	جنوری - مئی - جون	ڈی

☆.....☆.....☆

$$5=2+3 \quad 23=8+6+8+1 \quad 1868 \text{ پاکستان کا زیرِ عظم}$$

$$5=1+4 \quad 14=9+5 \quad 59 \text{ اس کی عمر}$$

$$2-7-1886 \text{ جب وہ لکھنؤ میں اور لیٹھ واپس آیا}$$

$$5=2+3 \quad 32=6+8+8+1+7+2 \quad 5 \leftarrow$$

$$20-7-1886 \text{ تیسری انقلابی سے واپس آیا}$$

$$5=2+3 \quad 32=6+8+8+1+7+0+2 \quad 5 \leftarrow$$

$$19-5-1898 \text{ وفات پائی}$$

$$5=1+4 \quad 41=8+9+8+1+5+9+1 \quad 5 \leftarrow$$

$$25-5-1898 \text{ اچھے میں دفن ہوا}$$

$$5=1+4 \quad 41=8+9+8+1+5+5+2 \quad 5 \leftarrow$$

$$\star \dots \star \dots \star$$

$$4 \text{ رچوڈو کیجئے کے تقدیری عدد کی اس کی زندگی میں اہمیت۔ عدد}$$

$$4=3+1 \text{ اس کے نام کے 13 حروف ہیں۔}$$

$$4=3+1 \quad 13=3+1+8+1 \quad 1813 \text{ تاریخ پیدائش}$$

$$4=4=3+1 \quad 13 \text{ جس عمر میں سکول چھوڑا}$$

$$4=4=3+1 \quad 13 \text{ پتے اور کلمے}$$

$$4=4=3+1 \quad 13 \text{ جتنی خواتین سے محبت کی}$$

$$4=4=3+1 \quad 13 \text{ اس کے خطاب میں پتے الفاظ تھے}$$

$$13-2-1883 \text{ تاریخ وفات}$$

$$8=6+2 \quad 26=3+8+9+1+2+3+1 \quad 8 \leftarrow$$

$$1930 \text{ اس کی بیوی کی تاریخ وفات}$$

$$4=3+1 \quad 13=0+3+9+1 \quad 4 \leftarrow$$

$$4=3+1 \quad 13 \text{ اس کے سر کے نام کے حروف}$$

$$4=3+1 \quad 13 \text{ اس کے دوادھار کا نام زادرا مقام ہوا}$$

$$4=3+1 \quad 13 \text{ اس کی تاریخ وفات}$$

$$9=7+2 \quad 27 \dots \dots \dots \text{تاریخ}$$

$$8=8 \quad 8 \dots \dots \dots \text{مہینہ}$$

$$9=8+1 \quad 18=8+0+9+1 \quad 1908 \dots \dots \dots \text{سال}$$

$$8=6+2 \quad 26=9+8+9 \quad 8 \dots \dots \dots \text{مجموعہ}$$

$$8 \text{ تقدیری عدد}$$

اس تقدیری عدد کے مطابق..... مسٹر ایکس کی زندگی میں بہت سے اہم واقعات اس کی عمر کے درج ذیل رسوں کے دوران پیش آئے ہوں گے۔

$$17 \dots \dots \dots 26 \dots \dots \dots 35 \dots \dots \dots 44 \dots \dots \dots 53 \dots \dots \dots 62$$

وہ برس جن کے دوران یہ اہم واقعات منظر عام پر آئے تھے..... ان کا جب مجموعہ کیا جاتا ہے تو وہ 8 آتا ہے جو کہ وہی ہے جس کا تقدیر عدد ہے۔

ہم ڈلیو۔ ای۔ گلیڈ اسٹون کی مثال پیش کر سکتے ہیں جو ڈاکٹر لکھنؤ میں پیدا ہوئے تھے۔

$$5 \text{ ڈلیو۔ ای۔ گلیڈ اسٹون کے تقدیری عدد کی اس کی زندگی میں اہمیت۔}$$

$$5 \text{ عدد}$$

$$9+0+8+1+2+1+9+2 \quad 29-12-1809 \dots \dots \dots \text{تاریخ پیدائش}$$

$$5=2+3 \quad 32=$$

$$1832 \quad 5=1+4 \quad 14=2+3+8+1 \quad 5 \leftarrow$$

$$887 \quad 5=2+3 \quad 23=7+8+8 \quad 8 \leftarrow$$

$$5=3+2 \quad 23 \text{ اس کا انتقال مہینے کی تاریخ کو ہوا}$$

$$5=3+2 \quad 23 \text{ تاریخ کو چارٹر بنا}$$

$$5=3+2 \quad 23 \text{ تاریخ کو نو آبادیاتی سیکرٹری بنا}$$

$$5=3+2 \quad 23=23=5+6+8+1+1+1 \quad 1-11-1865 \text{ گلاسکو کی آزادی}$$

$$7-11-1877 \text{ ڈبلن کی آزادی}$$

$$5=2+3 \quad 32=7+7+8+1+1+1+7$$

باب نمبر 8

اعدادی قدر و قیمت اور ناموں کی اہمیت

زیر نظر باب میں..... ہم ایک فرد واحد کے نام کی اعدادی اہمیت پر بحث کریں گے.....
اس ایک رسائی حاصل کرنے کیلئے کسی میار یا کال سونے کے مین مطابق نام کو تحلیل دینے والے
حروف کو عددی قدر و قیمت تفویض کی جاتی ہے۔

اپنی کتاب ”کبالا“ (Kabala) میں سترخیل (Sephariel) رقم طراز ہے۔
..... واضح رہے کہ اس کی کتاب کا عنوان ہے ”علم الاعداد کے قدیم راز“
”لوگوں کے مقدروں یا کسی فرد واحد کے مقدر پر اعداد کے اثرات کو سمجھنے اور ان کی
تخریج کرنے کیلئے..... ہمیں اس امر کی ضرورت درپیش ہوتی ہے کہ ہم اس فرد اور اس عدد یا اعداد
کے ساتھ ایک تعلق قائم کریں جو اس کے مقدر کی رہنمائی کرتے ہیں یا اس کے مقدر پر اثر انداز
ہوتے ہیں۔“

”اس پر اسرار اعداد کی حقیقتیں کیلئے ہمیں اس فرد کے نام کو اعدادی قدر و قیمت کے
ساتھ میں ڈھالنا ہوتا ہے“
”پہلے حلقہ فرد کے نام کی اعدادی قدر و قیمت حاصل کرنی چاہیے..... اس کے حصول
کیلئے ان اعداد کو باہم جمع کیا جاتا ہے جو اس کے نام کے ہر ایک حرف کے ساتھ مطابقت رکھتے
ہیں۔“

علم الاعداد کے مختلف ماہرین نے حروف چھٹی کو مختلف اعدادی قدر و قیمت تفویض کی
ہے جو ایسے نظام یا طریقہ کار پر بنیاد رکھتی ہے جس کی وہ پیروی کرتے ہیں اور جسے وہ انتہائی موثر
تصور کرتے ہیں۔

ہم درج ذیل میں مختلف حروف چھٹی کو تفویض کردہ اعدادی قدر و قیمت پیش کر رہے
ہیں..... واضح رہے کہ یہ قدر و قیمت علم الاعداد کے انتہائی محترم ماہرین نے پیش کی ہے۔

☆.....☆.....☆

اس کے کام کے مجموعے کا آغاز ہوا 1912

$$4 = 3 + 1 \leftarrow 13 = 2 + 1 + 9 + 1 \leftarrow$$

اس کے کام کے مجموعے کا اختتام ہوا 1930

$$4 = 3 + 1 \leftarrow 13 = 0 + 3 + 9 + 1 \leftarrow$$

والدہ کے نام کے حروف 13 ← 3 + 1 = 4

☆.....☆.....☆

اس تفسیری کے مطابق..... تقدیری اعداد و درج ذیل اعداد اعداد کے حامل ہوتے ہیں۔

تقدیری عدد	تعداد اعداد
1	3.....5.....7 اور
2	4.....8 اور
3	1.....5.....6.....7 اور
4	2 اور 8
5	1.....3 اور 7
6	3 اور 9
7	1.....3 اور 5
8	2 اور 4
9	3 اور 6

☆.....☆.....☆

ڈاکٹر یو اہمیت کا اس نے کچھ مثالیں پیش کی ہیں جن کا تذکرہ ہم نے درج بالا میں کیا
ہے۔ تاہم..... ہم تاریخ پیدائش کے بنیادی عدد کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔

ہم نے درج بالا معلومات اس لیے فراہم کی ہیں تاکہ قارئین درج بالا تفسیری کے
ساتھ اپنی زندگی کا جائزہ لے سکیں..... اور اپنے دوستوں اور واقف کاروں کی زندگیوں کا بھی
جائزہ لے سکیں۔ اگر وہ اپنے تقدیری اعداد کے مطابق اہم واقعات کی روٹھائی پاتے ہیں۔ تب
وہ اسی طرح روپ عمل رو سکتے ہیں۔

☆.....☆.....☆

عبرانی نظام

(The Hebric System)

عبرانی نظام میں عددی قدریت کا ایک مختلف سیٹ حروف جی کو تئو بیس کیا گیا ہے۔

اس کو عبرانی نظام اس لیے کہا جا چلے کہ اس کا ماخذ عبرانی (یہودی) ہے۔

انگریزی حروف جی	عبرانی قدر و قیمت
A_I_J_Q_Y	1
B_C_K_R	2
G_L_S	3
D_M_T	4
E_N	5
U_V_W_X	6
O_Z	7
H_F_P_Ph	8
Th_TZ	9

☆.....☆.....☆

فیثاغوری نظام

(The Phythagorean System)

یہ نظام یونانی فلسفی فیثاغورث کے فلسفے پر بنیاد رکھتا ہے۔

اس نظام میں جس تشریح کا اطلاق کیا جاتا ہے اس میں فیثاغوری حروف جی استعمال

کیے جاتے ہیں۔

فیثاغوری حروف جی اور اس کی عددی قدر و قیمت درج ذیل ہیں:-

انگریزی حروف جی	عبرانی قدر و قیمت
A_K_T	1
B_L_U	2

ہیلن چچ کاک نظام

(The Helyn Hiechcock System)

مختلف حروف جی کو اعدادی قدر و قیمت تئو بیس کرنے کا ایک نظام ہیلن چچ کاک نے

پیش کیا تھا۔

انگریزی حروف جی کے پہلے نو حروف کو اعدادی قدر و قیمت تئو بیس کی گئی تھی۔

"A" کو عددی قدر و قیمت 1 تئو بیس کی گئی تھی۔

"B" کو عددی قدر و قیمت 2 تئو بیس کی گئی تھی۔

"C" کو عددی قدر و قیمت 3 تئو بیس کی گئی تھی۔

سلسلہ ای طرح آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

جب ہٹایا حروف جی کیلئے نو کی اس سائیکل کو دہرایا گیا تھا۔

حروف جی کے 10 ویں لفظ "J" کو عددی قیمت 1 تئو بیس کی گئی تھی اور سلسلہ ای

طرح آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔

درج ذیل اعداد و مضمر عام برآتی ہیں جو مقبول عام ہیلن چچ کاک کا نظام کہلاتا ہے۔

انگریزی حروف جی

انگریزی حروف جی	عبرانی قدر و قیمت
A_I_S	1
B_K_T	2
C_L_U	3
D_M_V	4
E_N_W	5
F_O_X	6
G_P_Y	7
H_Q_Z	8
I_R	9

☆.....☆.....☆

تاہم..... تجربے کی بنا پر ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ درج ذیل عددی قدر و قیمت جس کی عددی کیرا اور سوئٹ روز نے کی تھی وہ بہتر نتائج فراہم کرتی ہے۔

انگریزی حروف گچی	عددی قدر و قیمت
A_I_J_Q_Y	1
B_K_R	2
C_G_L_S	3
D_M_T	4
E_H_N_X	5
U_V_W	6
O_Z	7
F_P	8

☆.....☆.....☆

آئیے اب ہم یہ وضاحت پیش کرتے ہیں کہ کسی فرد واحد کی عددی قدر و قیمت تک کیسے رسائی حاصل کی جاتی ہے۔

یہاں پر ہم نے مختلف حروف گچی کو جو عددی قدر و قیمت تفویض کی ہے وہ اس پر بنیاد کرتی ہے جس کی عددی کیرا درج کیا گیا تھا۔

☆.....☆.....☆

نام کا سوال..... اعدادی تشریح کیلئے

درست نام کا انتخاب

ہندو نظام میں کسی فرد واحد کے نام کو بے حد اہمیت دی جاتی ہے

لہذا قطری طور پر یہ سوال مراعات ہے کہ کون سا نام؟

بھی بھلا کر کسی بھی شخص کے دو یا تین نام ہو سکتے ہیں۔

ان حالات کے تحت یہ سوال مراعات ہے کہ کون سے نام کو پیش گوئی کیلئے درست نام

تصور کیا جائے؟

3	C_M_X
4	D_N_Y_W
5	E_O_Z
6	F_P_J
7	G_Q_V
8	H_R_Hi
9	I_S_Hu

☆.....☆.....☆

صوتی نظام

(The Phonetic System)

کچھ نظام صوتی قدر و قیمت پر تجزیہ کیے گئے ہیں..... یعنی حروف کی عددی قیمت..... یہ نظام اس قدر و قیمت پر بنیاد کرتا ہے جو مختلف حروف گچی کی آواز کو تفویض کی گئی ہے۔

انگریزی حروف گچی

1	A_E_Y OR I (LONG)
	B_K_R_PP_G (HARD)
2	O (SHORT)_Q_X
3	J_G (SOFT)_Sh_I
4	D_T_M
5	N
6	U_OO_V_W_S
7	Z_O (INITIAL)
	F_Ph_F_H (ASPIRATE)
8	Ch (HARD)
9	Th_T_Z

☆.....☆.....☆

ہندو تحریروں میں اس سوال پر قرار واقعی بحث کی گئی ہے اور جو اب بھی تکمیل دیا ہے۔
فرض کریں کہ ایک ہال میں 20 یا 30 افراد سہرے ہیں۔ اور ان افراد میں سے ایک
فرد کا نام پکارا جاتا ہے جو بذات خود بھی انہیں افراد کے درمیان پراسور ہا ہے۔ وہ فرد جو اس آواز
کے جواب میں جاگ اٹھتا ہے یہ وہ شخص ہے جس کا حقیقی نام پکارا گیا ہے۔

عام طور پر یہی دیکھا گیا ہے جب بہت سے لوگ بڑے سہرے ہوتے ہیں۔ ان میں
سے وہ شخص جس کا نام پکارا جاتا ہے۔ شخص وہی شخص جاسکتا ہے اور دیگر لوگوں میں سے کوئی بھی نہیں
جاسکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ کوئی شخص سوچ رہا ہے۔ اس کے ذہن کا ایک حصہ تحت
اشعور۔ جاسکتا رہتا ہے اور فعال رہتا ہے اور اس کا نام پکارے جانے پر جواب دیتا ہے۔

مغربی مفکرین کے مطابق۔ جب کسی شخص کے دو یا تین نام ہوتے ہیں۔ عیسائی
نام۔ خطاب۔ درمیانی نام۔ عرف وغیرہ۔ جب وہ نام جس کے تحت وہ عام طور پر جاتا
جاتا ہے۔ علم الاعداد کیلئے وہی نام استعمال کیا جاتا ہے۔
مثال کے طور پر۔ انگلستان کے دو سابق وزرائے اعظم کے نام زیر غور لاتے ہیں۔

☆ لائیڈ جارج (Lloyd George)

☆ بالڈون (Baldwin)

لائڈ جارج کو ہمیشہ لائیڈ جارج کہہ کر خطاب کیا جاتا ہے اور لائیڈ یا جارج کہہ کر
خطاب نہیں کیا جاتا تھا۔

دوسرے وزیر اعظم کو ہمیشہ بالڈون کہہ کر خطاب کیا جاتا تھا۔

اس لیے علم الاعداد کے مقصد کیلئے۔ اس کا نام بالڈون ہی ہوگا۔ اس کے ساتھ
کوئی یہ باتی نام شامل نہیں کیا جائے گا۔

آئیے اب ہم چند اہم ہندوستانی نام زیر غور لاتے ہیں:-

☆ اندرا گاندھی

☆ مرارٹی ڈیسی

☆ موہن داس کرم چند گاندھی

☆ جواہر لعل نہرو

یہ افراد درج ذیل ناموں کے تحت مقبول عام تھے یا بظہور پائے جاتے تھے:-

☆ اندرا گاندھی

☆ مرارٹی

☆ مہاتما گاندھی

☆ جواہر لعل

اور یہی وہ نام ہوں گے جو ہم علم الاعداد کے حوالے سے زیر غور لائیں گے۔

اب ہم یہ یاد رکھیں گے کہ ہم حرف کی عددی قدر و قیمت کا موضوع کیوں
تعارف کر دیا ہے۔

اس کے دو مقاصد ہیں:-

(1) یہ بہتر ہے کہ نام کی عددی قدر و قیمت تک رسائی حاصل کر لی جائے۔ نام
تکمیل دینے والے حرف کی انفرادی عددی قدر و قیمت کو جمع کرتے ہوئے۔ یہ تاریخ پیدا کر
یا تقدیری عدد کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے۔ جن کی وضاحت گزشتہ باب میں کی گئی ہے۔

(2) زیر نظر باب میں 9 کے بعد کی اعداد کی اہمیت پر بحث کی گئی ہے (اعداد 19 تا 94) پر
بحث پہلے ہی پیش کی جا چکی ہے) اگر نام کی عددی قدر و قیمت ایک ایسے عدد کے ساتھ مطابقت
رکھتی ہے جو اس واقعہ کی اہمیت کا حامل ہے۔ جب نام کو تبدیل کر لینا چاہیے یا قدر و قیمت کو تبدیل
کر لینا چاہیے۔ حصول مقصد کیلئے نام کے کھوں میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔ یا بے ضرر حروف
شامل کیا جاسکتا ہے۔ تاکہ اس کی عددی قدر و قیمت ایک ایسے عدد کے مطابق ہو جائے۔ وہ عدد
جو خوش قسمت ہیں اور دیگر جو خوش قسمت نہیں ہیں۔ ان کی وضاحت ان کی اہمیت سے ہو جائے
گی جیسے کہ درج ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

اعداد کی اہمیت

19 تا اعداد کی اہمیت اور تشریح پر بحث باب نمبر 1 میں مفصل انداز میں پیش کی جا چکی ہے۔

یہاں پر ہم ان اعداد کی تشریح پیش کریں گے جو 9 کے بعد آتے ہیں۔ تاکہ نام میں

حروف گنگی کی عددی قدر و قیمت کی تشریح پیش کی جا سکے۔

عدد 10 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ نام

☆ شہرت

- ☆ یہ عدد مالی امور اور دیگر لوگوں سے فوائد حاصل کرنے کیلئے اچھا ہے۔
 عدد 16 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ عدد پانچ اور غیر متوقع واقعات کے ساتھ منسلک ہے۔
 ☆ یہ عدد پیدائشی کیلئے زیادہ تر بد قسمت واقع ہوتا ہے۔
 ☆ ایک حادثہ یا اچانک پیش آنے والا سانحہ تمام منصوبوں پر پانی پھیر سکتا ہے۔
 ☆ ہجر ہے کہ کوئی چانس نہ لیا جائے..... اور اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے تمام تر احتیاطیں پیش نظر رکھیں جائیں۔
 عدد 17 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ روحانی عدد ہے۔
 ☆ پیدائشی مشکلات پر قابو پالیتا ہے۔
 ☆ پیدائشیوں کے کام کاج اور کارنامے اس کیلئے دیر پا شہرت لاتے ہیں۔
 عدد 18 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ بہت زیادہ مادہ پرستی کا عدد ہے۔
 ☆ پیدائشی جارحیت کے ساتھ دولت لاتے ہیں۔
 ☆ یہ عدد دوسروں سے زخم کھانے اور ان کے ساتھ جھگڑا کرنے کا عدد ہے۔
 ☆ یہ عدد دوسروں سے دھوکا کھانے اور دوسروں کی سازش کا نشانہ بننے کا بھی عدد ہے۔
 ☆ یہ عدد پائی..... سانگھون..... آگ..... زلزلے اور دھماکے سے مصائب اٹھانے کا بھی عدد ہے۔
 عدد 19 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ ایک خوش قسمت عدد ہے۔
 ☆ یہ عدد تنائیں اور امیدیں پوری ہونے کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ عدد عزت و توقیر اور کامیابی کی بھی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ منصوبے تکمیل پاتے ہیں اور کامیابی قدم چومتی ہے۔
 عدد 20 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ مادہ پرستی کی نسبت زیادہ روحانیت کا عدد ہے۔

- ☆ عزت و توقیر
 ☆ ہجر انتظامی صلاحیت
 ☆ خود اعتمادی
 ☆ منصوبوں کی تکمیل میں کامیابی
 ☆ لیکن قسمت میں اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔
 عدد 11 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ سازش اور غیور غشی کے خلاف خبردار کرتا ہے۔
 ☆ کامیابی کے راستے میں بہت زیادہ مشکلات اور محرومیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔
 عدد 12 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ عدد دوسروں کے لیے مصائب اٹھانے اور قربانیاں پیش کرنے کی علامت ہے۔
 ☆ پیدائشی سازش یا دوسروں کی خاطر فکرمین سکتے ہیں۔
 عدد 13 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ عقیم تہہ لیلیں برپا کرتا ہے۔
 ☆ طوفان انقلاب برپا کرتا ہے۔
 ☆ کام..... پیشہ..... رہائش..... اور منصوبوں کی تبدیلی آشکار کرتا ہے۔
 عدد 14 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ فعال پن..... اکتہار..... کاروبار..... الجارغ..... پبلشنگ..... اور دولت کے ساتھ
 ذیل کرنا ٹکا ہر کرتا ہے۔
 ☆ لیکن کسی قدر خطرات بھی طوٹ ہیں مثلاً کاروبار میں نقصان..... بے بازی میں
 نقصان..... یا قدرتی آفات مثلاً زلزلے..... طوفان..... سیلاب وغیرہ میں نقصان۔
 ☆ تبدیلی کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔
 عدد 15 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔
 ☆ یہ عدد خوش بانی..... موسیقی..... آرٹ..... جادو..... اور مخفی اور پراسرار علوم کے ساتھ
 منسلک ہے۔
 ☆ حسی سائیز زب زیادہ شود و نما اور ترقی پاتی ہے۔

- ☆ تمام تر کارگزاریوں کے پیچھے ذمہ داری یا کسی اعلیٰ مقصد کی تکمیل نہیں ہوتی ہے۔
- ☆ یہ عدد تاخیر اور لٹ ولس اور ناامنی کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔
- ☆ عدد 21 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد ترقی اور کامیابی کا عدد ہے۔
- ☆ پیدائیشیوں کو ایک شخص سفر طے کرنا ہوگا یا خود کامیابی سے ہمسار ہوں گے۔
- ☆ یہ ترقی اور تگمگن کی نشاندہی کرتا ہے۔
- ☆ عدد 22 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ غیر فعالی اور دھوکا دہی کا عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی بہت سے منصوبے بنائے جاتے ہیں جنہیں وہ ایکشن کی قوت فراہم نہیں کرتے اور اس کے نتیجے میں قابل فہم نتائج برآمد نہیں ہوتے۔
- ☆ عدد 23 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ دوسروں کی مدد و معاونت اور سرپرستی کی وجہ سے کامیابی کا وعدہ کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی اپنی انکسوں کی تکمیل کیلئے جدوجہد میں مصروف رہے ہیں اور وہ اعلیٰ عہدے ایران کی مدد و معاونت کی وجہ سے حصول مقصد میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔
- ☆ عدد 24 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ ایک اچھا عدد ہے۔
- ☆ یہ عدد اعلیٰ عہدے ایران یا جماعت مخالف کے اراکین کی مدد اور سرپرستی کی وجہ سے کامیابی کا وعدہ کرتا ہے۔
- ☆ عدد 25 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ پیدائشی طاقت و قوت..... جدوجہد..... اور تجربے کی بنا پر غلط طریقے سے مفاد حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ ان کی زندگی کا پہلا حصہ کشمکش اور مشکل ہوتا ہے..... لیکن زندگی کے اس حصے کا تجربہ بالبعد زندگی کو منافع بخش بناتا ہے۔
- ☆ عدد 26 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد خیر وادار کرنے والا عدد ہے۔

- ☆ ناقابل خواہش لوگوں کے ساتھ شلک ہونے کی وجہ سے دولت یا عہدے کا نقصان اٹھانے کا احتمال ہے۔
- ☆ کاروبار شرکت داری شرارت اور مبالغہ نہیں ہوگی۔
- ☆ ازدواجی زندگی کی چابی ویر پادی کا خطرہ لاحق رہے گا۔
- ☆ عدد 27 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد پیش قدمی کرنے اور اتھارٹی کا حاصل بننے کا عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی ذہین و فطین اور تخلیقی ہوتے ہیں وہ اپنے ہی تخلیق کردہ منصوبوں کی تکمیل سرانجام دیتے ہیں۔
- ☆ وہ اپنے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔
- ☆ عدد 28 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد بہت زیادہ عہد و بیان ظاہر کرتا ہے لیکن ابتدائی کامیابی کے بعد ناکامی اور پریشانی کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔
- ☆ مالی خسارہ بھی ہو سکتا ہے..... اور قانونی مسائل کا سامنا بھی ہو سکتا ہے..... اور اعتماد کی کمی کی وجہ سے کام بگڑ سکتے ہیں۔
- ☆ پیدائشی کو نئے سب سے نئے کیریئر کا آغاز کرنا ہوگا۔
- ☆ عدد 29 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد بترشح آگے بڑھنے کے درمیان کی عکاسی نہیں کرتا۔
- ☆ ناقابل خواہش اور ناقابل اعتبار شرکت داروں اور جماعت مخالف کے اراکین غیر متوقع وقوع پزیر ہوتی..... منظر عام پر آ سکتی ہے۔
- ☆ حکیم چند بیلیاں..... اکثر ناموافق..... وقوع پزیر ہو سکتی ہیں
- ☆ زندگی دھچکوں سے بھرپور ہے۔
- ☆ عدد 30 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ زیادہ تر دائمی عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی دانشورانہ..... پلندہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں..... لیکن ان کی مالی حالت خاطر خواہ ترقی نہ کر سکتی۔

☆ پیدائشی زیادتر دانشوار اشہر، حقان کے حامل ہوتے ہیں اور مالی کامیابی کیلئے جدوجہد نہیں کرتے۔

عدد 31 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ تجہاکی اور محض اپنی ذات تک ہی محدود رہنے کا عدد ہے۔

☆ پیدائشی دنیاوی ترقی کی جانب راغب نہیں ہوتے۔ لہذا ان کی مالی حالت بہتر نہیں ہوتی۔

عدد 32 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ عدد ترقی اور وسعت پزیری کا ہر کرتا ہے۔

☆ ایسوی ایشیوں..... سوسائٹیاں..... جوائنٹ انشاک کمپنوں..... اور بڑے اداروں کے ذریعے کامیابی پسر آسکتی ہے۔

☆ پیدائشی دوسرے لوگوں کے مشوروں پر عمل کرنے کی بجائے اپنی صوابدید کے تحت بہتر طور پر روہ عمل ہو سکتے ہیں۔

عدد 33 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ دیگر اعلیٰ عہدہ داران کی مدد و معاونت اور سرپرستی کی بنا پر اچھے کاموں کا وعدہ کرتا ہے۔

☆ پیدائشی جنس مخالف کے اراکین کی محبت سے بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

عدد 34 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ عدد 34 تجربے کی بدولت حاصل کردہ طاقت و قوت اور فائدہ کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ زندگی میں دشواریاں پیش آسکتی ہیں۔ لیکن وہ مستقبل کی کامیابی کیلئے ایک بنیاد ثابت ہو سکتی ہیں۔

عدد 35 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ خطرات اور سامنے ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی کو اپنے احباب سے خبردار رہنا چاہیے۔

☆ سنے بازی اور شرط بازی کے ذریعے مالی نقصان کا احتمال ہے۔

☆ کاروبار میں شرکت داری کا مشورہ نہیں دیا جاسکتا۔

☆ از روہائی زندگی میں بھی غیبی فرمان آسکتے ہیں۔

عدد 36 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ عدد فعال توانائی..... کمان..... اور اتھارٹی عطا کرتا ہے۔

☆ پیدائشی پیش قدمی کرنے کے اہل ہوتے ہیں اور انتظامی اہلیت کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ انہیں اپنے منصوبہ بندی پر عمل کرنی چاہیے اور اپنی صوابدید کے تحت روہ عمل ہونا چاہیے۔ اسی طرح وہ کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

عدد 37 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ عدد توانائی کا حامل عدد ہے۔

☆ یہ عدد خوش بختی ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ عدد معاون دوستوں اور پیاری بہنوں سے فائدہ ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ عدد از روہائی زندگی اور کاروباری شرکت داری کیلئے موافق عدد ہے۔

عدد 38 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ عدد ملازمت، انعامات، دوستوں..... یا کاروباری شرکت داری کی وجہ سے نقصان ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہ عدد یکسر پیش مشکلات کی نشاندہی کرتا ہے۔

☆ غیر متوقع شغلی..... عدد سے..... دوسرے لوگوں کی دھوکا دہی..... بالخصوص جنس مخالف کے اراکین کی دھوکا دہی کو ظاہر کرتا ہے۔

عدد 39 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ عدد 39 کے حامل افراد اور پرسوں اور دانشواران شعبوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان کے ذہنی شعبے تیز طرار ہوتے ہیں لیکن وہ اپنے آپ کا اطلاق عملی کاموں اور روز بہ روز کے امور پر نہیں کرتے۔ لہذا وہ مادہ پرستی کے تحت نظر کے تحت کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتے۔

عدد 40 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ اس عدد کے حاملین خاموش شیع اور دانشمند ہوتے ہیں۔

☆ وہ دانشوارانہ میدان میں ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن وہ نام کمانے..... شہرت کمانے..... اور دولت کمانے کے حوالے سے خوش بخت واقع نہیں ہوتے۔

☆ یہ حد نیاوی کا سیرانی کیلئے ایک چھابند ہرگز نہیں ہے۔

عداۃ صحت کی دالت کرتا ہے۔

☆ یہ عہد دنیاوی کامیابی کیلئے ایک اچھا عہد ہے۔ بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ بڑے گروہوں کے ساتھ کام کرنا یا سہرا یا چارہ ہے۔

☆ یہاں فیصلہ سازی بھرپور کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ انہیں یہ شعور دیا جاتا ہے کہ دوسروں کو ان کی رہنمائی حاصل کرنے کی بجائے اپنے آپ کو بڑا کر رہی ہو گا۔

۱۲۔ صبح و شام کی دعا کرتا ہے۔

☆ **یہ ایک مجموعہ ہے۔**

☆ اعلیٰ عہدے اراکین کی مصلحت کی وجہ سے کامرانی حاصل ہوگا۔

☆ جنس مخالف کے اغوا کی وجہ سے قسمت عجیب خوار کا نظارہ ہے گی۔

عدد 43 ص 3 ق 1 کی دولت کرتا ہے۔

☆ یہ خوش قسمت ہو چکی ہے

☆ بعد بہت سی محرمیں..... کالیف..... قیصر از..... اور محکمہ خارجہ کے

☆ حکامات لگا کر پیش آ سکتی ہیں اور کوشش اور جدوجہد ملنا اور عزت نہیں مل سکتی۔

علاقہ جاتی کی دالالت کرتا ہے۔

☆ یہ حدود شہبازی اور شرط بازی کے ذریعے نقصانات ظاہر کرتا ہے۔

☆ یہاں اُن کی مثال خواہش لوگوں کے ساتھ منسلک ہونے کی وجہ سے ملی برائیاں ہیں اور

بہت سی خطرات سے نمٹنا ہو سکتے ہیں۔

☆ ساتھیوں اور شراکت داروں کے انتخاب میں غلط روی کی ضرورت ہے..... اور

نکاح اور باری شراکت داروں سے انتخاب کرنا چاہیے۔

☆ ازدواجی زندگی میں کسی قدر خوشی میرا آگئی ہے اور پیدائشی اس نے جیون ساتھیوں کی ہے۔

نکار جو کچے ہیں۔

عدد 45 صبح ذیل کی دالات کرتا ہے۔

یہ صبر و محنت یاد دلاتی ہے اور خصالِ بہت کی انگلی دکھاتا ہے۔

حاصل کر رکھے ہیں۔

عزیز و مقرب! علی کی دلالت کرتا ہے۔

۱۰

☆ یہ ایک پروتھو ہے

452/11

☆ لوگ کاروباری شراکت داری میں بھی سوہنہ ثابت ہوتے

خیر چاہو۔ کہ غریب عفو اذکی پیش آ

۱۷۱۴ء میں لکھنؤ کی حکومت کے تحت لکھی گئی۔

☆ غیر چینی صورتِ تحمل کا کابل احمد شراکت داروں کاروباری حسد داروں

کے لیے یہ امر ۶۷۰ کے قریب ہے

[illegible]

☆ یہی کتاب ہے جو علیہ السلام نے اپنے شاگردوں کو سکھانے کے لیے لکھی تھی۔

[illegible]

عبد اللہ بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما -

۶۰ ۶۱

کہہ دو، نہیں ملے، غلہ نہیں کر سکتے، ہاں کی تکمیل نہیں کر سکتے۔

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

۱۹۷۰ء کی جنگ کی ذمہ داریاں کرتا ہے۔

[illegible]

- ☆ یہ روابط کے ذریعے..... یا کسی بڑے اوارے کا رکن ہونے کے ذریعے یا کسی بڑی سوسائٹی کا رکن ہونے کے ذریعے کامیابی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی بجنہ صوابدہ اور امتیاز کرنے کی حس کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ اس عدد کے حاملین کو دوسرے لوگوں کے مشوروں پر عمل کرنے کی بجائے اپنے اپنے باز اور چہان کی جیروں کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ دوسروں کے مشورے غلط نہیں ہو سکتے۔
- عدد 51 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ ایک پر قوت عدد ہے۔
- ☆ پیدائشی بے پاک..... غرر..... اور دلیر ہوتے ہیں۔
- ☆ اس عدد کے حاملین باہم عروج تک جا پہنچتے ہیں یا غرض فوج میں..... جہاں پر بہادری اور لیری بڑی درکار بات ہیں۔
- ☆ یہ لوگ دشمنی کے خطرے سے دوچار رہتے ہیں..... اس کے علاوہ یہ مخالفت کی زد میں بھی رہتے ہیں..... اور جتنی کرا نہیں جسامتی نقصان پہنچنے کا اندیشہ بھی لاحق رہتا ہے۔
- عدد 52 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ ایک خوش بخت عدد نہیں ہے۔
- ☆ یہ انتھائی بھد ہے۔
- ☆ یہ بد صورت احوال میں تبدیلی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ جہد و جداس عدد کی نمایاں خد و خال ہے۔
- ☆ کامیابی کی راہ میں بے حد رکاوٹیں درپیش ہوتی ہیں..... اور زیادہ تر ناکامی کا سامنا ہی کرتا پڑتا ہے۔
- عدد 53 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد ضرورت سے زیادہ نگرانی اور شک و شبہ کو ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ وہ افراد جو مثبت خصوصیت کے حامل ہوتے ہیں..... یہ مدد ان کی تحقیقی قوتوں کو جان بکھل سکتا ہے۔
- ☆ وہ افراد جو غلطی سچ کے حامل ہوتے ہیں..... تب یہ شیعہ جاسوسی اور ہتھیاری ملاوکی کی طرز امتیاز کر سکتا ہے۔

- عدد 54 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ خوش بختی اور اظہار رائے کو ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی درازی عمر کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ انجمن صحت اور اچھے کیرئیر کے بھی حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ ایسے لوگوں کو کنگ کے ذمے سے متاثر رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- عدد 55 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدلیہ رشپ ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ عقیم پوتائی کا اظہار کرتا ہے۔
- ☆ ذہانت کے مل بوتے پر کامیابی دلاتا ہے۔
- عدد 56 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ بے چینی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ تبدیلی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اعصابی پریشانی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی اکثر دوسرے لوگوں کے فراڈ کا شکار ہو جاتے ہیں..... اور جنس مخالف کے اراکین کی بدولت تنزیل کا شکار بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ وہ بہت زیادہ تکلیف اور مصائب کا سامنا کرتے ہیں۔
- عدد 57 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد شگوار سامی اہلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد سخت محنت کے ذریعے مادی کامیابی دلاتا ہے۔
- عدد 58 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ محنت کے ساتھ منسلک کام میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ پیدائشی بے تکلف ہوتے ہیں اور جلد عمل جانے والے ہوتے ہیں۔
- ☆ پیدائشی ذہنی استحکام کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔
- عدد 59 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
- ☆ یہ عدد بہت زیادہ عوارض اور امراض ظاہر کرتا ہے۔

- ☆ عدد 79 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ عدد صحت..... جرات..... دانشمندی..... اور کمیلیں میں برتری ظاہر کرتا ہے۔
☆ پیدائشی اور اکی قوت کی فعالیت کی بدولت مالی کامیابی حاصل کرتا ہے۔
☆ عدد 80 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ عدد رازی مہر اور بیماری ظاہر کرتا ہے۔
☆ پیدائشی صوتی ازم اور قلعہ شکنہ کشش کے حامل ہوتے ہیں۔
☆ یہ عدد بڑھاپے میں ترک دنیا ظاہر کرتا ہے۔
☆ عدد 81 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ پیدائشی کوفائن آرٹ کی جانب مائل ہو کر رہتا ہے۔
☆ یہ عدد باطمینان اور دانشمند لوگوں کو ظاہر کرتا ہے..... اور ان کی جدوجہد سے ان افراد سے بڑھ کر دیگر لوگ استفادہ حاصل کرتے ہیں۔
☆ عدد 82 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ عدد یہ ظاہر کرتا ہے کہ پیدائشی حساس..... پر قوت ہونے کے علاوہ جذبے اور ترنگ سے بھی مالا مال ہیں۔
☆ ان کی زندگی کے مابعد برسوں کے درمیان کامیابی ان کے ساتھ بغل گیر ہوتی ہے۔
☆ عدد 83 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ تمام حالات میں خوش بختی عملیہ کرتا ہے۔
☆ پیدائشی عام طور پر اپنی زندگی میں اہم مرد و عورت تک جانتے ہیں۔
☆ عدد 84 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ ایک مخصوص عدد ہے۔
☆ پیدائشی دولت کے معاملات میں فیاضانہ عزائم رکھتے ہیں۔
☆ وہ دوسروں کے نکتہ نظر کو سمجھنے یا انہیں سراسیمہ بننے کی صلاحات سے محروم ہو سکتے ہیں۔
☆ اس کی جہان کا تخت..... کڑا..... اور بے لوث رویہ اور زندگی پُر ہو سکتا ہے۔
☆ عدد 85 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ عدد دانشمندی..... مابعد انا اطمینانیت میں دلچسپی..... اور اعزاز میں بے غرے نقصان

- ☆ وہ فطرت اور سادگی کے ساتھ محبت کرتے ہیں۔
☆ کبھی کبھار وہ انتہا پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مابعد بھری کی جانب رجوع کرتے ہیں۔
☆ انہیں زیادہ سوچ بچار اور پریشانی طرز زندگی سے اجتناب کرنا چاہیے۔
☆ عدد 74 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ اس عدد کے حاملین قابل تبدیل رجحان کے حامل ہوتے ہیں۔
☆ وہ شجاعت بھارنے کے رجحان کے حامل ہوتے ہیں لیکن انہیں بہتر کامیابی سے ہمکنار ہونے کیلئے اس رجحان کی نفی کرنی ہوگی
☆ عدد 75 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ اس عدد کے حاملین حساس..... ہمدرد..... اور سادہ فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔
☆ وہ ایک منصوبے سے دوسرے منصوبے کی جانب حرکت کرتے ہیں۔
☆ یہ عدد بصیرت کیلئے اچھا ہے۔
☆ عدد 76 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ عدد اچانک شیب و فراخ ظاہر کرتا ہے۔
☆ پیدائشی کی زندگی کا دوسرا دورانیہ بہتر ہوتا ہے۔
☆ اہمیت قدم رہنے کی فطرت کی وجہ سے کامیابی آتی ہے۔
☆ ان لوگوں کو دیگر لوگ عام طور پر غلط سمجھتے ہیں۔
☆ عدد 77 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ یہ ایک روحانی عدد ہے۔
☆ یہ روحانیت کو ظاہر کرتا ہے۔
☆ یہ عدد فحش لائف کیلئے اس قدر اچھا عدد نہیں ہے۔
☆ یہ عدد دولت کے معاملات میں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔
☆ عدد 78 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-
☆ اس عدد کے حاملین مقدر پر یقین رکھتے ہیں۔
☆ پیدائشی کا ذہن قلعہ شکن ہوتا ہے..... اور کبھی کبھار وہ تنہائی پسند بھی بن جاتا ہے۔

ظاہر کرتا ہے۔

- ☆ خواتین کے ذریعے انسان کی بھی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد عورتوں کی اور انسانی اور روحانی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اس کی ریاضی کے میدان میں اس میں اس میں ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ اس عدد کے حاملین سستی حراج کے حامل ہو سکتے ہیں۔
- ☆ یہ تحقیق کے کاموں میں کامیابی بھی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد ایک سوا درجہ کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ خوشگوار و حلاوت ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ دل بخت کے ساتھ تھوڑی اور عورت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ بے ادب و افساد عدد ہے۔
- ☆ یکساہتی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ عورتوں کی شریعت واقع ہوتے ہیں اور عسکرانی آکھوں کے پیچھے اپنے شریعتی پن کو چھپا لیتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ ایک خوش قسمت عدد ہے۔
- ☆ یہ عدد عورتوں کی زندگیوں میں مسئلہ کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ عورتوں اور عورتوں کی زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ عورتوں کی عورتوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد علم، دانشمندی، شہرت اور کامیابی ظاہر کرتا ہے اور اس کی وجہ

ہمت، حوصلہ اور بصیرت ہے۔

- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد ہمارے حوصلہ ظاہر کرتا ہے۔ یہی تعلیم بلکہ یوں سے اچانک ہستی میں گر جاتا۔
- ☆ عورتوں کی زندگی کے اولین برسوں کے دوران کامیابی کا تجربہ کر سکتے ہیں لیکن زندگی کے باوجود آنے والے برسوں کے دوران وہ خوش رہ سکتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ ایک خوش بخت عدد ہے۔
- ☆ عورتوں کی شہرت اور کامیابی پاتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ عدد حکام ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ عورتوں کی اپنی ذات میں کم رہتے ہیں لیکن دولت کے معاملات میں خوش قسمت واقع ہوتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ سزاوارد پار فرمیں کامیابی ظاہر کرتا ہے۔
- ☆ عورتوں کی سزاوارتی دوست بننے ہیں۔ حراج کی بھڑکس کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ یہ تمام جنگی کا حامل عدد ہے اور سزاوارتی بھڑکے ہیں۔
- ☆ عورتوں کی دس دس برس میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔
- ☆ عورتوں کی کامیابی تکلیف دہ ثابت ہو سکتا ہے اور اس کی وجہ اس کی بھول جانے کی باری ہو سکتی ہے۔
- ☆ اس عدد کے حاملین عمر میں اپنے سے چھوٹے لوگوں کا تعاون حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ عدد ۱۱۱ درجہ اولیٰ کی ولادت کرتا ہے۔
- ☆ حراج کی اور کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

چونکہ اس نے 9 تاریخ کو جنم لیا تھا اس لیے اس کا عدد 9 ہے۔
اس کے نام کی عددی قدر و قیمت جو حروف تہجی کی اس قدر و قیمت پر بنیاد کرتی ہے جس کی پیروی کر دکر اتنا عدد درج ذیل ہوگی:-

VED	PRAKASH	VERMA
6+5+4	8+2+1+2+1+3+5	6+5+2+4+1
=15	=22	=19

لہذا عدد کی عددی قدر و قیمت درج ذیل ہوگی:-

$$15+22+18=55$$

عدد 55 کیا دلالت کرتا ہے؟

ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 55 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے۔

☆ یہ عدد فیڈر شپ ظاہر کرتا ہے

☆ عقلمند و توانائی کا اظہار کرتا ہے۔

☆ ذہانت کے ثل کے ہوتے پر کامیابی دلاتا ہے۔

یہاں نمبر عدد 55 کے نام کی قدر و قیمت اچھی ہے۔ لیکن یہ عدد جب بنیادی عدد تک

کم کیا جاتا ہے تب یہ درج ذیل عدد بنتا ہے

$$1 = 0 + 1 \leftarrow 10 = 5 + 5 = 55$$

جو کہ اس کی تاریخ پیدائش کے عدد کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے۔

اگر ہم نام کی قدر و قیمت 54 تک کم کر دیتے ہیں (9=4+5=54) تا کہ اسے تاریخ

پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ بنایا جائے۔ بے شک یہ تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ بن

جائے گا۔

لیکن ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 54 درج بالا کی دلالت کرتا ہے۔

☆ یہ خوش بختی اور اظہار رائے کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ پیدائشی وراثی عمر کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اچھی صحت اور اچھے کیریئر کے

بھی حامل ہوتے ہیں۔

☆ ایسے لوگوں کو تاگ کے ختم سے بچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ پیدائشی کو خطرے سے محتاط رہنا چاہیے بالخصوص سفر کے دوران پانی کے خطرے سے محتاط رہنا چاہیے۔

عدد 99 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ پیغامبر کا عدد ہے۔

☆ یہ پالائش شمس کامیابی ظاہر کرتا ہے۔

عدد 100 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ عدد 100 کاملیت کا عدد ہے۔

☆ یہ عزت و احترام و وقار اور شان و شوکت ظاہر کرتا ہے۔

عدد 1000 درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ عدد 1000 عظیم کاملیت کا عدد ہے۔

☆ ☆ ☆

ہم نے مختلف اعداد کی علامات و نشانی کی ہیں

اب ہم یہ وضاحت کریں گے کہ اعداد کے معانی اور اہمیت کے حوالے سے اس علم کا

سودمندانه اطلاقی کیسے کرتا ہے۔ جیسا کہ درج بالا میں خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

تاریخ پیدائش اور نام کے درمیان ہم آہنگی

اس باب میں فراہم کردہ معلومات کو اس اعجاز سے نام کی قدر و قیمت ایلی جنت کرنے

کیلئے سودمندانه اعجاز میں استعمال کیا جاسکتا ہے تا کہ اسے تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ کیا

جاسکے۔

اگر دونوں پہلے ہی آپس میں ہم آہنگ ہیں۔ یہ بہت بھتر ہے۔

اگر ایسا نہیں ہے۔ تب ہمارے پاس کوئی آپشن موجود نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ

ہم نام میں ترمیم سرانجام دیں۔ کیونکہ ہم تاریخ پیدائش تبدیل نہیں کر سکتے۔ نام کو اس اعجاز سے

تبدیل کرنا چاہیے کہ تبدیل شدہ نام کی قدر و قیمت تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔

آئیے ہم ایک شخص کی مثال زیر نور لا لیں۔

☆ اس شخص کا نام Ved Parkash Verma ہے۔

☆ اس شخص کی تاریخ پیدائش 9 دسمبر 1943ء ہے۔

32 بھی مرکب عدد کے ساتھ ہم آ چنگ ہے کیونکہ $5=2+3$

اور عدد 32 خود لالت کرتا ہے وہ بھی اچھی ہے۔

ناموافق عددی قدر و قیمت کے حامل نام کی تبدیلی

ہمارے لیے یہ بہتر ہوگا کہ ہم اپنے بچوں کے نام عددی قدر و قیمت کو اپنے ذہن میں رکھنے کوئے تجویز کریں۔

لیکن ایسی صورت حال میں جہاں لوگ پروان چڑھ چکے ہیں..... اور کی مشروبات سے ایک مخصوص نام کے قوت جانے اور بچکانے بھی جاتے ہیں..... ہم محض ان کے نام تبدیل کر سکتے ہیں یا ان کے ناموں میں ترمیم کر سکتے ہیں۔

ہمیں ارتعاش کو ایک ناموافق انگہلہ سے ایک موافق انگہلہ کی جانب تبدیل کرنا

چاہیے۔

لیکن نام کے سچے تبدیل کرتے ہوئے ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اس کے نئے نام کے ارتعاش (جیسا کہ نئے بچوں کے تحت ترمیم شدہ) اس کی تدریجی تبدیلی کے ساتھ انگہلہ تبدیل کرنے والے نہ ہوں۔

آئیے ہم..... Sewi Tej Singh کی مثال زیرِ غور لیتے ہیں جس نے

18 مارچ 1911ء کو جنم لیا تھا۔

Sewai Tej Sing کی عددی قدر و قیمت درج ذیل ہے۔

Sewai	Tej	Singh
3+5+6+1+1=	4+5+1=	3+1+5+3+5=
16	10	17
16+10+17=43		

لہذا نام Sewai Tej Singh کے نام کی مرکب قدر و قیمت 43 ہوگی۔

ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 43 درج ذیل کی ولادت کرتا ہے۔

☆ یہ خوش قسمت عدد نہیں ہے۔

☆ یہ عدد بہت ہی مخمور یاں..... تکالیف..... تشکیب و قراز..... اور دھچکے لگا کر کرتا ہے۔

☆ شکست لگانا چاہیے..... سختی میں اور کوشش اور جدوجہد پار آ رہا ہے تب تک نہیں ہو سکتی۔

☆ ایک ایسے نام کا حامل ہونا بہتر نہیں ہے جو ایک ایسے عدد کے ساتھ ارتعاش پیدا کرے جو جسمانی نقصان کی دھمکی دیتا ہو۔

لہذا ہمیں یہ کوشش کرنی ہوگی کہ نام کے قدر و قیمت کے عدد کو ایسا بنائیں جو قدر ہی عدد یا مرکب عدد کے ساتھ ارتعاش پیدا کرے۔

پیدا آئی جس نے 9 ستمبر 1949ء کو جنم لیا تھا (9-9-1949) اس کا مرکب عدد درج ذیل ہوگا۔

$$9+9+1+9+4+9=41 \rightarrow 4+1=5$$

ہمارے علم میں یہ بات آتی ہے کہ نام Ved P. Verma کی عدد قدر و قیمت

41 ہے۔

VED	P	VERMA
6+5+4=	8	6+5+2+4+1=
15		18

$$15+8+18=41 \rightarrow 4+1=5$$

ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں کہ عدد 41 درج ذیل کی ولادت کرتا ہے۔

☆ یہ عدد دنیاوی کامیابی کیلئے اچھا عدد ہے..... بالخصوص ایسی صورت میں جبکہ بڑے گروہوں کے ساتھ کام کرنا یا کام چاہا رہا ہے۔

☆ پیدا آئی فیصلہ سازی بہتر طور پر کر سکتے ہیں..... انہیں یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ دوسرے لوگوں کی رہنمائی حاصل کر لیں کی بجائے اپنے آئیڈیاز کو کسی بڑے کاروائی۔

لہذا یہ زیادہ خوش بختی ہوگی کہ وہ شخص درج ذیل نام استعمال کرے۔

Ved P. verma

یہ ایک اچھا عدد ہے، اس کے مرکب عدد کے ساتھ ہم آ چنگ بھی ہے۔

اگر وہ شخص بطور V. P. Verma کرتا ہے تب عددی قدر و قیمت 32 ہوگی :-

VP	Verma
68	6+5+2+4+1=
	18
	6+8+18=32

شہروں کے نام

موافقت کے اصول کا اطلاق

ہم علم الاعداد کا اطلاق قصیوں اور شہروں پر بھی کر سکتے ہیں۔

شہر کی عددی قدر وقت شہر کے نام کے حروف کو جمع کرتے ہوئے نکالی جاسکتی ہے

جو حروف اس شہر کے نام کو تشکیل دیتے ہیں۔

فرض کریں کہ گج سنگھ (Tej Singh) یہ جانا چاہتا ہے کہ درج ذیل شہروں میں

سے کون سا شہر اس کی رہائش کیلئے موزوں رہے گا یا اس کے ایک نئے کاروبار کے آغاز کیلئے موزوں رہے گا۔

Alwar (1)

Delhi (2)

New Delhi (3)

ہم پہلے ان شہروں کی عددی قدر وقت دریافت کریں گے۔

Alwar

$$1+3+6+1+2 = 12$$

Delhi

$$4+5+3+5+1 = 18$$

New Delhi

$$5+5+6+4+5+3+5+1 = 34$$

یہاں ہر ہمارے علم میں یہ بات آئی ہے کہ دہلی کی عددی قدر وقت (18) اس کے

نام کی عددی قدر وقت کے ساتھ ہم آہنگ ہے جو ہم پہلے ہی نکال چکے ہیں۔ (18)۔

مزید برآں... دہلی کی عددی قدر وقت اس تاریخ پیدائش (18) کے ساتھ بھی ہم

آہنگ ہے۔

لہذا ہم نے مناسب ناموں کے انتخاب کیلئے کسی قدر رہنمائی مہیا کی ہے۔ ہم اس علم کو استعمال کر سکتے ہیں اور حسب ضرورت اپنے جیون سماجی کام تبدیل کر سکتے ہیں... اس میں

جب عدد کیلئے اظہار ناموافق ہے... ہم یہ سفارش کرتے ہیں کہ پیدائشی لفظ Sewai سے دستبردار ہو جائے اور محض Tej Singh نام ہی استعمال کرے۔

اس نام کیلئے عددی قدر وقت 27 ہے۔

عدد 27 جیسا کہ ہم پہلے ہی بیان کر چکے ہیں درج ذیل کی دلالت کرتا ہے:-

☆ یہ عدد پیش قدمی کرنے اور اصرار و تہمتی کا حامل بننے کا عدد ہے۔

☆ پیدائشی ذہن و فطرت اور حقیقتی ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ہی تحقیق کردہ منصوبوں کی تکمیل

سراپا ہم دیتے ہیں۔

☆ وہ اپنے کاموں میں کامیاب رہتے ہیں۔

لہذا اظہار اچھا ہونے کے علاوہ عدد $27 = 7 + 2 = 9$ اس کی تاریخ پیدائش کے ساتھ ہم

آہنگ بھی ہے $18 = 8 + 1 = 9$ ہے

اس کا لکھیری نمبر (18 مارچ 1911)

$$1 + 1 + 9 + 1 + 3 + 8 + 1 = 24 \leftarrow 24 = 4 + 2 = 6$$

عدد 9 کے ساتھ ہم آہنگ ہے کیونکہ اعداد 3.....6.....9 اور ایک ہی گروپ میں

آتے ہیں (باب نمبر 1 زیر غور لائیں)

مکان کے موافق عدد کا انتخاب

اس مکان کے موافق عدد کا انتخاب کرتے ہوئے جس میں ہم رہتے ہیں ہمیں اس عدد

کا انتخاب کرنا چاہیے جو ہماری تاریخ پیدائش کے ساتھ میل کھاتا ہو۔

عدد 4 کے حامل شخص کو عدد 8 کے حامل مکان میں نہیں رہنا چاہیے یا ایک ایسے مکان

میں نہیں رہنا چاہیے جو اس سیریز میں عدد کا حامل ہو مثلاً 8.....17.....26.....35.....44.....

5.....9..... اور نہ ہی 8 کے حامل شخص کو عدد 4 کے حامل مکان میں رہنا چاہیے اور نہ ہی ایک ایسے

مکان میں رہنا چاہیے جو اس سیریز میں عدد کا حامل ہو مثلاً 4.....13.....22.....31.....40.....

49.....58..... وغیرہ وغیرہ۔

باب نمبر 9

رنگ اور جواہرات

ذریعہ نظریات میں ہم درج ذیل کے درمیان ہم آہنگی پر بحث کریں گے:-

(1) اعداد

(2) ان کے حکم ان سیارے

(3) رنگ

(4) جواہرات

(5) دھاتیں

(6) پھول

ہم آہنگی درج ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے تحت شناخت کی جاسکتی ہے:-

(1) تاریخ پیدائش کا عدد استعمال کرتے ہوئے

یا

(2) تاریخ پیدائش کا سکھ استعمال کرتے ہوئے۔

تاریخ پیدائش پر بنیاد کرتی ہوئی ہم آہنگی

اگلے صفحے پر دی گئی ان رنگوں..... جواہرات..... اور دھاتوں کی نشاندہی کرتی ہے جو

ان اعداد کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جو پیدائش کی تواریخ پر بنیاد کرتے ہیں۔

کرتے ہیں۔

”دشنو شاسترہ نامہ“..... ہندوؤں کی مقدس کتاب..... اس کتاب میں خدا کے ایک ہزار ناموں کا تذکرہ موجود ہے۔

ایک اور کتاب..... ”گوپالا شاسترہ نامہ“..... اس کتاب میں دوسرے ایک ہزار ناموں کا تذکرہ موجود جو خدا کیلئے مخصوص ہیں۔

دیگر مذہبی کتب بھی موجود ہیں جن میں ایک اور اسی خدا کیلئے ہزاروں نام موجود ہیں۔ ہر ایک نام ایک مخصوص اہمیت کا حامل ہے۔ ایک مخصوص نام کو ایک مخصوص مقصد کیلئے دہرایا جاتا ہے۔

ہم آپ کو جو کچھ یاد کرانا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ تمام پرانی تہذیبوں نے یہ محسوس کیا تھا کہ ہر ایک حرف خصوصی ارتعاش کا حامل ہے۔ اور ہر ایک لفظ کے مرکب امکانات الفاظ کے مجموعے کے حوالے سے مختلف ہوتے ہیں۔

قدرت و قیمت کے حصول اور اسے ایڈجسٹ کرنے کے کئی طریقے موجود ہیں..... اور ذریعہ نظریات کتاب میں جس طریقے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے وہ طریقہ نامی طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام اس حق..... پر اسرار..... اور مقدس سائنس سے مکمل طور پر فیض یاب ہوں گے اور یہ ان کیلئے سودمند ثابت ہوگی۔

☆.....☆.....☆

بیش قیمت پتھر اور اعداد

وید کا نکتہ نظر

در ہامہ (Varha mHir)..... قدیم ہندوستان کا معروف ماہر علم نجوم..... جو پہلی
 صدی عیسوی کے دوران حیات تھا..... اس نے اپنی یادگار تحریر برہتسم ہنا (Brihat
 Samhitta) میں ایک عمل باب جواہر اور قیمتی پتھروں کے نام کا ہے۔ اس نے راج ذیل کی
 مفصل خصوصیات بیان کی ہیں:-

(1) ۱۵ نمبر (پیرے)

Blue Sapphires (2)

Emeralds (3)

(4) دیگر جواہرات

اس نے یہ بھی بیان کیا تھا کہ مختلف جواہرات کیسے مختلف دیوتاؤں (ہندوؤں کے خدا) کے ساتھ منسوب ہیں..... اور اس نے ہر ایک ذات کیلئے جو ہر کا سنگ بھی تجویز کیا ہے جو اس کیلئے مناسب اور موثر ہے۔

وہ کے نظام کے مطابق..... نو بنیادی جواہر ہیں جو درج ذیل ہیں:-

Ruby (1)

Pear Real (2)

Coral (3)

Emerald (4)

Yellow Sapphire (5)

Diamond (6)

Blue Sapphire (7)

Gomed (8) (منکرت کا نام)

Cat's Eye (9)

بہاوی عدد کے ساتھ تعلق

— 26 —

جواب:..... انگریزی اور مفہورت نام

تاریخ پیدائش پر بنیاد کرتی ہوئی ہم آہنگی

ردیف	نام	رنگ	خواص
1	سورج	سفید - گولڈن - زرد	امبر - روہی - ٹوپاز
2	چاند	زرد - کریم	مومن اسٹون - پرل
3	مشتی	نیلا - پمک - گلابی - پرہل	Amethyst, yellow sapphire
4	سورج	اورنج - روڈی گولڈ - گرے	Yellow Sapphire
5	عطارد	ہلکا نیلا - سفید - ہلکا سبز	روہی - ڈائمنڈ
6	زہرہ	Pale blue Pink	Emerald, Turquoise
7	چاند	Opal - ہلکا سبز	Emerald, Turquoise
8	زحل	Pale Yellow	مولن اسٹون - پرل
9	مرخ	Red, Crimson, Rosy (pink)	Cat's Eye
			Blue Sapphire
			Amethyst, Black pearl
			Ruby, Garnet, Bloodstone, coral

☆☆☆☆☆

شراب اور زہر آلودگی سے محفوظ رکھتا ہے اگر اس پر چاند اور سورج کے عکس کندہ ہوں۔

گھٹیا کے مرض سے محفوظ رکھتا ہے اور پاگل پن سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔
وبائی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ جب کوئی بیماری ہستی موت کے قریب ہو تب یہ پانچ رنگ کھو بیٹھتا ہے۔

تجاری و باہمی اور دھوکا دہی سے محفوظ رکھتا ہے۔

خود اعتمادی اور توانائی میں اضافہ کرتا ہے۔

قانونی مقدمات میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

گردے کی تکالیف رفع کرتا ہے۔

نظر بد سے بچاتا ہے۔

آزردگی رفع کرتا ہے۔ برے خواہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

خاتون کی دھوکا دہی سے محفوظ رکھتا ہے۔ دوستی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اداسی دور کرتا ہے۔ محبت کی مشکلات دور کرتا ہے۔

صحت بہتر بناتا ہے۔ بھارت محفوظ رکھتا ہے۔ پاک دامنی محفوظ رکھتا ہے۔

اعلیٰ عہدے کے یقین دہانی کرواتا ہے۔

قریبی افراد کی مدد و معاونت کو تقویت فراہم کرتا ہے اور تعلقات کو بھی مضبوط بناتا ہے۔

نفرت اور انتقام کا نشانہ بننے سے محفوظ رکھتا ہے۔

نفرت اور انتقام سے بچاتا ہے۔

دوران سفر شہزادے سے محفوظ رکھتا ہے۔

شمیل نمبر 2

شخصیات

جواہر

بہت اور جرات

سکون

امید

Black Agate

Red Agate

Aquamarine

Amethyst

Chrysolite

Coral

Carnelian

Carbuncle

Hematite

Jade

Cat's Eye

Onyx

Peridot

Ruby

Sapphire

Sardonyx

Selenite

Topaz

Turquoise

Turquoise

امید اور وقار محبت

خوشحالی اور دراز زندگی

خوبصورتی اور نفاست

خوشی اور سکون

پاکیزہ محبت

بچی محبت

جرات اور امید

معصوم خوشیاں

بکلی کا کڑا کڑی کولا

نوجوانی اور صحت

درج ذیل تجربہ جیتی چھروں کے دوست عطا کرتی ہے:

"The complete book of the occult and fortune

telling"

(مکمل اور پراسرار باتیں اور قسمت کا حال بتانے والی کتاب)

ایک سیٹ میڈم فرایا کے مطابق ہے اور دوسرا سیٹ کسی اور ذریعے سے اخذ کیا گیا ہے۔

شمیل نمبر 1 (میڈم فرایا Faraya کے مطابق)

شخصیات

دشمنی سے محفوظ رکھتا ہے۔ آٹھلیوں کو ناقابل تہیہ بناتا ہے۔ بکری کے

جانوں اور بچوں کے ڈنگ سے محفوظ رکھتا ہے اور طوفانوں اور بکلی کی

کڑک سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر کانوں میں پھنسا جائے تو دوسروں کے دوستانہ احساسات کا موجب

ہوتا ہے۔

اگر بیکس کے طور پر پہنا جائے تو بچوں کو باطن اور صحت سے محفوظ رکھتا

ہے۔

Emerald

Agate

Ruby

Carnelian

Opal

Topaz

Turquoise

Olivine

Peridot

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

Aquamarine

صاف شفافی	Onyx
احمد	Opal
خوشی	Peridot
پاکیزگی	Pearl
گرم جوش محبت	Ruby
زنده دلی / نگہ دلی	Sapphire
ذہانت	Selenite
	(Also called moonstone)
شرافت	Topaz
کامیابی	Turquoise

☆.....☆.....☆

استحکام	Magnet
صحت	Amber
دلی سکون	Amethyst
امید	beryl
محبت	Chiridion
	(A variety of turquoise with black lines)
دانشدگی	Chrysolite
	(A variety of topaz)
خوش طبعی، نگہ مزاجی	Chrysoprase
	(A variety of Agate)
رہب سازی	Coral
روح کا سکون	Adanant
دستی	Carnelian
	(A variety of Agate)
پے تکلفی	Diamond
وقاداری	Emerald
یقین دہانی	Carbuncle
طاقت اور قوت	Garnet
زنده دلی / نگہ دلی	Hematite
وقاداری	Hyacinth
طاقت اور قوت / اختیارات	Jade
افسوس / افسروگی	Jet
خوشی / صحت	Jasper
الہیت	Lapis Lazuli
دراز دینی	Cat's Eye

حرف آخر

رنگوں.....جواہرات.....وصافوں.....اور پھولوں کے غنّی اور پراسرار اثرات کی وضاحت کرنا انتہائی مشکل کام ہے.....لیکن پڑھنے کا ثبوت اس کے کھانے میں پنہاں ہوتا ہے۔
 زیرِ نظر کتاب میں بہت سی رہنمائی مہیا کی گئی ہے.....اور امید کی جاتی ہے کہ قارئین کرام ان کے مطالعہ سے استفادہ حاصل کریں گے.....اور اپنی زندگیوں میں ان کا اطلاق بھی کریں گے.....اور صحت مندی.....خوشی.....راحت.....اور خوش بختی کے حصول میں کامیاب ہوں گے۔

☆.....☆.....☆

ادارے کی دیگر ادبی کتب

- 1- پریم چند کے 15 منتخب افسانے انتخاب: قسیم خلی 200/- روپے
- 2- چند ہم مصر بابائے اردو: مولوی عبدالحق 200/- روپے
- 3- انتخاب کلام حیر بابائے اردو: مولوی عبدالحق 200/- روپے
- 4- دریا خان غالب (فرہنگ کے ساتھ) مرزا اسد اللہ خاں غالب 350/- روپے
- 5- دلچسپ سیر ترقی میر میر تقی میر 100/- روپے
- 6- مرآۃ العروسی لڑپتی نذہا احمد 120/- روپے
- 7- بانگ و بہار (فرہنگ کے ساتھ) سیر حسن بیگم 200/- روپے
- 8- فردوس بریں عبدالحق شہزاد 120/- روپے
- 9- مسدس حالی (جدید ایڈیشن) مولانا الطاف حسین حالی 180/- روپے
- 10- پطرس کے مضامین پطرس بخاری 80/- روپے
- 11- امر آؤ جان آؤ مرزا لہاری رسوا 200/- روپے
- 12- حیات سعدی مولانا خولید الطاف حسین حالی 300/- روپے



SEVEN SKY PUBLICATION

Al-Hamd Market, Ghazni Street,

40- Urdu Bazar, Lahore.

Ph: 042-7223584/ 0300-4125230

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>